وہ باتیں جو ہونے والی ہیں

THINGS THAT ARE TO BE

بھائی بُون اور سن برنارڈینو کی جماعت، کے پاس واپس آنا میرے لیے یقیناً ایک-ایک بڑی شرف کی بات ہے۔ یہ جگہ گزرے دِنوں کی بہت سی عظیم یادوں کو تھامے ہوئے ہے۔ اور یہاں آ کر، یہ سُننا کہ، یہ اب بھی زندہ اثر و رسوخ رکھتے ہیں، دیکھیں، یہ بات یقیناً آپ کو خوشی بخشتی ہے کہ خُداوند نے ہمیں اِس طرف، برسوں پہلے ہدایت دی تھی۔

(2) میں ابھی، پارکنگ کی جگہ میں سے نکلا ہی تھا، اور اُن واقعات میں سے ایک کو یاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو رونما ہوا۔ وہاں مسز ایزک سن تھی جو فن لینڈ میں، فینیش مہم میں میری مترجم تھی، اور جب میں وہاں سے نکل رہا تھا اور وہ میری کار کے پاس آئی۔ اُس نے کہا،"آپکی فن لینڈ کی آواز۔" اور مجھے تھوڑی سی حیرانگی ہوئی کہ مسز ایزک سن یہیں کہیں آس پاس رہتی ہیں۔ مجھے یہ معلوم نہیں تھا۔ میرا خیال ہے، کہ وہ آج رات یہاں موجود نہیں ہیں؟ مسز ایزک سن، وہ فن لینڈ سے ہیں۔

(3) پھر ایک اور اہم چیز جو میری یادوں میں آئی، وہاں ریسٹورنٹ میں جہاں میں نے کھانا کھایا وہاں ایک ملازمہ تھی، یہیں کہیں آس پاس، وہ اینٹلر ہوٹل ہے۔ اب دیکھیں، مجھے یقین ہے کہ یہ درست ہے۔ اور وہ عورت...... میں اُس کے ساتھ دُعا کر رہا تھا۔ اور وہ...... وہ، بھلی عورت تھی، لیکن وہ مسیحی نہیں تھی۔ میں نے اُسے عبادت کی دعوت دی۔ اور اُس نے اپنا بچہ کھو دیا تھا، اور مجھے یقین ہے کہ اُس کا شوہر، اور وہ الگ الگ ہو گئے تھے۔ اور ہم دُعا مانگ رہے تھے کہ اُس کا اُس کے شوہر کیساتھ ملاپ ہو جائے، یا وہ دونوں، ایک ساتھ اکھٹے ہو جائیں۔ اسلیئے، میرے لئے یہ حیرت زدہ ہے اگر وہ عورت یہاں موجود ہے۔ سمجھے؟ اور......

(4) اور پھر ایک اور واقع رونما ہوا، ایک چھوٹا سا بچہ جو کہیں سے، ایک دِن کی دُوری سے گاڑی چلا کر لایا گیا تھا۔ اور یہ ماں کی گود میں، مرا ہوا پڑا تھا۔ اور واپس زندگی میں لایا گیا۔ کیا وہ...... وہ شخص

یہاں موجود ہے؟ اور مجھے یقین ہے، کہ یہ اِس طرح، کسی، اوپری ریاست سے، آیا تھا۔ اور وہ بچاری ماں، اور باپ ساری رات گاڑی میں تھے، اور وہ بچاری ماں وہاں اُداس بیٹھی تھی، اور اپنے چھوٹے سے، مُردہ بچے کو پکڑا ہوا تھا۔ اور میں نے سوچا، ''ایسا ایمان!'' اگر میں دُنیا میں سب سے بڑا ریاکار ہوتا، تو بھی خُدا اِس ماں کے ایمان کی لاج رکھتا۔

میں چھوٹے لڑکے کو اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے، اِسطرح، دُعا کر رہا تھا۔ بچہ گرم ہوگیا، اُس نے حرکت کرنا شروع کر دی، اور اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھیں کھول دیں۔ میں نے اُس کو واپس ماں کے حوالے کر دیا۔ لہٰذا، وہ کسی سے تعلق رکھتے تھے۔ بحر حال، میرا خیال نہیں کہ وہ پنتی کاسٹل تھے۔ وہ بس ایسے تھے...... میرا خیال ہے وہ کسی کلیسیا سے تھے، جس سے بھی تھے...... اور میں جانتا تک نہیں کہ وہ مسیحی تھے، یا نہیں تھے۔ اُن سے کبھی نہیں پوچھا۔ میں نہایت شادمان تھا کہ وہ بچہ دوبارہ زندگی میں آ گیا ہے۔

تب سے اب تک، بھائی بُون، دریا کا پانی کافی نیچے چلا گیا ہے۔ لیکن ہم اب بھی اُسی خُدا کی خدمت کر رہے ہیں جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں قائم ہے۔

(5) چاروں طرف نظر دوڑائی ہے، تو بھائی لی روئے کوپ کو وہاں بیٹھے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ کافی لمبے عرصے کے بعد اُنہیں پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔ [ایک بھائی کہتا ہے،'' وہ پال کوپ ہے۔''۔ ایڈیٹر۔] پال۔ ٹھیک ہے۔ لی روے آپکے والد صاحب ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ [اور وہ۔ وہ آج رات، روس میں ہیں، لہٰذا اُن کیلیئے دُعا کریں۔''] اوہ، میرے خُدایا! روس۔ اچھا، میں جانتا ہوں، وہ بہادر سپاہی وہاں پر موجود ہیں، وہ وہاں بادشاہ کے کام کیلیئے ہیں۔ [''ٹھیک ہے۔''] پس میں یقیناً یہاں آ کر خوش ہوں اور اِس جوان خادم کو یہ کہتے ہوئے سن کر کہ اُس نے اُس خدمت کے وسیلہ تحریک پائی جو ہم نے یہاں کی تھی جس دوران ہم یہاں تھے۔ یہ کیسی عظیم جذبات کی لہر ہے!

اور اب میں دیکھ کر رہا ہوں، کہ، ہمارے پاس...... لوگ کھڑے ہوئے ہیں، اسلیئے ہم زیادہ دیر نہیں رکیں گے۔ ہمیں وہ عظیم شفائیہ عبادات یاد ہیں۔

(6) پھر، میرا خیال ہے ایک۔ ایک۔ ایک بھائی یہاں پڑوس میں موجود ہیں، یہیں کہیں، شفائیہ

مہم چلا رہے تھے، وہ بھائی لی روئے جینکن ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ٹھیک ہیں۔ اور اسلیئے میں نہایت شکر گزار ہوں، یہ بھروسہ کرتے ہوئے کہ خُدا انہیں برکت دے رہا ہے اور انہیں بڑی، بڑی عبادات دے رہا ہے۔ یہ......

میرے خُدایا، میں نے تو آج رات، اِسطرح کی کلیسیا میں آکر، واقعی عزت افزائی محسوس کی ہے۔ مجھے ہمیشہ آڈیٹوریم میں جانے کی نسبت کلیسیا میں آنا اچھا محسوس ہوتا ہے۔ آڈیٹوریم کے خلاف ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، میں...... یہ شاید توہم پرستی ہے، یا میں بس...... مجھے تو یہ سچائی لگتی ہے۔ سمجھے؟ وہ...... آپ وہاں آڈیٹوریم میں جاتے ہیں جہاں لڑائیاں، کُشتیاں، اور تماشے ہوتے ہیں، اور اِس کے علاوہ سب کچھ ہوتا ہے، اور بُری روحیں اُن جگھوں کے گرد منڈلاتی رہتی ہیں۔ اب، یہ تو ہم پرستی جیسا لگتا ہے۔ لیکن یہ ایسا نہیں ہے۔ لیکن جب آپ ایک چرچ میں آتے، تو آپ...... اکثر اوقات، یقیناً روحانی جماعت ہوتی ہے، یہ یوں لگتا ہے، کہ، آپ۔ آپ زیادہ آزادی محسوس کرتے ہیں، جیسے کہ کچھ ہے۔ خُدا کی حضوری وہاں موجود ہوتی ہے۔ آپ جانتے ہیں، یہاں ذرا مختلف معلوم ہوتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ عمارت کا کیا اثر ہوتا ہے، لیکن یہ وہ ہے جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ بیشک، یہی لوگ اُن دوسری، بُری جگھوں پر بھی جمع ہوتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ میں اِسطرح سوچ رہا ہوں۔ لیکن، بحرحال، میں آج رات یہاں آکر خوش ہوں۔

(7) اور کھڑے ہوئے سامعین کی وجہ سے، اب ہم آپ کو زیادہ دیر تک روکنا نہیں چاہتے ہیں۔ اور کل رات، ہم لوگ، ایک دوسری جگہ پر ہونگے۔ میں یہ بھی نہیں جانتا یہ کہاں پر ہے۔ لیکن یہ یہیں آس پاس موجود ہے۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ''اورنج شو آڈیٹوریم۔'' - ایڈیٹر۔] کہاں؟ [''اورنج شو آڈیٹوریم۔''] اورنج شو آڈیٹوریم، میں کل رات کی عبادت ہے۔ میں...... یہ درمیان میں ہے، میں بزنس مین فل گاسپل بزنس مین کے گروہ کیلیئے ایک دورے پر۔ پر بول رہا ہوں۔ جیسا کہ، اِن کیلیئے، دُنیا بھر میں بولنا میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔ اور پس وہاں، بڑے پیارے دوست نے ہمیں دعوت دی ہے، اور آج رات ہم جماعت میں آکر خوش ہیں۔

(8) اب، اِس سے پہلے کہ ہم بائبل کھولیں...... اب دیکھیں، جو کوئی بھی جسکے پاس جسمانی قوت

ہےتو وہ اِسے اِسطرح سے کھول سکتا ہے۔ سمجھے؟ لیکن کلام ہمارے لئے رُوحُ القُدس کھولتا ہے، ہماری سمجھ کھولتا ہے اور کلام کو آشکارا کرتا ہے۔ میں بائبل پر یقین رکھتا ہوں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ یہ خُدا کا کلام ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ زمین، یا زمین کے لوگوں کا، کسی دِن اِسی کلام سے انصاف ہوگا۔ اب، یہ عجیب لگتا ہے۔ اب، اِس خیال کیساتھ بہت سے اختلافات موجود ہیں۔

(9) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں اپنے بہت ہی اچھے دوست سے بات کرر ہا تھا، جو کہ کیتھولک ہے۔ اور اُس نے کہا، ''خُدا دُنیا کا انصاف کیتھولک کلیسیا کے ذریعے کریگا۔'' اگر ایسا ہے، تو پھر کونسی کیتھولک کلیسیا؟ سمجھے؟ پس، اگر وہ میتھوڈسٹ کے ذریعے اِس کا انصاف کرتا ہے، تو پھر بپٹسٹ کے متعلق کیا خیال ہے؟ سمجھے؟ اگر وہ ایک کے ذریعے اِس کا انصاف کرتا ہے، تو پھر دوسرا کھو جاتا ہے۔ لہٰذا، بہت ہی زیادہ اُلجھن ہے۔

لیکن ہمیں اِسکو حاصل کرنا ہے، تاکہ اپنا - اپنا حقیقی بیان ڈھونڈیں، اور بائبل کہتی ہے کہ خُدا دُنیا کا انصاف یسُوع مسیح کے وسیلہ کریگا۔ مقدّس یوحنا 1 میں، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔'' اور عبرانیوں 13:8 میں لکھا ہے، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہی سچائی ہے۔ اب، میں یقین کرتا ہوں کہ......

(10) خُدا، ابتدا میں، لامحدود خُدا ہوتے ہوئے بھی؛ وہ محدود تھا اور...... بلکہ، لامحدود تھا۔ ہم محدود ہیں۔ اُس کا ذہن نہایت وسیع ہے، اور ہم، اپنے چھوٹے سے ذہن میں، اُسکی عظیم، اور لامحدود حکمت کو نہیں سمجھ سکتے ہیں۔ اسلیئے، جب وہ کچھ کہتا ہے، اور اُسے کلام میں فلاں فلاں بات کہتے سنتے ہیں، تو ہمیں یہ عجیب سا معلوم ہوتا ہے، لیکن اُسے تو پورا ہونا ہے۔ اور میرا ایمان ہے کہ اُس کا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔ اسلیئے، میں یقین کرتا ہوں کہ خُدا، یہ جانتے ہوئے کہ ہم اپنے محدود ذہن میں اُسکے - اُسکے عظیم ذہن کی ترجمانی نہیں کر سکتے ہیں، اسلیئے وہ اپنے کلام کی آپ ترجمانی کرتا ہے۔ اُسے کسی ترجمان کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اپنے کلام کی آپ ترجمانی کرتا ہے، یعنی اُس کلام کو اُس زمانہ میں ثابت کر کرتا ہے۔

(11) میں یقین کرتا ہوں، کہ ابتدا میں، خُدا، یعنی اُسکے پیغام کیلیئے، نوح اُس زمانہ کیلیئے کلام تھا۔

اوراب، چلتے چلتے، اسکے بعد، موسیٰ آیا۔اب موسیٰ نوح کا پیغام نہیں لے سکتا تھا۔ وہ کشتی نہیں بنا سکتا تھا اور اُنھیں مصر سے تیرا کر، دریائے نیل کے ذریعے نکال نہیں سکتا تھا، یا وعدے کی سرزمین میں لے جا نہیں سکتا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُس کے پیغام نے نوح کے زمانہ میں کام نہ کیا؛ وہ خُدا کے کلام کا حصہ تھا جو موسیٰ کے وسیلہ سچ ثابت کیا گیا۔

نہ ہی یسُوع موسیٰ کا کلام لے سکتا تھا۔ اور یوں......لوتھر کیتھولک کلیسیا کے کلام کو برقرار نہیں رکھ سکتا تھا۔ ویسلی، لوتھر کے کلام کو برقرار نہیں رکھ سکتا تھا۔ اور پنتی کاسٹل، وہ میتھوڈسٹ کلام نہیں لے سکتے تھے۔ وہ......سمجھے؟

کلیسیا بڑھ رہی ہے۔ اور ہر ایک زمانہ، کلام مقدس میں باقاعدہ موجود ہے۔ اسلیئے، خُدا، اپنے پاک روح کے وسیلہ، اپنے کلام کو آشکارا کرتا ہے، اور اِسی کے وسیلہ ظاہر کرتا ہے اور اِسی کے وسیلہ ثابت کرتا ہے، اور خود، دِکھاتا ہے کہ یہ اُسی کا کلام ہے جو اُس زمانہ میں واقع ہوتا ہے جس کا اِس کیلیئے وعدہ کیا گیا تھا۔

(12) یسُوع نے یہ کہا۔ اُس نے کہا، ''اگر تم میرا یقین نہیں کرتے، تو اُن کاموں کا یقین کرو جو میں کرتا ہوں،'' کیونکہ اگر کوئی کلام کو جانتا ہے، تو دیکھیں، وہ گواہی دیتے ہیں کہ وہ کون تھا۔

اب، وہ اِس قدر عجیب، اور انوکھے طریقے سے آیا، لوگ اُسکا یقین کرنا نہیں چاہتے تھے، کیونکہ، ''وہ، انسان ہوکر، خود کو خُدا بناتا تھا۔''

پس، وہ اِس صورت میں، خُدا تھا۔ ''خُدا مسیح میں ہوکر، دُنیا کے کیساتھ اپنا میل ملاپ کررہا تھا۔''

''اور کوئی انسان یہ کام نہیں کرسکتا جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ ہو،'' جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ نیکدیمس نے کہا تھا۔ اور یہی، سنیہڈرن ایمان رکھتے تھے۔

(13) اب، ہم جانتے ہیں، وہ کلام تھا......اگر اُنھوں نے کلام کو جانا ہوتا! اُس نے کہا، ''اگر تم نے موسیٰ کو جانا ہوتا، تو تم مجھے بھی جانتے، کیونکہ موسیٰ نے میری بابت لکھا۔'' اور ہم دیکھتے ہیں۔ اگر

اُنھوں نے پیچھے کلام میں دیکھا ہوتا، اور دیکھتے کہ مسیح نے کیا کرنا تھا، تو پھر اُنھوں نے شناخت کے وسیلہ اُسے جانا ہوتا، کہ ''خُدا، مسیح میں ہوکر، دُنیا کے کیساتھ اپنا میل ملاپ کررہا تھا،'' اور مسیح کے متعلق اُن تمام وعدوں کو پورا کررہا تھا، جو اُس نے کرنا تھا۔ یسُوع اُس کلام کی گواہی رکھتا تھا، اور اُس زمانہ کیلئے اُس کلام کو جی رہا تھا۔

(14) اور میں یقین کرتا ہوں کہ آج ہم اُسی طرح کی زندگی میں رہتے ہیں: خُدا اپنے کلام کی گواہی رکھتا ہے، اُس کو ثابت کرنے کے وسیلہ جو اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا۔ اب، ہم جانتے ہیں کہ یہ نجات کا دِن ہے، جہاں خُدا لوگوں کو دُنیا سے، گناہ سے، خدمت کیلئے اور زندگی کیلئے بلا رہا ہے۔ اور اِس دن میں جیسا کہ خُدا نے اپنے روح کو عالم بالا سے نازل کیا ہے، اور عظیم نشان اور حیرت انگیز کام آج کی خدمت کے وسیلے ہورہے ہیں۔ یہ وہ چیز ہے...... جب پہلی اور پچھلی برسات، اکیساتھ برس رہی ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ بڑے بڑے نشان اور حیرت انگیز کام ہورہے ہیں۔ اور، بہت سی بڑی بڑی تنظیموں نے، اس چیز کو مسترد کردیا ہے۔

لیکن میں اِن کھلے ہوئے دروازوں کیلئے نہایت شکرگزار ہوں جو مجھے ملے، کہ داخل ہوجاؤں، اور ایسی تحریک جو یہ نوجوانوں کو دیتا ہے جیسے کہ آپ کا پاسٹر ہے۔ یہی اُن کیلئے سبب ہے......جیسا کہ میں بوڑھا ہورہا ہوں، اور جانتا ہوں کہ میرے دِن گِنے ہوئے ہیں، اور اگر خُداوند میری پیڑی میں نہیں آتا، تو سمجھتا ہوں کہ اب یہ نوجوان لوگ اِس پیغام کو لے سکتے ہیں اور خُداوند کی آمد تک اِسے پھیلا سکتے ہیں۔ جبکہ، میں اُسے دیکھنے کی اُمید کررہا ہوں۔ میں اُسے روزانہ دیکھتا ہوں، دھیان کرتا ہوں، اور اُس گھڑی کیلئے خود کو تیار کررہا ہوں۔

(15) اب آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اور آئیں اس کتاب پڑھنے سے پہلے اسکے مصنف سے بات کریں۔

آسمانی باپ، آج رات زندہ رہنے کیلئے، ہم تیرے بڑے شکرگزار ہیں، کہ اِس بڑے شہر میں واپس آئے ہیں۔ اور پہاڑوں کے اِس قدرتی وسیع حصہ میں بیٹھے ہوئے ہیں، اوپر نگاہ ڈال رہے ہیں اور برف کو دیکھ رہے ہیں، اور اِس وقت، نارنگی پھولوں کی بہار ہے، کتنی شاندار دُنیا تُو نے ہمیں

رہنے کیلئے دی ہے! اور ہم دیکھتے ہیں کہ کیسے انسان نے گڑ بڑ کی اور- اور اِس دُنیا میں مداخلت کر دی ہے، اے باپ، ہم خود پر شرم سار ہیں۔

آج رات، ہم یہاں پر، اپنی کاوشوں کو سامنے لانے کی کوشش کر رہے ہیں، کوشش کر رہے ہیں کہ انسان اُس عظیم چیز کو دیکھے جسے خُدا نے سرانجام دیا ہے، اور یہ جانے کہ اُس پار کچھ عظیم تر ہے۔ اے باپ، آج رات، جب ہم تیرے کلام کی جانب مڑتے ہیں اور پڑھتے ہیں، تو ہونے پائے کہ ہم اسے دیکھیں۔ باپ، ہم اِسے پڑھ سکتے ہیں، لیکن ہونے دے کہ رُوح القُدس اِسے مکاشفہ کے ذریعے ہم پر آشکارا کرے۔ اسلیئے ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(16) اب، ممکن ہے کہ آپ نوٹس لیں، اور- اور خادم کیساتھ مل کر کلام پڑھیں، جیسے کہ اکثر اِسے پڑھتے ہیں۔ اور ایسا ہوتا، جب میں...... برسوں پہلے، مجھے اپنے حوالہ جات لکھنے نہیں پڑتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اُس وقت کی نسبت اب میں تھوڑا سا بوڑھا ہو گیا ہوں۔ سمجھے؟ پچیس سال گزر گئے، اور حال ہی میں، مَیں نے ابھی پچیس سال اور مکمل کیئے ہیں۔ اسلیئے، یہ تھوڑی سی خراب حالت ہے۔ لیکن اب بھی میں ہر چیز پر غلبہ پانے کی کوشش کر رہا ہوں جو میں جانتا ہوں اور اُس کا کلام پیش کرنا ہے، جب تک وہ مجھے بلا نہیں لیتا ہے۔

(17) اب، آئیں ہم یوحنا کے چودھویں باب کی جانب چلتے ہیں، بہت ہی جانا پہچانا حوالہ ہے جو آج رات ہم پڑھنا چاہتے ہیں، تاکہ خُداوند کی مرضی سے، اِس متن سے خاکہ کھینچیں۔ تقریباً سب ہی اِس حوالے کو جانتے ہیں۔ یہ زیادہ تر، جنازے کی عبادات میں استعمال کیا جاتا ہے، اور ایسا لگتا ہے۔ کبھی ایسا وقت آیا تو میں یہ حوالہ جنازے کی عبادت میں بیان کرونگا، اور یہ اِس دُنیا کیلئے ہوگا۔ اِسے مرنے دو اور دوبارہ پیدا ہونے دو۔ مقدّس یوحنا 14:1 تا 7، میرا خیال ہے، میں نے نشان لگا رکھا ہے۔

تمہارا دِل نہ گھبرائے: تم خُدا پر ایمان رکھتے ہو، مجھ پر بھی ایمان رکھو۔

میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں: ......اگر نہ ہوتے، تو میں تم سے کہہ دیتا۔ کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لیے جگہ تیار کروں۔

......اوراگر میں جا کر تمہارے لیے جگہ تیار کروں، تو پھر آ کر، تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا؛
تا کہ جہاں میں ہوں، تم بھی ہو۔
......اور جہاں میں جاتا ہوں، تم وہاں کی راہ جانتے ہو۔
توما نے اُس سے کہا، خُداوند، ہم نہیں جانتے...... کہ تُو کہاں جاتا ہے؛
پھر راہ کس طرح جانیں؟
یسُوع نے اُس سے کہا، راہ، اور حق، اور زندگی میں ہوں: کوئی میرے وسیلہ کے بغیر، باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔
اگر تم نے مجھے جانا ہوتا، تو تم میرے باپ کو بھی جانتے: اب تم اُسے جانتے ہو، اور دیکھ لیا ہے۔

خُداوند اپنے کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازل فرمائے۔ جبکہ ہم کلیسیا کیلئے بس ایک چھوٹا سا سبق بیان کرنا چاہتے ہیں، اور وقت کے لحاظ سے جیسے جیسے ہم آگے بڑھتے ہیں، تو ہم اِس کا دوبارہ ذکر کریں گے۔

(18) پچھلی رات، میں یوما؛ ایری زونا میں تھا، جہاں اب میرا گھر ہے۔ میں- میں...... جبکہ میں جیفرسن ویل، انڈیانا میں رہنے سے پہلے یہاں تھا۔ اب مجھے ایری زونا میں، رویا کے ذریعے، کچھ سال پہلے بھیجا گیا۔ اور اب ہم وہاں رہائش پذیر ہیں۔ وہاں میرے پاس کوئی چرچ نہیں ہے۔
بھائی گرین، ہمارے بھائی ہمارے ساتھ ہیں، جنھوں نے ایک ٹیبر نیکل قائم کیا ہے ...... جہاں اسمبلی آف گاڈ کا ایک، چرچ ہے، اور شہر میں اسمبلیز کی حیثیت سے ہیں۔ وہ ضم ہو گئے ہیں، اور میرا خیال ہے کہ وہ سب بھائی بروک اور بھائی گِل مور کیساتھ چلے گئے ہیں، اور اِس چرچ کو چھوڑ گے ہیں۔ اور بھائی پیری گرین، جو ٹیکساس سے- سے ہیں، وہاں جا کر اس جگہ کو لے لیا ہے، جو کہ ہمارے ساتھ منسلک ہیں۔ ہمیں یہ جانکر بڑی خوشی ہوئی کہ- کہ بھائی گرین نے اِس چرچ کو دوبارہ کھولا جو بند ہو چکا تھا۔

(19) پچھلی رات، میں یوما میں کرسچن بزنس مین والوں کیلئے کلام بیان کر رہا تھا، اور میں نے

اُٹھائے جانے کے موضوع پر کلام سنایا۔اب، یہ اُن کیلیئے ایک عجیب سا موضوع ہو سکتا ہے جو اُن کے درمیان، ایک-ایک بنکوٹ میں سنایا گیا، لیکن زیادہ تر وہاں مسیحی تھے۔اور یوں اِن مہم جوئیاں میں، یا چرچ میں- میں اِس طرح ہوا۔اب میں کہہ سکتا ہوں،''آپ میں سے کتنے مسیحی ہیں؟''، ممکن ہے ہر ہاتھ اوپر اُٹھ جائے۔آپ مسیحی ہیں۔اور یوں، اگر ہم مسیحی ہیں، تو میں سوچتا ہوں کہ ہمیں آگے دھیان دینا چاہیے۔ہمیں اِس پر اندازہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ ہماری منزل کیا ہوگی۔

(20) ور آج رات جس پر میں بولنا چاہتا ہوں۔اُسکا عنوان ہے: وہ باتیں جو ہونے والی ہیں۔اور دیکھیں، پچھلی رات اُٹھائے جانے پر بول رہا تھا، لہٰذا آج رات، میں اِس موضوع پر بولنا چاہتا ہوں، تاکہ میں اِسے گزری رات کے پیغام کیساتھ جوڑ پاؤں۔اب، اُٹھایا جانا ہونے والا ہے، ہم اِس سے واقف ہیں۔یہ مستقبل میں، ہونے والا ہے۔

(21) اب، یسُوع، یہاں اِس بارے بات کر رہا ہے، وہ پہلے گیا تاکہ ہمارے لیے جگہ تیار کرے۔''تمہارا دِل نہ گھبرائے۔'' اب، وہ یہودیوں سے بات کر رہا تھا۔کہا،''تم خُدا پر ایمان رکھتے ہو، مجھ پر بھی ایمان رکھو۔جیسے تم نے خُدا پر ایمان رکھا، مجھ پر بھی ایمان رکھو، اسلیئے کہ میں خُدا کا بیٹا ہوں۔'' سمجھے؟''اور خُدا،'' دوسرے لفظوں میں،''میں اور میرا باپ ایک ہیں۔میرا باپ مجھ میں رہتا ہے۔اور تم جو کچھ دیکھتے ہو، کہ میں کر رہا ہوں، یہ میں نہیں ہوں، یہ میرا باپ ہے جو مجھ میں سکونت کرتا ہے۔وہ یہ کام کرتا ہے۔''

خُدا مسیح میں تھا، جو دُنیا کے ساتھ اپنا میل ملاپ کر رہا تھا۔''

(22) یہ اُن یہودیوں کیلیئے بڑا آسان تھا جنھیں، نسل در نسل سکھایا گیا تھا، کہ ایمان رکھیں کہ ایک عظیم مافوق الفطرت خُدا ہے۔لیکن یہ سوچیں کہ خُدا نیچے آیا اور خود کو اُس شخص اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کے ذریعے ظاہر کیا، خُدا جسم کے خیمہ میں خیمہ زن ہوا، یہ چھوٹی سی بات اُنکے لئے بہت بڑی تھی کہ- کہ اسے سمجھتے۔

لیکن اُس نے کہا،''اب، جیسے تم خُدا پر ایمان رکھتے ہو، مجھ پر بھی ایمان رکھو۔کیونکہ میرے

باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں، اور میں جاتا ہوں کہ تمہارے لیے جگہ تیار کروں۔'' زمین پر، یسُوع کی زندگی کا اختتام ہورہا تھا۔

اُس نے لوگوں کو دِکھایا، اور اُنکے سامنے ثابت کیا، کہ وہ یہواہ تھا جو بدن میں ظاہر ہوا تھا، اُن عظیم نشانوں اور حیرت انگیز کاموں، اور بائبل کے اُن حوالا جات کے وسیلہ جسکا اُس نے، اپنے بارے میں ذکر کیا تھا۔ اور اُس نے ثابت کیا کہ وہ خُدا تھا، جو مجسم ہوا تھا۔

اب اُس نے کہا، ''جب تم میری زندگی کا اختتام دیکھو، تو اختتام ایک مقصد کیلئے ہے۔ اب میں جاتا ہوں، تاکہ تمہارے لیے جگہ تیار کروں؛ تاکہ جہاں میں ہوں، تم بھی وہاں ہو۔'' اسلیئے یسُوع اپنے شاگردوں کو بتارہا تھا کہ اِس زندگی کا اختتام موت میں نہیں ہوتا ہے۔

(23) اب، کیا یہ کہیں کہ یہ جنازے کا سبق تھا۔ ہم، یادرکھیں، کہ موت ٹھیک ہمارے سامنے ہے، اور ہم نہیں جانتے ہیں کہ اِس عمارت میں آج رات کتنے ایسے لوگ ہیں، جو اِس جسمانی زندگی میں باہر نہیں جا پائینگے۔ یہ کس قدر غیر یقینی ہے۔ اب سے پانچ منٹ میں، ایسا ہوسکتا ہے کہ کوئی جوان، صحت مند، جوان شخص اِس عمارت میں اب سے پانچ منٹ میں مُردہ لاش بن سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور پھر، ایسا بھی ہوسکتا ہے، کہ اب سے پانچ منٹ میں، ہم میں سے ہر ایک جلال میں داخل ہوجائے۔ ہم یہ نہیں جانتے ہیں۔ یہ خُدا کے ہاتھوں میں ہے۔ یسُوع نے کہا کہ وہ، خود بھی نہیں جانتا، کہ وہ وقت کب ہوگا، لیکن، ''یہ صرف خُدا کے ہاتھوں میں ہے۔''

(24) مگر، اب دیکھیں، وہ اُن کو بتارہا تھا، کہ، موت کے بعد زندگی ہے۔ کیونکہ، ''میں جاتا ہوں اور جگہ تیار کرتا ہوں،'' تاکہ، اُنکو لے لوں، وہ وہاں دِکھارہا تھا، اُن سے باتیں کررہا تھا، کہ اِس زندگی کے اختتام کے بعد بھی ایک- ایک زندگی موجود ہے۔ اور یہ کیسی تسلی ہے جو ہم سب کو دینی چاہیے، یہ جان کر کے، اِس زندگی کے ختم ہونے کے بعد، ایک زندگی ہے، جس میں ہم کو داخل ہونا ہے۔ اور جیسے جیسے آپ عمر میں بڑھتے ہیں، تو یہ آپ کیلئے مزید حقیقت ہوتا جاتا ہے۔ اور جیسے آپ دیکھنا شروع کرتے ہیں کہ آپ کی زندگی کے ایام اختتام کی جانب گامزن ہیں، تو پھر یہ شروع ہوجاتا ہے، اور آپ قریب آنا شروع ہوجاتے ہیں، اور اُس عظیم واقع کیلئے تیار ہونے لگتے ہیں۔ اب

یہ......یہی زندگی ایک اور دوسری دُنیا میں، ایک دوسری جگہ میں مسلسل جاری رہتی ہے۔

(25) آپ کا جنم پہلے سے طے شدہ تھا۔ میرا خیال ہے آپ اِس پر یقین کرتے ہیں۔ آپ میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ ہمارا جنم پہلے سے طے شدہ تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کا یہاں ہونا کبھی بھی اچانک یا انجانے میں نہیں ہے؟ بلکہ ہر چیز خُدا کے وسیلہ پہلے سے، بنائے عالم سے پیشتر طے شدہ تھی، کہ آپ یہاں پر ہونگے۔ لامحدود خُدا جانتا تھا۔ اور لامحدود ہوتے – ہوتے ہوئے، وہ ہر مکھی مچھر کو جانتا تھا جو زمین پر ہوگا، اور کتنی بار وہ اپنی پلکیں جھپکے گا۔ یہ لامحدود ہونا ہے۔ دیکھیں؟ آپ کے، ہمارے چھوٹے – چھوٹے ذہن، سمجھ نہیں سکتے ہیں کہ لامحدود کا کیا مطلب ہے۔ لیکن لامحدود خُدا، وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اسلیئے، اُس کی پہنچ سے کچھ بھی باہر نہیں ہے۔

(26) اگر ہم خُدا کے کلام کو جانتے ہیں، تو ہم جانتے ہیں کہ ہم کہاں رہ رہے ہیں۔ ہم اُس گھڑی کو جانتے ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ آگے کیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کیا گزر گیا ہے۔ اور خُدا کی کتاب یسُوع مسیح کا مکاشفہ ہے؛ اور اُس کے زمانوں میں ہوتے ہوئے کام ہیں، اور یہ مکاشفہ کی کتاب تک ہیں، اور پھر اُس کے وعدے ہیں جو آنیوالے ہیں۔ اسلیئے، اُس کے سارے وعدے سچے ہیں۔ خُدا کلام کی تصدیق کیے بغیر کبھی بھی بول نہیں سکتا ہے۔ اور ہر وہ کلام جو وہ کہتا ہے اُسکو پورا ہونا ہے۔ بنائے عالم سے پیشتر......

(27) کچھ لوگ پیدائش، کو وہاں مکس کر دیتے ہیں، جب اُس نے کہا، ''خُدا خود کو دہراتا ہے۔'' نہیں۔ بس، آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔ سمجھے؟

خُدا، نے ابتدا میں، اُس نے کہا، ''ہو جائے۔ ہو جائے۔ ہو جائے۔'' دُنیا صرف تاریک، اور بے ترتیب تھی۔ یہاں تک کہ جب اُس نے کہا، ''روشنی ہو جائے،'' ہوسکتا ہے کہ روشنی پھوٹنے سے پہلے سینکڑوں سال ہو گئے ہوں۔ لیکن جب اُس نے یہ کہا، تو یہ پورا ہوا۔ اِسکو اُسی طرح پورا ہونا تھا۔ سمجھے؟ اور اُس نے اپنا کلام بولا۔ وہ بیج پانی کے نیچے تھے۔ لیکن جب اُس نے زمین کو خشک کیا، تو پھر وہ بیج اوپر آئے۔ جو وہ کہتا ہے وہ ہوتا ہے۔

(28) اُس نے، نبیوں کے ذریعے کلام کیا۔ پچھلی شام میں نے اِسکا ذکر کیا تھا۔ جیسے کہ، ہم یسعیاہ

کو لیتے ہیں، اُس نے کہا،''ایک کنواری حاملہ ہوگی۔'' کون سوچیگا، کونسا آدمی لوگوں کے درمیان ایسا سوچے گا، جوایسا کلام کہے،''کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی''؟ لیکن کیونکہ وہ......

ایک نبی خُدا کو منعکس کرنے والا ہوتا ہے۔ وہ اِسطرح کا بنا ہوتا ہے کہ وہ اپنا کلام بیان نہیں کرسکتا۔ جو وہ بیان کرتا ہے وہ خُدا کا کلام ہی ہوتا ہے۔ وہ تو بس منعکس کرنے والا ہوتا ہے، اور وہ خُدا کا منہ ہوتا ہے۔

اور لہٰذا، اسلیئے، اُس نے کہا،''ایک کنواری حاملہ ہوگی۔'' وہ شاید اِس کو سمجھ نہیں سکتا تھا، لیکن خُدا نے اُس کے وسیلہ کلام کیا تھا۔ کیونکہ، خُدا نے اِس کا وعدہ کیا تھا،''کہ وہ تب تک کچھ نہیں کرتا جب تک وہ اِسے اپنے بندوں نبیوں پر آشکارا نہ کرے۔'' تب، جب اُس نے یہ کہا تھا، تو اِسکے پورا ہونے سے آٹھ سو سال پہلے کہا تھا۔ لیکن اِسے پورا ہونا ہی تھا۔

بلا آخر، خُدا کا وہ کلام ایک کنواری کے رحم میں لنگر انداز ہوگیا، اور وہ حاملہ ہوئی اور عمانوایل پیدا ہوا۔''اسلیئے ہمارے لیے ایک۔ایک لڑکا تولد ہوا، اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور اُس کا نام،' عجیب مشیر،'' خُدائِ قادر،' سلامتی کا شہزادہ،'' اور ابدیت کا باپ ہوگا۔''' اِسے اِسی طرح ہونا تھا، کیونکہ خُدا نے یہ اپنے نبیوں کے منہ سے بولا تھا۔ اور خُدا کا سارا کلام پورا ہونا ہی ہے۔

اسلیئے، ہم جانتے ہیں کہ یسُوع گیا تا کہ جگہ تیار کرے، تا کہ لوگوں کو اپنے پاس لے جائے۔ وہ کون لوگ ہیں، میں اُمید کرتا ہوں کہ ہم آج رات اُن لوگوں کا حصہ ہیں۔ میرے دوستو، اگر ایسا نہیں ہے، تو خُدا نے ایک راہ، اور ایک ایسی ترتیب بنائی ہے، کہ اگر آپ چاہیں تو اُس میں شامل ہوسکتے ہیں۔ آپ آزاد مرضی کے مالک ہیں۔ آپ جیسا چاہیں آپ ویسا عمل کرسکتے ہیں۔ اب دیکھیں، مگر اب، اُس دُنیا پر دھیان دیں جو آنے والی ہے۔ ایک دُنیا ہے جو آنے والی ہے۔

(29) جیسے آپکا جنم، میں نے کہا تھا، آپ تیار کیئے گئے تھے۔ خُدا جانتا تھا کہ آپ یہاں ہونگے۔

اور اب آپ جانتے ہیں، کہ وہ چیزیں جو آپکے والدین نے کیں تھیں، اب، لوگ سوچتے ہیں کہ یہ سلسلہ نسل در نسل نہیں چلتا ہے، لیکن ایسا ہے۔

(30) مجھے یقین ہے، کہ عبرانیوں کی کتاب کے، ساتویں باب میں ہے، پولُس، وہ، وہاں

لکھتا اور بیان کرتا ہے، مجھے یقین ہے کہ وہ، اُس عظیم واقع پر- پر بول رہا تھا جو ابرہام کیساتھ رونما ہوا تھا، کہ اُس نے ملکِ صدق کو دہ یکی دی تھی، جب وہ بادشاہوں کو قتل کر کے واپس لوٹ رہا تھا۔ اور اب اُس نے کہا، کہ، ''جب وہ بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا، تو ملکِ صدق اُس سے ملا، تب لاوی ابرہام کی صُلب میں تھا۔'' اور تب اُس نے یہ تسلیم کیا کہ ''لاوی نے بھی، دہ یکی دی، جبکہ وہ ابرہام کی صُلب میں تھا،'' جو اُس کا پردادا تھا۔

اور جو لوگ اُس کے- کے کلام کے مطابق نہیں چلیں گے، اُن لوگوں کے گناہوں کو وہ اُن کے بچوں پر، نسل در نسل دیکھتا ہے۔ سمجھے؟

(31) آپ پہلے سے خُدا کے وسیلہ مقرر کیے گئے ہیں۔ خُدا کیساتھ، کچھ بھی اچانک نہیں ہوا ہے۔ وہ اِسکے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔ یہ سب پہلے سے طے شدہ ہے، پیچھے کئی نسلوں سے طے شدہ ہے، تا کہ آج رات آپ یہاں ہو سکیں۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر-]

ذرا سوچیں، کہ، آپ، ایک وقت...... میں یہ دوبارہ دہراوں گا- آپ، ایک وقت، اپنے باپ میں تھے، یعنی اپنے باپ کے جین میں تھے۔ اب، وہ اُس وقت آپ کو نہیں جانتا تھا، نہ ہی آپ اُسے اُس وقت جانتے تھے۔ لیکن، آپ دیکھیں، اُس پاک نکاح کے وسیلہ، آپ بونے والی زمین میں، یعنی ماں کے رحم میں ڈالے گئے۔ اور پھر آپ اپنے باپ کی شکل وشبیہ میں بحثیت ایک شخص ظاہر ہوئے، تب رفاقت کا سلسلہ شروع ہوا۔

(32) اب، صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہو سکتے ہیں، کہ آپکے پاس ...... ابدی زندگی ہونی چاہیے۔ اور ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے، اور وہ خُدا کی زندگی ہے۔ ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے، اور وہ خُدا ہے۔ وہاں، خُدا کا بیٹا ہونا چاہیے تھا، آپکا ہمیشہ سے اُس میں ہونا ضرور تھا۔ آپ کی زندگی کا جین، روحانی زندگی، جو آج رات ہے، خُدا، باپ میں تھی، اِس سے پہلے کہ کوئی ذرہ ہوتا۔ سمجھے؟ اور خُدا کا بیٹا ہوتے ہوئے، آپ اور کچھ بھی نہیں ہیں سوائے زندگی کے جین کے جو ظاہر ہوا ہے جو خُدا میں تھا۔

اب اُس کا کلام آپ میں آنے کے بعد، آپ ظاہر ہوئے ہیں، تا کہ اِس زمانہ کو روشنی دیں۔ آپ اپنے آپ میں خُدا کی زندگی ظاہر کر رہے ہیں، کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ پس، کیا آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] سمجھے؟ آپ اُس میں ہیں......اب آپ بنائے گئے ہیں، آج رات، آپ اِس چرچ میں بیٹھے ہیں، کیونکہ آپ کی ڈیوٹی ہے کہ خُدا کو اِس قوم اور اِن لوگوں، اور اپنے پڑوس والوں کیسامنے جہاں آپ منسلک ہیں ظاہر کریں۔

آپ جہاں کہیں بھی ہیں، خُدا جانتا تھا کہ آپ یہاں ہونگے، کیونکہ آپ کو اُس کے جین میں سے، یا اُس کی صفات میں سے ایک ہونا تھا۔ آپ کو ہونا تھا۔ اگر کبھی آپ، اگر آپ کے پاس ابدی زندگی تھی، تو پھر یہ ہمیشہ سے ابدی زندگی ہے۔ اور خُدا، اِس سے پہلے کہ، دُنیا کی بنیاد ڈالتا، وہ جانتا تھا کہ آپ یہاں ہونگے۔ اور جب کلام، یا پانی، ''یعنی کلام کے پانی سے آپکو دھویا گیا'' جب یہ آپ–آپ پر انڈیلا گیا، تو یہ ایک زندگی کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اب آپ اپنے باپ کیساتھ رفاقت رکھتے ہیں، یعنی خُدا کیساتھ، بالکل ویسے ہی جیسے آپ اپنے زمینی باپ کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ بادشاہ کے لوگ ہیں؛ نہ کہ لوگ، بلکہ بچے ہیں، یعنی زندہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اگر ایسا ہے تو پھر ابدی زندگی آپ میں سکونت پذیر ہے۔

اب دیکھیں، اگر ایسا ہے، تو پھر، یسُوع خُدا کی ساری معموری میں مجسم ہوا تھا۔ کیونکہ وہ الوہیت کی ساری معموری تھا۔ اسلیئے، جب وہ زمین پر آیا اور جسم میں ظاہر ہوا، تو تب آپ اُس میں تھے، کیونکہ وہ کلام تھا۔ ''ابتدا میں کلام تھا؛ اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔'' کلام مجسم ہوا۔ اسلیئے، جب وہ زمین پر تھا، تب آپ اُس میں تھے، اور آپ اُس کے ساتھ چلے۔ آپ نے اُس کے ساتھ دکھ اُٹھایا، اور آپ اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے۔ آپ اُس کے ساتھ دفن ہوئے۔ اور اب آپ اُس کے ساتھ جی اُٹھے ہیں، اور خُدا کی صفات کو ظاہر کر رہے ہیں، اور آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں؛ پہلے ہی جی اُٹھے ہیں، نئی زندگی میں جی اُٹھے ہیں، اور مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اوہ، اے کلیسیا، اِن دنوں میں، یہ بہت معنی رکھتا

ہے! یہ ہمارے لیے بہت زیادہ معنی رکھتا ہے، تاکہ خود کی مسیح یسُوع میں رکھی گئی حیثیت کو دیکھیں!

(33) اب، اگر ہم خُدا کے جوہر ہیں، تو ہم عقیدوں کے وسیلہ زندہ نہیں رہ سکتے ہیں۔ ہم تنظیم پرستی کے وسیلہ زندہ نہیں رہ سکتے ہیں۔ ہمیں کلام کے وسیلہ زندہ رہنا چاہیے، کیونکہ دُلہن دُلہے کا حصہ ہے، جیسے کوئی بھی بیوی اپنے شوہر کا حصہ ہوتی ہے۔ اسلیئے، ہمیں وہ کلام کی دُلہن ہونا چاہیے۔ اور وہ کلام کی دُلہن کیا ہے؟ وہ دُلہن، اِس گھڑی کا ظہور ہے، نہ کہ عقیدہ یا تنظیم؛ بلکہ خُدا کی زندہ آواز، خُدا کی زندہ خاصیت، خُدا کی صفات جو دُنیا کو نظر آ رہی ہوں، دُلہن کے روپ میں جسے اِس زمانہ میں ظاہر ہونا ہے جس میں اب ہم رہ رہے ہیں۔

(34) مارٹن لوتھر اُن صفات کو ظاہر نہیں کر سکا جو ہم کر رہے ہیں، کیونکہ وہ ابتدا میں تھا، اور گیہوں کا بیج زمین میں چلا گیا، اور پھر جی اُٹھنا تھا۔

(35) اب، ہم اِس کا پھر ذکر کرتے ہیں۔ آپ نے شاید اُس کتاب کو پڑھا ہے، جس جرمن نے میرا مذاق اُڑایا ہے، اور کہا کہ میں سارے جنونیوں میں سے ایک جنونی ہوں۔ اور وہ- وہ بالکل ہر اُس چیز کے خلاف تھا جسے خُدا کہا جاتا ہے، اور یہاں تک خُدا کا مذاق اُڑایا۔ اُس نے کہا، ''ایک خُدا جو بحرِ قلزم کو دو حصوں میں کر سکتا ہے،'' کہا، ''اپنے لوگوں کو باہر لا سکتا ہے؛ وہ اپنے ہاتھوں کو باندھے بیٹھا رہا، اور (تاریک زمانوں میں) تمام اُن لوگوں کو مرنے دیا اور دُکھ اُٹھانے دیا، اور اُن چھوٹے بچوں کو شیروں کی خوراک بننے دیا۔''

(36) آپ دیکھیں، کہ سارا- سارا پروگرام، ساری کلیسیا، الٰہی مکاشفہ پر بنی ہے۔ یسُوع نے، مقدّس متی کے، سولھویں باب میں کہا، ''خون اور گوشت نے یہ تجھ پر ظاہر نہیں کیا، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر یہ ظاہر کیا ہے۔'' یہ کیا تھا؟ ایک مکاشفہ کہ وہ کون ہے۔ ''اور اِس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آئیں گے۔'' سمجھے؟

اِس گھڑی میں یسُوع مسیح کا مکاشفہ، نہ کہ کسی اور گھڑی میں کہ وہ کیا تھا، وہ اب کیا ہے، بائبل بیان کرتی ہے، کہ یہ پورے قد و قامت کیلئے، دُلہن میں بڑھ رہا ہے۔ اسلیئے، اگر مسیح کو، زمین میں گرنا تھا، تو گیہوں کے بیج، یعنی دُلہن کو بھی، تاریک زمانوں میں زمین میں گرنا تھا۔ کوئی بھی بیج جو

زمین میں جاتا ہے اُسے مرنا ہے، ورنہ وہ خود کو پروان نہیں چڑھا سکتا، اور نہ خود کو دوبارہ پیدا کر سکتا ہے۔ اور عظیم کلیسیا جو اُس نے پنتی کوست کے دِن، رُوحُ القُدس کے بھیجنے کے وسیلہ قائم کئی تھی، اُسے شہید ہو کر دکھ سہنا تھا اور دُھول میں مل جانا تھا، اور تاریک زمانہ میں مٹی میں جانا تھا، اور دوبارہ لوتھر کے زمانہ میں واپس آنا تھا، اور اِس آخری زمانہ میں یسُوع مسیح کی دُلہن کے پورے قدوقامت پر ڈھلنا تھا۔ سمجھے؟ کوئی اور راستہ نہیں ہے......

(37) اسلیئے، دُلہن، اُٹھائے جانے میں، آ ئیگی۔ اور یہ سب کچھ پہلے سے، خُدا کے وسیلے س طے شدہ ہے۔ ابتدا ہی سے، وہ ہر انسان، اور ہر جگہ، اور اِس کے متعلق سب کچھ جانتا تھا، کہ کون آئے گا۔ یہ سب پہلے سے طے شدہ تھا۔ خُدا جانتا تھا کہ یہ ہوگا۔ اور۔ اور جب...... اُس نے اِسے اِسی طرح بنایا ہے، کہ جب ہم وہاں پہنچیں...... وہ ہمارے لیے جگہ تیار کرنے گیا ہے۔ اور جب ہم وہاں پہنچتے ہیں، تو یہ بالکل ایسے ہی تیار کیا جائے گا جیسے یہ اِس رات تیار کیا گیا ہے، جیسے یہ گھڑی تیار کئی گئی ہے۔ جی ہاں۔ اُس کا عظیم علم سابق اُس کو یہ ساری باتیں، علم سابق کے ذریعہ بتاتا ہے۔

(38) وہ ہر جگہ موجود ہے کیونکہ وہ علمِ کُل ہے؛ اسلیئے علمِ کُل ہوتے ہوئے وہ ہر جگہ موجود ہے۔ پس، وہ اپنے علمِ سابق کی بدولت ایسا ہے...... اب، وہ زمین کے اوپر کی ہوا کی مانند نہیں ہے، کیونکہ وہ ایک حقیقت ہے۔ وہ کوئی خیال نہیں ہے۔ وہ ایک حقیقت ہے۔ وہ سکونت کرتا ہے۔ وہ ایک گھر میں سکونت کرتا ہے۔ وہ ایک ایسی جگہ میں سکونت کرتا ہے جو آسمان کہلاتا ہے۔ اور اسلیئے، اُس کے ہر جگہ ،موجود ہونے کی بدولت، وہ علمِ کُل ہے، اور سب چیزوں کو جانتا ہے، کیونکہ وہ سب چیزوں کو جانتا ہے اسلئے وہ ہر جگہ موجود ہے۔

(39) جب آپ پیدا ہوئے اور اِس دُنیا میں آئے، تو دیکھیں، آپ اپنے جنم سے بڑھتے ہیں۔ خُدا جانتا تھا کہ آپ اِس زمین پر ہونگے، اور آپ جنم سے بلوغت کی جانب بڑھیں گے۔ وہ باتیں جو آپ کو، اپنی چھوٹی سی لڑکی پن کی صورت میں، اور چھوٹے سے لڑکے پن کی صورت میں، اور لڑکپن، اور بچوں کی صورت میں عجیب لگتی تھیں، اب بہت حقیقی لگتی ہیں۔ جب آپ بچے تھے تو آپ اِس کو نہیں سمجھ سکتے تھے۔ لیکن، اب، جیسے ہی آپ بالغ ہوتے ہیں، تو آپ سمجھنا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر

دیکھتے ہیں کہ ہر چیز بالکل ٹھیک تھی۔اور، دیکھیں، اب آپ کیلئے اِس کا کوئی حقیقی مطلب ہے۔

(40) اِسی طرح آپکے روحانی جنم میں ہوتا ہے۔ جب آپ بچے ہوتے ہیں، اور مذبح کی جانب آتے ہیں، تو آپ وہ کام کرتے ہیں جو آپ سمجھ نہیں سکتے۔آپ اپنی زندگی مسیح کے سپرد کرتے ہیں۔ آپ ایسی عجیب چیزیں کرتے ہیں۔آپ حیران ہوتے ہیں کہ آپ نے ایسا کیوں کیا۔سمجھے؟ لیکن کچھ عرصہ بعد، جب آپ بالغ ہوتے ہیں، اور بالغ مسیحی ہونے کی حیثیت سے، پھر آپ یہ سمجھ جاتے ہیں۔ سمجھے؟ وہاں کچھ ہے جو یہ کرتا ہے۔آپ دیکھیں کہ آپ نے ایسا کیوں کیا تھا۔ آپکا روحانی جنم! آپ کا جسمانی جنم آپ کے روحانی جنم کا نمونہ ہے۔

کیسے- کیسے یہ آپ کے، اِس جیون میں ٹھیک بیٹھتا ہے، جیسے جیسے آپ بڑھتے ہیں، تو ہر چیز اِس میں ٹھیک بیٹھتی ہے، کیونکہ آپ اِس کیلئے بنائے گئے تھے۔کیا یہ عجیب بات نہیں تھی، کہ جس رات آپ اپنے مقصد میں، اُس سائبانی عبادت، یا کونے پر کہیں چھوٹی سی کلیسیا کی عبادت میں لڑکھڑائے، اور کسی خاص موضوع پر، یا کسی بات پر خادم نے منادی کی، اور آپ اُسی لمحے مذبح پر گر گئے تھے؟ سمجھے؟ سمجھے؟ خُدا ابنائے عالم سے پیشتر، یہ سب جانتا تھا۔سمجھے؟ یہ- یہ آپ کو عجیب لگتا ہے، کہ کیوں آپ نے یہ اُس وقت کیا تھا۔لیکن اب آپ سمجھتے ہیں؛ آپ جانتے ہیں کیا واقع ہوا تھا۔یہ آپ کے اِس جیون میں کتنا ٹھیک بیٹھا ہے، اور اِسطرح اُس آنے والے جیون میں ہوگا۔جیسے آپ بالغ ہوتے ہیں تو یہ دُنیا اور اِس کی زندگی آگے کو- کو بڑھتے ہوئے معلوم ہوتی ہے۔ہر چیز آپ کے ساتھ چلتی ہوئی ٹھیک معلوم ہوتی ہے۔

(41) میں اِس بات پر یقین نہیں کرتا...... کیا کوئی بھی شخص یہاں اچانک سے آموجود ہوا ہے۔اب ذرا سوچیں، کہ جب آپ اِس دُنیا میں- میں آتے ہیں، تو ہر چیز آپ کیلئے پہلے سے تیار تھی، بلکہ، آپ کیلئے، پہلے سے تیار کی گئی تھی۔ مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کہ ہم کس طرح یہ سوچ سکتے ہیں کہ خُدا نے ہمارے لئے کیسے یہ ساری اچھی چیزیں تیار کی ہیں یا نہیں......ہم اُس کا یقین نہیں کر سکتے ہیں۔اور، اگر وہ ہمیں اِس افراتفری میں لایا ہے جس میں ہم ہیں، اور یہاں زندگی کی اچھی چیزیں ہمارے لیے تیار کی گئی ہیں، تو پھر ہم اُن چیزوں کے تیار ہونے کیلئے جو آنے والی ہیں اُس پر کس قدر

بڑھکر بھروسہ کر سکتے ہیں، دیکھیں، وہ ابدی چیزیں ہیں! میں کہتا ہوں، یہ بڑا ہی، عجیب سا لگتا ہے۔

(42) اور۔اور میں نہیں سمجھتا آسمان کوئی ایسی جگہ ہے جیسے میری ماں مجھے اِسکے متعلق بتایا کرتی تھی۔ میں یقین کرتا ہوں کلیسیا اس سے بہتر جانتی ہے۔ایک، یا دو سو سال پہلے، اسطرح، سوچا جاتا تھا، میرا خیال ہے کہ پرانے وقتوں کے لوگ یہ سوچتے تھے، جو کوئی بھی مرتا تھا وہ آسمان پر چلا جاتا تھا اور ایک بربط لے لیتا تھا، اور۔اور وہاں بادلوں پر بیٹھ جاتا تھا اور ایک بربط بجاتا رہتا تھا۔اب دیکھیں، وہ جانتے تھے کہ وہاں ایک جگہ ہے جو آسمان ہے۔لیکن، دیکھیں، اگر یہ اِس طرح ہوتا، تو آپ دیکھیں، پھر تمام موسیقار وہاں ہمارے پاس ہوتے۔لیکن، ہم...... لیکن اِس۔اِس قسم کی کوئی جگہ موجود نہیں ہے۔بحر حال، وہاں بربط نہیں بجایا جا رہا۔میرا اعتقاد ہے، اور اس بات پر یقین نہ کریں کہ بائبل یہ سیکھاتی ہے۔ بلکہ کلام کی معموری کے وجود میں آنے سے پہلے اُنکے پاس یہ تصور تھا، یا سات مہروں کے کھلنے سے پہلے، جس کا ہم سے اِس زمانہ میں وعدہ کیا گیا تھا، اِس کے بعد ہم یہ سمجھتے ہیں۔

میں یقین کرتا ہوں آسمان ایک حقیقی جگہ ہے، بالکل جیسے یہ حقیقی جگہ ہے، سمجھے، کیونکہ خُدا نے ہمیں اِس جگہ پر ہماری روحانی ترقی شروع کی ہے۔اور میں یقین کرتا ہوں آسمان ایک جگہ ہے بالکل حقیقی جیسے یہ ہے، وہاں ہم ابدیت کیلئے بس بادل پر بیٹھے نہیں رہیں گے۔ہم اپنی بربط یہاں سے، لے کر۔کر، ہمیشہ تک اناڑی پن سے بجاتے نہیں رہیں گے۔لیکن ہم ایک حقیقی جگہ پر جا رہے ہیں جہاں ہم فلاں فلاں کام کریں گے، جہاں ہم رہنے جا رہے ہیں۔ہم کام کرنے جا رہے ہیں۔ہم شادمانی کرنے جا رہے ہیں۔ہم رہنے جا رہے ہیں۔ہم ایک زندگی کی جانب، ایک حقیقی ابدی زندگی کی جانب جا رہے ہیں۔ہم آسمان، یعنی فردوس میں جا رہے ہیں۔باغِ عدن میں اِس سے پہلے کہ گناہ آتا، بالکل جیسے آدم اور حوا نے پہلی زندگی بسر کی، اور کھایا پیا، اور شادمان ہوئے، ہم ایک بار پھر سے، ٹھیک واپس، اپنی راہ پر گامزن ہیں۔ پہلا آدم، گناہ کی وجہ سے، ہمیں باہر لے گیا۔دوسرا آدم، راستبازی کی وجہ سے، ہمیں واپس اندر لے آیا؛ اور ہمیں راستباز ٹھہرایا، اور ہمیں واپس اندر لایا۔

(43) اب آپ لوگ جو ٹیپ لینا چاہتے ہیں، تو ''راستبازی کے پیغام والی لیں، '' میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ لیں۔اور آپ لوگ جو ٹیپ سُنتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے حاصل کریں۔ کچھ زیادہ

عرصہ نہیں گزرا، میں نے اِس پر کلام سنایا تھا۔

(44) دیکھیں کیسے آپکے زمینی والدین، اِس سے پہلے آپ یہاں آتے، اِس سے پہلے وہ جانتے تھے کہ آپ آرہے تھے، آپ کے آنے کیلئے تیاری کی گئی تھی۔ آپکے زمینی والدین، اب ذرا اِسکے بارے سوچیں۔ دیکھیں، زمینی والدین بس آسمانی والدین کا ایک نمونہ ہیں۔ ''اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ کیسے اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی ہیں، تو آپ کا آسمانی باپ اِس سے کتنا بڑھ کر جانتا ہے کہ کیسے اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی ہیں۔'' یسُوع نے یہ کلام میں فرمایا ہے۔ سمجھے؟

والدین نے آپکے آنے کی تیاری کی۔ اُنھوں نے چھوٹا سا پالنا بنایا، یا حاصل کیا، اور چھوٹی چھوٹی جوتیاں بنائیں، اور چھوٹے چھوٹے کپڑے بنائے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُنھوں نے آپکے، آنے کیلئے ہر چیز تیار کی، اس سے پہلے کہ آپ زمین پر آتے سب کچھ تیار تھا۔

(45) یسُوع وہاں ہمارے آنے کی تیاری کرنے گیا ہے۔ اب دھیان دیں۔ ''میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔'' یا، آئیں ہم......

میرا کلام میں کچھ بڑھانے کا مقصد نہیں ہے، یا اِس میں سے کچھ نکالنے کا، کیونکہ ہم ایسا کرنے کیلئے نہیں ہیں۔ مکاشفہ 22 نے کہا ہے، ''جو کوئی اِس میں ایک لفظ بڑھائے، یا اِس میں ایک لفظ گھٹائے۔'' لیکن مجھے یہ بتانے دیں، نہ کہ اِسے بڑھانے دیں، لیکن صرف ایک نکتے پر۔ پر لانے دیں۔

''میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔'' میں یقین نہیں کرتا کہ جب ہم آسمان پر جائیں گے تو ہم، سب ایک ہی جیسے نظر آئیں گے۔ میں یقین نہیں کرتا کہ۔ کہ ہم سب گورے ہونگے، یا بھورے گہرے رنگ کے، یا۔ یا چھوٹے، یا۔ یا بڑے، یا۔ یا جبار ہونگے۔

میں یقین کرتا ہوں کہ خُدورائٹی کا خُدا ہے۔ دُنیا یہ ثابت کرتی ہے۔ خُدا کے پاس بڑے پہاڑ ہیں اور چھوٹے پہاڑ بھی ہیں۔ اُسکے پاس میدان ہیں۔ اُسکے پاس صحرا ہیں۔ اُسکے پاس مختلف چیزیں ہیں، کیونکہ اُس نے یہ اُسی طرح بنائے ہیں جیسے اُس نے چاہا۔ اُس نے موسم بنائے ہیں؛ گرمی، سردی، بہار، خزاں۔ اُس نے موسم بنائے ہیں۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ ورائٹی کا خُدا ہے۔ اُس نے

آپ کومختلف اقسام میں بنایاہے۔کچھ لوگ نہایت تیز ہوتے ہیں؛ کچھ لوگ عقائد پسند ہوتے ہیں؛ اور کچھ بھلے لوگ ہوتے ہیں؛ اور کچھ مہربان ہوتے ہیں۔اور آپ تمام مختلف قسم کے لوگوں کو دیکھتے ہیں،اور اُس کی بادشاہی بھی ایسی ہے۔سمجھے؟

(46) مقدّس پطرس کو دیکھیں،اور اندریاس کیساتھ اُس کا مقابلہ کریں۔سمجھے؟ اندریاس دُعائیہ جنگجو تھا، جو ہمیشہ اپنے گھٹنوں پر رہتا تھا۔اور پطرس سلگتی مشعل تھا جس نے منادی کی،اور- اور وغیرہ وغیرہ۔اور پولُس عالم دین تھا، یااِس سے بڑھ کر...... نبی کی مانند تھا، یا کچھ اور،اور پیچھے تھا۔

(47) اور، دیکھیں، موسیٰ نے پرانے عہد کی چار کتابیں لکھیں۔دیکھیں،اُس نے پرانے عہدنامہ میں لکھا۔اِسکے علاوہ سب قوانین،اور سلاطین،اور زبور،اور وغیرہ وغیرہ بھی ہیں،اور کسی نے نبیوں کے بارے میں لکھا۔لیکن موسیٰ نے شریعت لکھی، بائبل کی پہلی چار کتابیں لکھیں: پیدائش،خروج، احبار، اور استثنا۔

(48) اور پھر پولُس نے نئے عہدنامے میں لکھا۔یہ سچ ہے۔اور متی، مرقس،لوقا اور یوحنا نے وہ کام لکھے جو رونما ہوئے،اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن پولُس نے شریعت اور فضل کو الگ الگ کیا،اور اِسے اِسکی جگہ پر رکھا۔سمجھے؟ وہ نئے عہدنامے کا لکھاری تھا۔اُس نے ہمیں نئے عہدنامے کی تحریر دی،خُدا کے کلام کو ترتیب میں رکھا۔

اب دھیان دیں، بہت سے،''بہت سے مکان،''بہت سی قسم کے مکان ہیں۔

(49) جیسے، بہت سی قسم کے پہاڑ ہوتے ہیں؛ جیسے، بہت سی قسم کے دریا ہوتے ہیں، چشمے ہوتے ہیں، جھیلیں ہوتی ہیں۔جب آپ یہاں آئے تو یہ یہاں تھے، کیونکہ پہلے ہی، آپ کے آسمانی باپ کی شفقت نے اِنھیں یہاں رکھا ہوا تھا۔کیونکہ کچھ لوگ پہاڑ پسند کرتے ہیں۔کچھ لوگ پانی پسند کرتے ہیں۔کچھ لوگ صحرا پسند کرتے ہیں۔پس، آپ دیکھیں، جب آپ آ رہے تھے،تو وہ آپ کی فطرت کو جانتا تھا اور آپ کیسے ہونگے،لہٰذا اُس نے اِسے اِسی طرح بنایا کہ آپ اِس سے لطف اندوز ہوسکیں۔اوہ! اور میں سوچتا ہوں یہ کیسا جلالی باپ ہے، دیکھیں، جو جانتا ہے اور اُس نے یہ اِس طرح سے بنایا ہے۔

میں خوش ہوں کہ اُس نے پہاڑ بنائے۔ میں- میں پہاڑ پسند کرتا ہوں۔ میں......اور میں- میں یہ پسند کرتا ہوں۔ جہاں، دوسرے ہیں، ''اوہ، میں کھڑا نہیں رہ سکتا......اوہ، اُس نے ضرور اپنے مسالے کا صندوق خالی کر دیا ہوگا۔'' ٹھیک ہے، اُس نے صندوق خالی کر دیا تا کہ میں اِس سے لطف اندوز ہوسکوں۔ آپ سمجھے؟ اِس طرح پھر کہتا ہوں، ''میں میدانوں کو پسند کرتا ہوں، جہاں میں دُور تک دیکھ سکتا ہوں۔'' خیر، دو مختلف قسم کی فطرتیں ہیں، ہم دونوں میں مسیحی ہیں۔

مگر باپ کو معلوم تھا کہ آپ یہاں ہونگے، اور آپ کے یہاں ہونے سے پہلے آپ کیلئے سب کچھ تیار کیا۔ آمین۔ آپ کی آمد سے پہلے، یہاں، جب آپ یہاں آئے تو اُس نے آپ کیلئے یہ تیار کر رکھا تھا۔ کیا یہ سوچنے میں شاندار بات نہیں ہے کہ اُس نے کیا کیا ِکیا؟

(50) اب دیکھیں، لیکن اب، یہ یاد رکھیں، یہ صرف عارضی نعمتیں ہیں، جو نمونے کے طور پر ہیں۔ ''اب، ہم جانتے ہیں کہ موسیٰ، بیابان میں ٹیبرنیکل بنا رہا تھا، یا اِسے تیار کر رہا تھا، اُس نے کہا کہ اُس نے یہ ساری چیزیں اُسی نمونے کے مطابق بنائیں جو اُس نے آسمان پر دیکھا تھا۔'' سمجھے؟ اسلیئے، زمینی چیزیں صرف آسمانی چیزوں کا اظہار ہیں۔ اور اگر چہ یہ زمین جس پر آج ہم رہتے ہیں، اِس قدر بڑی ہے، اور ہم اِس سے محبت کرتے ہیں؛ اور جینا پسند کرتے ہیں، اور سانس لیتے ہیں، پھول اور دوسری چیزیں دیکھتے ہیں؛ دیکھیں یہ- یہ، تو اظہار ہے، اگر ایک مر رہا ہے تو وہ اُس کا اظہار کر رہا ہے جو ابدی ہے۔ جب آپ دیکھتے ہیں کہ ایک درخت ڈگمگا رہا ہے، کھینچا جا رہا ہے، جینے کی کوشش کر رہا ہے، تو اِسکا مطلب ہے کہ کہیں ایک ایسا درخت موجود ہے جسے ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جب آپ یہاں ایک انسان کو دیکھتے ہیں، جو جینے کیلئے ڈگمگا رہا ہے، کوئی ہسپتال میں پڑا ہے، یا بیماری کے بستر پر ہے، یا حادثے میں پڑا ہوا، ڈگمگا رہا ہے، اور موت اُن کے گلے میں گڑگڑا رہی ہے، اور کھینچ رہی ہے، اور رو رہے ہیں، اور زندگی کیلئے چِلا رہے ہیں، تو اِس کا کیا مطلب ہے؟ اِس کا مطلب ہے کہ کہیں پر، ایک ایسی جگہ موجود ہے، جہاں پر بدن ڈگمگاتا نہیں اور زندگی کیلئے چِلاتا نہیں۔ سمجھے؟ وہاں ایسا نہیں کرتا ہے۔

(51) اب، یہ ہمارے لیے دُنیاوی تحائف ہیں، یہ چیزیں، صرف ظاہر کر رہی ہیں کہ کہیں ایک

ایسا ہے جوابدی ہے۔ یہی کچھ یسُوع تیار کرنے گیا ہے، ایک ابدی جو ہمارے لیے ہے۔ اب دیکھیں، یہ صرف ظاہر کرتا ہے کہ وہاں اِسی قسم کا ایک عظیم تر موجود ہے، کیونکہ یہ اُسی قسم کے ہیں۔

(52) اب، یاد رکھیں، کہ بائبل نے کہا، ''اگر ہمارا یہ خیمے کا گھر جو زمین پر ہے، اگر یہ گرایا جاتا ہے، یا فنا ہو جاتا ہے، تو ہمارے لئے پہلے ہی ایک انتظار کر رہا ہے۔''

جیسے چھوٹا بچہ ہوتا ہے، اُسکے چھوٹے چھوٹے پٹھے، ماں کے اندر، گھوم رہے اور مُڑ رہے ہوتے ہیں۔ اور، لیکن بس...... سمجھے؟ اور آپ دھیان دیں، آپ ایک عورت کو لیں، اگرچہ وہ کبھی بہت بُری رہی ہے؛ لیکن جب وہ ایک ماں بننے لگتی ہے، اِس سے پہلے کہ وہ بچہ جنم لے، تو وہ عورت بڑی مہربان ہو جاتی ہے۔ اُسکے پاس، ہمیشہ کچھ ہوتا ہے، اور وہ زیادہ نرم ہو جاتی ہے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہاں ایک چھوٹے فرشتے کی روح انتظار کر رہی ہوتی ہے کہ اُس جسمانی بدن کو حاصل کر پائے۔ جیسے ہی وہ جنم لیتا ہے، زندگی کا دم اُس میں آتا ہے۔ خُدا اُس میں دم بھیجتا ہے، اور وہ جیتی جان ہوتا ہے۔ اب، جیسے ہی یہ بچہ جنم لے رہا ہوتا ہے، تو وہاں روحانی بدن اُس کو حاصل کرنے کیلیئے موجود ہوتا ہے۔

اور اب، جب یہ بدن، اِس زمین پر آتا ہے، جیسے کہ بچہ آتا ہے، تو اِسی طرح وہاں لافانی بدن روح کو واپس خود میں حاصل کرنے کیلیئے انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ اوہ، کیسی عظیم بات ہے! ہم- ہم اب مسیح یسُوع میں ہیں، (آمین)، بچے، مسیح میں بچے ہیں، خُدا کے بچے ہیں، اور اپنے خُداوند یسُوع کی آمد پر، پورے چھٹکارے کا انتظار کر رہے ہیں، تاکہ...... ہمیں خود میں حاصل کرے، جب یہ بدن، فانی بدن، لافانی بدن کو پہن لے گا۔

(53) یہ مماثلت ہے، ساری چیزیں جو اُس نے کیں ہیں، اُن چیزوں کو ظاہر کرتی ہیں جو آنے والی ہیں۔ جس طرح یہاں آپکو بدن دیا گیا ہے، یہ بدن، اُس نے آپ کو رہنے کیلیئے دیا ہے، اور صرف یہ ظاہر کرنے کیلیئے کہ وہاں ایک اور موجود ہے جو عظیم تر ہے، اور ابھی، آنیوالا ہے۔ سمجھے؟ ''جس طرح ہم، اِس خاکی کی صورت پر ہوئے ہیں، اُسی طرح ہم اُس آسمانی کی صورت پر ہونگے،'' اور اُس میں کوئی بُرائی نہیں ہے جو آنے والا ہے۔ اب دیکھیں، یہ بدن بُرائی، بیماری، موت، اور دُکھ میں

رہتا ہے۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں نے یہاں ظاہر کیا تھا، اور اِس موضوع پر یعنی خُدا کے کلام کی صورتِ تبدیلی پر کلام سنایا تھا، کس طرح یہ- یہ بدن ہے، اور اِس میں بُرائی ہے۔

(54) اور یہ تمام جدید تہذیب جس میں ہم رہتے ہیں شیطان کی ہے۔آپ یہ یقین نہیں کرتے ہیں؟ لیکن یہ دُنیا، اور ہر حکومت ؛ بائبل کہتی ہے اُسی کی ہے۔ہم اسکا یقین کرنا نہیں چاہتے ہیں۔لیکن بائبل یہ واضح طور پر کہتی ہے، کہ ہر حکومت، اور زمین کی ہر سلطنت، شیطان کی ہے اور شیطان حکومت کرتا ہے۔ شیطان یسُوع کو، اوپر لے گیا، اور دُنیا کی ساری سلطنتیں اُس کو دِکھائیں جو تھیں، اور جو ہونگیں، یا جو کچھ بھی مزید تھا۔اور شیطان نے اُن کا دعویٰ کیا، کہ اُس کی ہیں، اور یسُوع نے کبھی اُس سے بحث نہ کی، کیونکہ شیطان اِس جہان کا خُدا ہے۔ سمجھے؟ اور شیطان نے کہا،" اگر تُو جھک جائے اور مجھے سجدہ کرے تو میں یہ تجھ کو دے دوں گا۔" سمجھے؟ قربانی کے بغیر، وہ یہ یسُوع کو دینے کی کوشش کر رہا تھا۔سمجھے؟ یہ تو سودے بازی تھی کہ وہ اُسے یوں بنانے جا رہا تھا۔

لیکن دُنیا نے گناہ کیا تھا۔ اسلیئے، گناہ کی سزا موت تھی، اور اُسے مرنا تھا۔اسلیئے خُدا جسم میں ظاہر ہوا، کہ وہ موت کو خود پر لے لے، تا کہ سزا کی قیمت چکائی جائے۔ وہاں سے کچھ بھی واپس نہیں آتا ہے۔ یہ کان چھیدنا نہیں ہے۔ یہ بالکل، مفت ادا کیا گیا ہے۔سارے قرضے ادا کر دیئے گئے ہیں۔اب یہ سب مسیح کا ہے۔اور ہم اُس کی بادشاہی کے نمائندے ہیں، اور اپنے بادشاہ یسُوع مسیح کے نام میں، آج رات ایک ساتھ جمع ہیں، اور آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں۔

(55) اب، اِس دُنیا میں جس میں ہم رہتے ہیں، یہ تعلیم، میں آپکے سامنے ثابت کرنا چاہتا ہوں، تعلیم، سائنس، تہذیب، اور یہ ساری چیزیں جس میں ہمیں لگتا ہے آج بڑی شادمانی ہے، یہ سب شیطان کا ہے، اور برباد ہو جائیگا۔آپ کہتے ہیں،" بھائی برنہم، کیا تہذیب بھی؟" جی ہاں، جناب۔ یہ تہذیب بھی شیطان کے ذریعے آئی ہے۔ پیدائش 4 میں یہ ثابت ہوتا ہے۔دیکھیں، قائن کا بیٹا، یہ تہذیب یوں شروع ہوئی، شہروں کو تعمیر کرنا، اور ساز بجانا، اور وغیرہ وغیرہ۔اور علم کے ذریعے تہذیب آئی۔علم وہ ہے جو شیطان نے حوا کو، باغِ عدن میں فروخت کیا، جس نے حوا کو جکڑ لیا تھا، اور خُدا کے حکم کو پامال کروایا تھا۔

اسلیئے وہاں اُس جہان میں ایک تہذیب ہوگی جہاں ہم جا رہے ہیں،لیکن وہ اِس قسم کی تہذیب نہیں ہوگی، کیونکہ اِس تہذیب میں ہمارے پاس بیماری، دُکھ درد، خواہش، اور موت ہے، اِس تہذیب میں سب کچھ، غلط ہے،لیکن اُس تہذیب میں ایسی چیزیں نہیں ہونگیں۔ ہمیں سائنس کی ضرورت نہیں ہوگی۔

بحرحال، سائنس اصل کو بگاڑنے کا نام ہے۔ سمجھے؟ آپ ایک مالیکول کو توڑتے ہیں، اور ایٹم کو توڑتے ہیں اور فلاں فلاں کام کرتے ہیں، تاکہ آپ کو اُڑا دے۔ آپ بارود لیتے ہیں، کہ اِسے اُڑا دیں، تاکہ کسی چیز کو ختم کر دیں۔ آپ گاڑی لیتے ہیں۔ اور زمین میں سے گیسولین لیتے ہیں، اور زمین میں سے مادے لیتے ہیں، تاکہ ریشوں کو ڈھیلا کر دیں، تاکہ یہ اُڑ سکے۔ اور سڑک پر نوے میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جاتے ہیں، اور کسی کو ہلاک کر دیتے ہیں۔ سمجھے؟ اوہ، یہ کتنے پریشان، دبے ہوئے، اور جلدی میں ہیں؛ ہم زور دے رہے ہیں اور لے رہے ہیں۔ اوہ! سمجھے؟ یہ سب شیطان کا ہے۔ خُدا کی بادشاہی میں کوئی گاڑیاں، ہوائی جہاز، یا کوئی سائنسی کارنامے نہیں ہوں گے۔ ہرگز نہیں۔ کسی بھی لحاظ سے، اُس میں کوئی ایسی تعلیم نہیں ہوگی۔ وہ ایسی تعلیم ہوگی جو اِس سے کہیں بڑھ کر ہوگی، کہ جس کے بارے میں سوچا بھی نہیں جائیگا۔ سمجھے؟ تعلیم، تہذیب، اور یہ سب کچھ، شیطان سے آتا ہے۔

اب، آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، تو پھر، آپ کیوں پڑھتے ہیں؟''

(56) دیکھیں، جیسے کہ، اب میں کیوں کپڑے پہنتا ہوں؟ اُس تہذیب میں جو آنے والی تھی، جو پہلے تھی، اُنھیں کپڑوں کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ وہ ڈھکے ہوئے تھے۔ اُنکے پاس کپڑے پہننے کی کوئی وجہ نہیں تھی؛ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ ننگے تھے۔ اب آپ......اب آپ دیکھتے ہیں، کہ، پھر، اب تک، ہم جانتے ہیں کہ ہم۔ ہم۔ ہم۔ ہم ننگے ہیں، گناہ یہاں بسیرا کرتا ہے، اور یوں پھر ہمیں کپڑے پہننے پڑتے ہیں۔ لیکن ابتدا میں ایسا نہیں تھا؛ وہاں کوئی گناہ نہیں تھا۔ سمجھے؟

(57) اب، یکساں طور پر، تہذیب کی راہ میں یہی بات ہے۔ ہم پڑھتے ہیں، ہم لکھتے ہیں، ہم یہ کرتے ہیں، لیکن اِس میں کبھی درست نہیں ہوتے ہیں۔ اِس کو کبھی بھی اپنا معبود نہ بنائیں، کیونکہ دیکھیں یہ اشتراکیت کا خُدا ہے۔ سمجھے؟ یہ یسُوع مسیح نہیں ہے۔

(58)یسُوع مسیح ایمان کے وسیلہ ہے؛ وہ نہیں ہے جو آپ سائنسی طریقے سے ثابت کر سکتے ہیں، بلکہ وہ ہے جو آپ ایمان رکھتے ہیں۔ آج رات، اِس عمارت میں، مَیں آپ کو سائنسی طریقے سے ثابت نہیں کر سکتا، کہ خُدا موجود ہے، لیکن پھر بھی میں جانتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے۔ دیکھیں، اپنے ایمان کے وسیلہ، یہ ثابت کرتا ہوں۔

ابرہام آپ کو سائنسی طریقے سے ثابت نہیں کر سکتا تھا کہ وہ اُس عورت سے بچہ حاصل کرنے جارہا ہے، اور وہ عورت تقریباً سو برس کے قریب تھی۔ لیکن اُس کا ایمان اِسکی تصدیق کرتا ہے۔ سمجھے؟ کسی سائنسی طریقے سے ثابت کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ کیوں، پس...... کیوں، ڈاکٹر کہتا،''یہ بوڑھا آدمی پاگل ہے، یہاں یہ کہہ رہا ہے کہ وہ اُس عورت سے ایک-ایک بچہ حاصل کرنے جارہا ہے؛ حالانکہ خود سو سال کی عمر کا ہے، اور عورت نوے سال کی ہے۔'' لیکن، آپ دیکھیں، خُدا نے ایسا کہا، اسلیئے وہ سائنس کو نہیں لیتا ہے۔ وہ ایمان کو لیتا ہے، تاکہ خُدا کے کلام کا یقین کرے، نہ کہ سائنس کا۔

(59)اسلیئے، ہمارے سکول اور باقی چیزیں بدمزاج ہیں۔ اور، خُدا نے کبھی نہیں کہا،''جاؤ اور سکول بناؤ،'' یا،''بائبل سکول تعمیر کرو۔'' آپ یہ جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین،''-ایڈیٹر۔] اُس نے کہا،''کلام بیان کرو۔'' یہ بالکل سچ ہے۔ ہمارا تعلیمی نظام ہمیں خُدا سے دُور لے گیا ہے بجائے اُس کے میں کچھ اور جانتا ہوں، یہ ٹھیک بات ہے، خُدا سے دُور لے گیا ہے۔ نہ سکول، اور ہسپتال بنانا، اور وغیرہ وغیرہ؛ یہ دُنیا کیلیئے اور اُس جھنڈ کیلیئے ہیں۔ لیکن اِن کے خلاف میرے پاس کچھ نہیں ہے؛ وہ اپنے حصوں کو پورا کرتے ہیں، لیکن پھر بھی یہ وہ نہیں ہے۔

ہم ہسپتال بناتے ہیں، جو بڑا اچھا ہوتا ہے، اور بہترین دوائیوں کے ساتھ مشق کرتے ہیں جو ہمارے پاس ہوتی ہیں، اور اِس عمل میں روزانہ ہزاروں مرتے ہیں۔ لیکن، اوہ، میرے خُدایا، خُدا کی بادشاہی میں، کوئی موت نہیں ہے، وہاں کوئی دُکھ نہیں ہے۔ آمین۔ وہاں دُنیا کی اِن چیزوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ہم اِس چیز کو پار کر کے، خُدا کی حقیقی دُنیا میں داخل ہو گئے ہیں؛ یہاں سائنس کے ذریعے، ہم انہیں پانے کی کوشش میں سخت جدوجہد کرتے ہیں۔ مزید سائنس کو ہم حاصل کرتے

ہیں ، اور یوں مزید موت کو اپنے اوپر لاتے ہیں۔ہم ہاری ہوئی جنگ لڑ رہے ہیں، لہٰذا اِس سے دستبردار ہوجائیں۔اور آج رات، ایمان کے وسیلہ، یقین کریں یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے، اور اُسکو قبول کریں۔وہی ایک ہے۔

(60) سائنس آپ کیلئے کیا تیار کر رہی ہے؟ مزید موت۔یہ ٹھیک بات ہے۔مصنوعی سیارے اور ہر چیز، اور یہ ساری چیزیں اوپر جارہی ہیں، تاکہ موت پھیلائیں اور ہر چیز زمین پر پھیل جائے۔اِس پر نگاہ نہ لگائیں۔اپنا سر اِس سے اُونچا، یعنی آسمان کی جانب اُٹھائیں۔وہاں دیکھیں، جہاں پر یسُوع، ''خُدا کی دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے،'' اور آج رات، ''ہمارے اقرار پر شفاعت کرنے کیلئے سدا زندہ ہے،'' کہ ہم اُس کے کلام کے سچے ہونے کا، یقین کرتے ہیں۔

(61) اب، ہم دیکھتے ہیں، کہ یہ زندگی بُرائیوں کی تمام قسموں سے جکڑی ہوئی ہے، لیکن آنے والی زندگی میں یہ سب نہیں ہوگا۔اِس میں خواہش، بیماری، اور موت ہے۔اسلیئے، یہ کیا ہے؟ یہ وہ گھر نہیں ہے جسے وہ تیار کرنے کیلئے گیا ہے۔یہ وبائی بیماری کا گھر ہے۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ وبائی بیماری کا گھر کیا ہوتا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یقیناً۔ٹھیک ہے، یہی ہے جس میں آپ رہ رہے ہیں۔ایک وبائی بیماری کا گھر وہ ہوتا ہے جہاں بیمار لوگ رکھے جاتے ہیں۔خیر، یہی کچھ گناہ نے ہمارے ساتھ کیا ہے، ہمیں زمینی وبائی بیماری کے گھر میں رکھا ہے۔جہاں آپ......وہ کسی کو وبائی بیماری کے گھر میں نہیں آنے دیتے، کیونکہ وہاں ہر قسم کے جراثیم چاروں جانب اُڑ رہے ہوتے ہیں، اور-اور لوگ جراثیموں کو لے لیں گے اور-اور پھر، خود کو بیمار کرلیں گے۔اور اسطرح گناہ ہمیں شیطان کے وبائی گھر میں لے آیا۔

(62) اوہ، مگر دوسرے والا، ''میرے باپ کا گھر ہے۔'' میں جاؤنگا اور تمہارے لیے جگہ تیار کرونگا۔اِس وبائی بیماری کے گھر سے تمہیں باہر نکا کر اپنے باپ کے گھر میں تمہیں پہنچا دونگا۔'' آمین۔آپ یہاں پر ہیں؛ تمہیں اِس پرانے زمینی وبائی بیماری کے گھر سے نکالنا ہے۔وہ ایک جگہ تیار کرنے گیا ہے، ایک کامل جگہ جہاں کوئی بُرائی موجود نہیں، جہاں کوئی بیماری موجود نہیں، جہاں کوئی بڑھاپا موجود نہیں، اور جہاں کوئی موت موجود نہیں ہے۔

یہ کامل جگہ آپکو اُس کاملیت کیلئے بلا رہی ہے، اور وہاں پہنچنے کیلئے آپکو کامل ہونا ہے۔ بائبل ایسا ہی کہتی ہے۔ اور یسُوع نے کہا، ''کامل بنو، جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔'' یہ ایک کامل بادشاہی ہے، اسلیئے کامل لوگ ہی ہونے چاہییے۔ کیونکہ، آپ کو کھڑا ہونا ہے اور خُدا کے کامل بیٹے کے ساتھ بیاہ کرنا ہے، اسلیئے آپ کو کامل دُلہن ہونا چاہییے۔ پس آپ کسی اور چیز سے یہ کیسے کر سکتے ہیں، سوائے خُدا کے کامل کلام کے، جو کہ، ''ناپاکی دُور کرنے کا پانی ہے، جو ہمیں ہمارے گناہوں سے دھوتا ہے''؟ آمین۔ یہ سچ ہے۔ یسُوع مسیح کا لہو، اِس پر سوچیں، بہتا ہوا، لہولہان کلام۔ آمین۔ لہو، خُدا - خُدا کے کلام کا بہتا ہوا لہو، تا کہ دُلہن کو دھو دے۔ آمین۔ جی ہاں، جناب۔ وہ دُلہن کامل، کنواری، لاخطا کھڑی ہے۔ اُس نے پہلے مقام پر ہی، کبھی گناہ نہیں کیا تھا۔ آمین۔ وہ اِس میں پھنسائی گئی تھی۔ سمجھے؟ وہاں باپ کا گھر ہے جسے وہ تیار کرنے گیا۔

(63) یہ بدن جنسی خواہش سے آتا ہے، اور گراوٹ سے ہے، اور گراوٹ کو گراوٹ کے ساتھ گرنا چاہییے۔ پرواہ نہیں چاہے آپ پرانی چیزوں کو جتنا بھی سنوارتے ہیں، بحرحال، وہ گرنے جا رہی ہیں۔ دلہن یہ کر چکی ہے، وہ نیست کر چکی ہے، کیونکہ خُدا نے ایسا کہا ہے۔ وہ ختم کر چکی ہے۔ خُدا اِسکو برباد کرنے جا رہا ہے۔ اُس نے ایسا کہا ہے۔ سب کچھ دوبارہ سے تیار ہوگا۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔]

ابتدا میں جب زمین کا جنم ہوا، تب پہلے، خُدا نے پانی کو واپس، زمین سے کھینچا، جیسے کہ اُس نے ماں کے رحم سے پانی لیا، اور وہاں دُنیا کا جنم ہوا۔ جی ہاں۔ اور پھر جب خُدا نے لوگوں کو اِس پر رکھا تو اُنھوں نے اِس پر رہنا شروع کیا۔ اور پھر اُنھوں نے گناہ کرنا شروع کیا۔ اور نوح کے دِنوں میں، ڈوبنے کے وسیلہ، زمین کا بپتسمہ ہوا۔ پھر اِس پر خالق کا لہو بہا اور اسکی تقدیس ہوئی۔

اب اِسی طرح آپ آتے ہیں، راستبازی کے وسیلہ، تا کہ خُدا کا یقین کریں۔ آپ نے توبہ کیلئے بپتسمہ لیا، یا، اپنے گناہوں کی معافی، کیلئے۔ آپ نے اپنے گناہوں کا خُدا کے سامنے اقرار کیا، اور اُس نے آپ کو معاف کر دیا؛ اور آپ نے بپتسمہ لیا، تا کہ ظاہر ہو کہ، آپ کو معاف کر دیا گیا ہے؛ لوگوں کے سامنے اقرار کرتے ہیں، اور دُنیا کے سامنے ظاہر کرتے ہیں، کہ آپ یقین کرتے ہیں

کہ یسُوع مسیح آپ کیلئے موا ہے۔ اور آپ......اور اُس نے آپ کی جگہ لی، اور اب آپ اُس کی جگہ کھڑے ہیں۔ وہ آپ کی مانند بن گیا، تاکہ آپ اُس کی مانند بن جائیں۔

تب خُدا کی مقدُس کرنے والی قوت نے آپکی زندگی میں سے ساری عادتوں کو صاف کر دیا۔ آپ سگریٹ نوشی، اور شراب نوشی کرتے تھے، اور ایسے کام کرتے تھے جو ٹھیک نہیں تھے، جھوٹ بولتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ تب یسُوع مسیح کے لہو کی مقدُس کرنے والی قوت آپ کی زندگی میں آئی اور ساری چیزوں کو آپکی زندگی میں سے الگ کر دیا۔ اگر آپ کچھ کہتے ہیں اور اگر وہ غلط نہیں بھی ہوتا، تو بھی آپ فوراً کہتے ہیں، ''ایک منٹ ٹھہریں۔ مجھے معاف کریں۔ میرا ایسا کہنے کا کوئی مطلب نہیں تھا۔'' سمجھے؟ شیطان نے وہاں ایک پھندا لگایا تھا۔ لیکن آپ پر فضل ہوا تاکہ واپس آئیں، اور اگر آپ حقیقی مسیحی ہوتے ہیں، تو کہتے ہیں، ''میں غلط تھا۔'' جی ہاں۔ لہٰذا، اسلیئے، اب، دیکھیں......

(64) اب، اگلی چیز جو آپ حاصل کرتے ہیں، وہ رُوح القدُس اور آگ کا بپتسمہ ہے۔

اب دیکھیں، جب خُدا، ہزار سالہ بادشاہی پوری کر لیتا ہے، تو پھر خُدا اِس دُنیا کو آگ کا بپتسمہ دیگا۔ یہ سب کچھ ختم کرنے جا رہا ہے۔ ''آسمان اور زمین آگ پر ہونگے۔'' پطرس نے ایسا کہا ہے۔ اور ہر چیز کو آگ کا بپتسمہ ملے گا، اور ہر چیز نئی ہو جائیگی۔ اور پھر نیا آسمان اور نئی زمین ہوگی۔ اور، یہی ہے، جہاں راستبازی سکونت کرتی ہے۔

یہی ہے جہاں ہم ہیں۔ ہم فانی، وقت کی مخلوق سے، ابدی مخلوق میں بدل جاتے ہیں۔ جب خُدا کا کلام ہماری روحیں روشن کرتا ہے، تو ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں، اُس خصوصیات میں، جو خُدا کے جین میں ہیں، تاکہ ہم آسمانی خُدا، باپ کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں، جو اُسے پکارتے ہیں، ''ابا، یعنی اے باپ! میرے خُدایا، میرے خُدایا، میرے باپ کے گھر میں۔''

(65) اب، یہ پرانا جہان گرنا ہے، کیونکہ یہ جنسی خواہش کے سبب بنا ہے۔ اور یہ ابتدا میں، نافرمانی کے سبب بنا۔ اور ہم سب جنسی خواہش کے وسیلے، گراوٹ کے سبب پیدا ہوئے تھے، اور اِسے اُسی گراوٹ کے ساتھ، ٹھیک واپس جانا ہے۔ لیکن ایک اور ہے جسے وہ آپ کیلئے تیار کر رہا ہے، کیونکہ وہ اُس کو اِس طرح بنا رہا ہے، جو گر نہیں سکتا ہے۔ ''میں گیا......''

کیا ہوا اگر ہمیں اِسی طرح کے بدن میں رہنا پڑے؟ کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ وہاں موت جیسی کوئی چیز نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب کیا یہ عجیب وغریب نہیں ہے؟ لیکن اب، مثال کے طور پر، کہتے ہیں......

کچھ برسوں پہلے، میں ایک چھوٹا بچہ تھا۔ لیکن اب میں ایک درمیانی عمر کا مرد ہوں۔ میرے ایک دوست یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، مسٹر ڈاؤچ، اور ابھی کچھ دن ہوئے ہیں، کہ وہ ترانوے سال کی عمر کے ہو گئے ہیں۔ اب اِنکی طرف دیکھیں۔ چالیس یا پینتالیس سال بعد، میں اِس طرح کا ہو جاؤں گا۔ اب اِس پر پینتالیس سال اور جوڑ دیں۔ آپ کہاں جائیں گے؟ صرف ایک بات ہے......

(66) میں خوش ہوں کہ کچھ ایسا ہے جو ہمیں اِس بیماری کے گھر سے نکال کر لے جاتا ہے۔ یہاں ایک کھلا ہوا دروازہ ہے، اور یہ موت کہلاتا ہے۔ یسُوع اُس دروازے میں کھڑا ہوا ہے۔ آمین۔ وہ دریا کے پار میری رہنمائی کریگا۔ وہ مجھے اُس دروازے سے نکال کر لے جائیگا۔ وہاں اُس پار ایک بڑا دروازہ ہے، جو موت کہلاتا ہے۔ اور ہر بار جب آپ کا دِل دھڑکتا ہے، تو آپ کی ایک دھڑکن اُس کے قریب لے جاتی ہے۔ اور کسی دِن مجھے اُس دروازے کی جانب آجانا ہے۔ آپ کو بھی وہاں جانا ہے۔ لیکن جب میں وہاں پہنچوں، تو میں بزدل بننا نہیں چاہتا۔ میں چِلانا اور واپس پلٹنا نہیں چاہتا۔ میں اُس دروازے کی جانب، خود کو یسُوع کی راستبازی کی پوشاک میں لپٹے ہوئے جانا چاہتا ہوں (نہ کہ اپنی)، بلکہ اُس کی۔

اُسکے ذریعے میں جانتا ہوں، اور، ''میں اُسے اُس کی جی اُٹھنے والی قدرت میں جانتا ہوں۔'' اور، جب وہ پکاریگا، تو میں مُردوں میں سے باہر آجاؤں گا، تاکہ اِس بیماری کے گھر سے نکل کر، اُس کے ساتھ جاؤں۔ کہیں بھی یہ بدن گر سکتا ہے، اور کہیں بھی یہ اُتر سکتا ہے، یا یہ جو کچھ بھی ہے، کسی دِن میں باہر آجاؤں گا، کیونکہ اُس نے مجھ سے یہ وعدہ کیا ہے۔ اور ہم اِس کا یقین کرتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ وہ ایک ایسا بدن بنا رہا ہے جو گر نہیں سکتا ہے۔

(67) غور کریں آج زمین پر، اُمید سے بھری ہوئی ماں کیسی ہوتی ہے، کیسے ماں کا بدن کچھ خاص چیزوں کیلئے آرزو کرتا ہے۔ میں جو بات کر رہا ہوں، میں سمجھتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ تمام بالغ لوگ

یہ بات سمجھ جائیں گے۔ ماں، بچے کے جنم کے دوران، اگر اُس کے بدن میں کسی چیز کی کمی ہونے لگتی ہے، تو وہ خاص چیز کی تلاش کیلئے شروع ہو جاتی ہے۔ دیکھیں کیسے باپ......

مجھے یاد ہے کہ ہماری، ایک نہایت غریب گھرانے میں پرورش ہوئی، اور– اور جب ہم بچے تھے تو ہمارے پاس کھانے کیلئے کچھ بھی نہیں ہوتا تھا۔ آپ میں سے بھی بہت سے اِسی طرح کے دُکھ میں مبتلا رہے ہیں۔

پس دیکھیں، کیسے، بچوں کے جنم لینے سے پہلے، ماں کو کسی چیز کی آرزو ہوتی ہے۔ اور باپ ہر طرف سے، تھوڑا تھوڑا جمع کر کے، اُس کیلئے لاتا ہے۔ سمجھے؟ یہ اُس کا، بدن ہے، اُسکے بدن کو، کیلشیم اور وغیرہ وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے، اور پھر وٹامنز کی اُسکے بدن کو ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے جُونی بنا ہے، دیکھیں، اور بدن ان چیزوں کو تلاش کرتا ہے، جو آنے والے بچے کیلئے خوراک ہوتی ہے۔ اور کس طرح، والدین، کوشش کرتے ہیں کہ یہ حاصل کریں تاکہ جب بچہ پیدا ہو تو جہاں تک ممکن ہو وہ صحت منداور توانا ہو۔ دیکھیں کیسے آپ کے والدین یہ کرتے ہیں؟ جب وہاں کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے، تو ماں اُسکے بارے میں بتاتی ہے، دیکھیں، اُسکا نظام ایسا بنا ہوا ہے۔ آپ سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' – ایڈیٹر۔] دیکھیں، کس طرح جب وہاں، آنے والے بچے کو کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے، تو– تو ماں اُس چیز کی تلاش شروع کر دیتی ہے۔

(68) اب، ایک منٹ کیلئے رکیں۔ کیوں ہمارے پاس بیداریاں ہیں؟ کیوں ہم ایک ساتھ اکٹھے ہوتے ہیں؟ کیوں میں ہمیشہ لوگوں کو ملامت کرتا ہوں؟ کیوں میں آپ پنتی کاسٹل خواتین کو کہتا ہوں: ''پینٹ پہننا، میک اپ کرنا، اور اپنے بال کٹوانا، اور اِس طرح کے کاموں کو چھوڑ دیں''؟ کیوں میں ایسا کہہ رہا ہوں؟ کیونکہ، پنتی کوست کے پرانے طرز کے طریقوں میں ایسا نہیں تھا۔ کیونکہ اصل بائبل کے طریقہ میں ایسا نہیں ہے۔ آپ یہ چھوٹے چھوٹے اور ایسے کپڑے پہنتی ہیں جو مردوں سے تعلق رکھتے ہیں، کیا آپ جانتے ہیں بائبل کہتی ہے یہ خُدا کی نظر میں مکروہ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' – ایڈیٹر۔] لیکن ہم اِس کی اجازت دیتے ہیں۔ کیوں رُوح القُدس چلا رہا ہے؟ وہ جانتا ہے کہ کسی چیز کی کمی ہے۔ ہمیں یسُوع مسیح کے پورے قد وقامت میں ہونا چاہیے۔ ہمیں خُدا کے

بیٹے اور بیٹیاں ہونا چاہیے۔ ہمیں خُدا کے بچوں کی طرح عمل کرنا چاہیے۔

(69) بہت پہلے، ایک چھوٹی سی کہانی سُنائی گئی تھی۔ میں نے دھیان دیا ہے کہ ایک سیاہ فام بھائی پیچھے بیٹھا ہوا ہے۔ ساؤتھ میں، وہ غلاموں کو بیچا کرتے تھے۔ اور یہ یوں ہے، کہ جب اُنکے پاس غلام ہوتے تھے، یہ غلاموں کی، آزادی کے اعلان، ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ اور لوگ جا کر، اُن غلاموں کو خریدتے تھے، بالکل جیسے ایک- ایک کار ڈیلر سے خریدی جاتی ہے۔ اُن کے پاس بیچنے کا قانون تھا، اور اُن انسانوں کو ایسے بیچتے تھے جیسے وہ- وہ کاروں کو بیچتے تھے۔ آپ کو اُن کے ساتھ بیچنے کا بل ملتا تھا۔

(70) ایک بار ایک خریدار، یا ایک دلال آیا۔ اور وہ جا رہا تھا......وہ اُس بڑی شجر کاری کے گرد گھومتا تاکہ غلام خریدے۔ اور وہ ایک بہت بڑی شجر کاری کے پاس آیا جہاں اُن کے پاس بہت سے غلام تھے، اور وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اُنکے پاس کتنے غلام ہیں۔ اور وہ سب وہاں باہر، کام کر رہے تھے۔ اور وہ- وہ پریشان تھے۔ وہ گھر سے دُور تھے۔ وہ افریقہ سے تھے۔

وہ اُنھیں یہاں لے آئے تھے، نیلامی لگانے والے اُنہیں یہاں لے آئے تھے اور اُنھیں غلاموں کے طور پر بیچتے تھے، اور اسلیئے وہ بہت پریشان تھے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ پھر کبھی بھی گھر واپس نہیں جائینگے۔ اور وہ وہیں رہیں گے اور اُسی سرزمین پر مر جائیں گے۔ اور کئی بار ایسا ہوتا تھا، کہ اُن کے پاس، اُنکے کوڑے ہوتے تھے اور وہ اُنھیں کوڑے مارتے تھے۔ اور وہ مالک کی ملکیت ہوتے تھے، اور وہ جو چاہتا تھا اُن کیساتھ کرتا تھا۔ اور وہ بس......اگر وہ اُسے مارنا چاہے، تو وہ اُسے مار سکتا تھا۔ اور وہ، جو بھی چاہے، اُس کے ساتھ کر سکتا تھا۔ یہ غلامی ہے، جیسے اسرائیل تھا، اور- اور بہت سی قومیں غلامی میں گئیں ہیں۔ پس اُنھوں نے اُن غریب غلاموں لینا تھا۔ غلاموں نے صرف اُنکی خدمت کرنی تھی۔ آپ جانتے ہیں، وہ ہمیشہ، روتے رہتے، اور پریشان رہتے تھے۔

(71) لیکن اُنھوں نے اُن غلاموں میں سے ایک پر دھیان دیا، جو نوجوان تھا، اور وہ اپنے سینے کو یوں باہر نکالے ہوئے تھا، اور اُسکا سر اِسطرح سے اوپر کی جانب تھا۔ اُسکو کبھی بھی کوڑا نہیں مارا گیا تھا۔ اُسکو کبھی بھی یہ بتانا نہ پڑا کہ کیا کرنا ہے۔ لہٰذا اُس دلال نے کہا، ”میں اُس غلام کو خریدنا چاہتا ہوں۔“

اُس نے کہا،" وہ بیچنے کیلئے نہیں ہے۔"

دلال نے کہا،" میں اُسے خریدنا چاہتا ہوں۔"

اُس نے کہا،" نہیں۔ وہ بیچنے کیلئے نہیں ہے۔"

دلال نے کہا،" کیا وہ اُن باقی غلاموں کا بوس ہے؟"

اُس نے کہا،" نہیں۔" کہا،" وہ بوس نہیں ہے۔ وہ بھی غلام ہے۔"

دلال نے کہا،" اچھا، تم اُن باقیوں کی نسبت اِس کو اچھا کھانا کھلاتے ہو۔"

کہا،" نہیں۔ وہ سب جہاز میں، ایک ساتھ کھاتے ہیں۔"

خریدار نے کہا،" اِس لڑکے میں ایسی کونسی بات ہے جو اِسے اُن باقی غلاموں کی نسبت مختلف بناتی ہے؟"

اُس نے کہا،" ایک بات ہے۔ ایک لمحے کیلئے، میں بھی حیران ہو گیا تھا۔ یہ لڑکا، افریقہ سے ہے جو پردیسی ہے، لیکن افریقہ میں اس کا باپ قبیلے کا بادشاہ ہے۔ اور، پھر بھی، جبکہ یہ اپنے گھر سے دُور ہے۔ تو بھی یہ اپنا رویہ بادشاہ کے بیٹے جیسا ہی رکھتا ہے۔ یہ جانتا ہے، کہ دُور دراز ہے، اور اس کا باپ قبیلے کا بادشاہ ہے۔ اور اب بھی یہ اپنا رویہ ویسا ہی رکھتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ایک بادشاہ کا بیٹا ہے۔"

(72) اوہ، بھائی، بہنوں، آپ اور میں، ہم جو اِس دُنیا میں رہتے ہیں، آئیں اپنا رویہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیوں جیسا رکھیں۔ یہاں پر ہم پردیسی ہیں، لیکن ہمارا رویہ خُدا کے احکام کے مطابق ہونا چاہیے، کہ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ ہمارا رویہ ایسا ہو، کہ ہمیں عمل کرنا ہے اور وہی کچھ کرنا ہے، اور سب کچھ، اُسی قانون کے مطابق کرنا ہے جو خُدا نے ہمارے لئے رکھا ہے۔

"اور یہ ایک عورت کیلئے مکروہ ہے کہ وہ ایک مرد کے کپڑے پہنے۔" یہ بھی غلط ہے اور گناہ آلودہ ہے،" کہ وہ اپنے بال کاٹے،" بائبل نے ایسا کہا ہے،" یہاں تک کہ اُس کیلئے دُعا کرنا بھی عجیب ہے۔"

آپ کہتے ہیں،" اِس بارے میں کیا خیال ہے؟"

(73) میرے پیچھے ایک بندہ پڑا ہوا تھا؛ کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ایک بڑا، جانا پہچانا خادم ہے۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، یہاں آؤ۔ میں آپ کے اوپر ہاتھ رکھنا چاہتا ہوں۔'' کہا، ''آپ اپنی خدمت کو تباہ کرنے جارہے ہیں۔''

میں نے کہا، ''کیا؟''

اُس نے کہا، ''لوگوں پر اِس طرح سے چِلاتے ہو۔''

میں نے کہا، ''میں بتارہا ہوں......''

کہا، میں اِسکا یقین کرتا ہوں۔'' کہا، ''میں بھی، پنتی کاسٹل ہوں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ عورتوں کو چھوٹے بال نہیں رکھنے چاہیں، پینٹ نہیں پہننی چاہیے، اور اِس قسم کی چیزیں جیسے وہ کرتیں ہیں، اور اپنے چہروں کو رنگتی ہیں۔'' کہا، ''اُنکو یہ نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن،'' کہا، ''خُدا نے آپ کو بیماروں کیلئے دُعا کرنے کو بلایا ہے۔''

میں نے کہا، ''اُس نے مجھے انجیل کی منادی کرنے کیلئے بھی بلایا ہے۔'' جی ہاں۔

اور اُس نے کہا، ''میں اِس پر یقین کرتا ہوں۔ لیکن،'' کہا، ''کیا آپ یہ سوچتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں۔ دیکھو تمہارے پاس کیا ہے، یہ سارے بڑے بڑے پروگرام، ٹیلی ویژن، اور باقی سب کچھ ہے۔ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے لیکن خُدا کو جواب دینا ہے۔'' یہ سچ ہے۔ میں نے کہا، ''میرے پاس کچھ نہیں ہے لیکن خُدا کو جواب دینا ہے۔''

اُس نے کہا، ''میں-میں-میں......آپ اپنی خدمت تباہ کرنے جارہے ہیں۔''

میں نے کہا، ''کوئی بھی خدمت جسے خُدا کا کلام تباہ کرے، اُسے تباہ ہونا ہی چاہیے۔'' یہ سچ ہے۔ یقیناً۔ یہ ٹھیک بات ہے۔''

اُس نے کہا، ''خیر، آپ اِسے تباہ کرنے جارہے ہیں۔''

(74) میں نے کہا، ''تو پھر یہ کون بتائیگا؟ سمجھے؟ کسی کو تو یہ کہنا ہے۔ کسی کو تو اِس سچائی کیلئے کھڑا ہونا ہے، پرواہ نہیں کہ اِس سے کیا چوٹ لگتی ہے۔'' اور دوستو، بحثیت مسیحی، جس طرح لوگ یقین کرتے ہیں کہ ہم آسمان پر جارہے ہیں، رُوح القُدس خود ہی ہمیں خُدا کے کلام میں ڈھالے گا۔

اُس نے کہا،'' آپ جانتے ہیں آپ کو کیا کرنا چاہیے؟'' کہا،''لوگ آپکو نبی مانتے ہیں۔'' کہا،'' آپکو اِن عورتوں کو سیکھانا چاہیے کہ کیسے نبوت کی نعمتوں کو حاصل کریں اور اِسی طرح کی دوسری چیزوں کو حاصل کریں، اور چھوٹی چھوٹی چیزوں کی نسبت بلند و بالا، اور عظیم چیزیں حاصل کریں۔''

(75) میں نے کہا،'' میں اُنھیں الجبرا کیسے سیکھاؤں گا جب تک وہ اپنی اے بی سی نہیں سیکھ پائینگے؟ جب تک وہ عام باتیں نہیں کرینگے، یعنی فطری باتیں، سمجھے، تو کیسے آپ اُنکو بلند و بالا باتیں بتائینگے؟'' جب آپ یہاں سے شروع نہیں کریں گے......آپ سیڑھی کے پہلے پائیدان پر چڑھنے سے پہلے ہی اُس کے آخری پائیدان پر چڑھنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ گر جاتے ہیں۔ سمجھے؟ نیچے سے شروع کریں، اور ٹھیک اوپر جائیں جیسے خُدا آپ کی رہنمائی کرے۔ سمجھے؟ زندگی کو سنواریں اور ہمیشہ خُدا کے کلام کے ہر لفظ پر عمل کریں جو آپ کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(76) اب ذرا سوچیں کہ کیسے خُدا...... بلکہ ہمیں خود سے کیسا برتاؤ کرنا چاہیے اور مسیحیوں کی مانند عمل کرنا چاہیے۔ کیونکہ، ہم یہاں پردیسی ہیں۔ یہ ہمارا گھر نہیں ہے۔ نہیں۔ ہمیں صرف یہاں، عارضی طور پر رکھا گیا ہے۔ آج رات، ہمیں، بلکہ ہم میں سے ہر ایک کو جانا ہے۔

(77) اب سوچیں۔ اگرچہ خُدا، اپنی شفقت میں، ماں کی طرح ہے، اِس سے پہلے کہ چھوٹا بچہ جنم لے، یہ کسی وٹامن کی آرزو کرتی ہے، اور بچہ ماں کے الفاظ میں بولتا ہے،'' باپ، میں- میں- میں خربوزہ، یا تربوزہ چاہتا ہوں۔ میں کچھ اور، یا دوسری چیز چاہتا ہوں۔'' یہ باہر ہے...... دیکھیں، وہ ہر چیز مہیا کرے گا جو وہ کر سکتا ہے، تاکہ اُسے دے، کیونکہ وہ جانتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اُس کا بچہ اُتنا ہی صحت مند پیدا ہو جتنا ہو سکتا ہے۔ سمجھے؟ اور وہ سب کچھ کرے گا جو وہ کرنے کے قابل ہے، تاکہ اُسے لا کر دے۔

(78) خُدا کتنا زیادہ قابل ہے، کہ اُسے لا کر دے! کیونکہ وہ خالق ہے۔ اب سوچیں کہ وہ کتنا قابل ہے، کہ ہمارے لیے بدن تیار کرے، تاکہ ہم اُس کے اپنے جلالی بدن کی طرح ہوں، اگر ہم جینا چاہتے ہیں۔ تو ہم میں کچھ ہے، جو جینے کیلئے، پکارتا ہے۔ کچھ ہم میں ہے جو ہمیں ٹھیک کرنے کیلئے پکارتا ہے۔ پھر خُدا کسی کو پلیٹ فارم پر، یا پلپٹ پر بلائے گا، جو مطلق سچائی کو بیان کریگا۔ کیوں؟ سمجھے؟ یہ

آپ کو دِکھاتا ہے۔ پھر، اگر آپ خُدا کے حقیقی بچے ہیں، تو پھر آپ چِلانا شروع کر دیتے ہیں، ''اے خُدا، اِسے مجھے سے دُور کر دے۔ اِس سے میرا ختنہ کر دے۔ مجھ سے یہ باتیں دُور کر دے۔'' کیوں؟ کیونکہ آپکو اپنے آسمانی گھر کی ضرورت ہے جہاں آپ جا رہے ہیں، جسے وہ تیار کرنے گیا ہے۔ آپ کو مسیح کے حقیقی کلام کی دُلہن بننا ہے۔

(79) میں کچھ راتوں پہلے قربانی پر بیان کر رہا تھا، جو کفارے کے دِنوں میں ہوتی تھی۔ میں ایک ایسی واحد جگہ کے بارے بیان کر رہا تھا کہ خُدا کی، واحد کلیسیا ہے جہاں خُدا انسان سے ملتا ہے، اور جس میں ہے، اُس نے کہا، وہ جگہ وہ ہے جہاں اُس نے اپنا نام رکھا ہے۔ اُس نے کہا، ''میں اُنھیں کسی اور جگہ نہیں ملوں گا سوائے اُس جگہ، اور اُس دروازے کے جہاں میں نے اپنا نام رکھا ہے۔'' اب، وہ آپ کو میتھوڈسٹ دروازے، بپٹسٹ دروازے، یا پنتی کاسٹل دروازے، یا اُن میں سے کسی اور میں نہیں ملے گا۔ دیکھیں اُس نے اپنا نام اپنے بیٹے میں رکھا ہے۔ اُس نے کہا، ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں۔''

کوئی بھی انسان، یا کوئی بھی بچہ جب آتا ہے، تو اپنے باپ کے نام سے آتا ہے۔ وہ...... میں برینہم کے نام سے آیا ہوں، کیونکہ میرا باپ برینہم تھا۔ اور آپ اپنے باپ نام سے آتے ہیں کیونکہ یہ آپ کے باپ کا نام تھا۔

اور یسُوع، بیٹا، اپنے باپ کے نام سے آیا۔ اور اُس نے کہا کہ اُس نے اپنا نام رکھا، ''اِس دروازے پر جس پر میں نے اپنا نام رکھا، جو قربانی تھی۔'' اور یسُوع مسیح وہ واحد جگہ ہے جہاں آپ خُدا کی عبادت کر سکتے ہیں اور اُس سے رفاقت کر سکیں گے۔

آپ کہتے ہیں، بھئی، میں تو اِس کلیسیا سے تعلق رکھتا ہوں۔'' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ آپ کو مسیح میں آنا ہے۔

ایک فلاں فلاں تنظیمی خادم، ایک رات، مجھ سے مخاطب ہوا، اور کہا، ''مسٹر برینہم، یہاں دیکھیں۔ یسُوع نے کہا، 'جو کوئی بھی ایمان رکھتا ہے۔' بائبل نے کہا، 'جو کوئی بھی ایمان رکھتا ہے یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے، خُدا کے روح سے پیدا ہوا ہے۔'''

(80) میں نے کہا، ''کیا بائبل یہ نہیں کہتی ہے، کہ، 'کوئی انسان رُوحُ القُدس کے بغیر، یسُوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا ہے'؟'' سمجھے؟ آپ بائبل کو جھوٹا نہیں بنا سکتے ہیں۔ اِسے ٹھیک ترتیب میں رکھنا ہے۔

اسلیئے آپ کو نئے سرے سے جنم لینا پڑے گا، رُوحُ القُدس سے جو آپ میں ہو، اور آپ کے ذریعے، باہر گواہی دے، آپ جانتے ہیں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ اور پھر اگر آپ ہیں، تو ایک حصہ ہیں؛ اور اگر آپ خُدا کے کلام میں، خُدا کے بچے ہیں؛ تو آپ کلام کا کیسے انکار کر سکتے ہیں؟ تو کیسے رُوحُ القُدس آپ سے ایک عقیدے کا یقین کروا سکتا ہے، کہ آپکو کچھ اِسطرح سے کرنا ہے، جبکہ بائبل نے کچھ اور کہا ہے؟'' ہمیں کلیسیا میں شامل ہونا ہے، اور یہ، اور وہ کرنا ہے،'' جبکہ بائبل واضح طور پر آپ کو بتاتی ہے کیا کرنا ہے؟ سمجھے؟ اور پھر جب آپ یہ دیکھتے ہیں، اور آپ اِس میں کود پڑتے ہیں، تب آپ ٹھیک اِس کیساتھ جڑ جاتے ہیں۔ ٹھیک اوپر کی جانب چلتے جائیں، اور بس بڑھتے جائیں۔

جیسے ایک- ایک- ایک جرثومہ عورت کے رحم میں انڈے کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور پھر پھر وہ چھوٹا انڈا بڑھنا شروع ہوتا ہے، اور جرثومے لانے لگتا ہے، یہ ایک انسانی جرثومہ، ایک کتے کے جرثومے، اور ایک گائے کے جرثومے کو نہیں رکھتا ہے۔ یہ سارے کا سارا انسانی جرثومہ کو رکھتا ہے۔

(81) اور جب خُدا کا بچہ، جبکہ وہ پہلے سے مقرر شدہ ہے...... استعمال کرنے میں یہ بُرا لفظ ہے، لیکن یہ خُدا کا ہے۔ یہاں خُدا کی بائبل موجود ہے۔ خُدا کا علمِ سابق پہلے سے ٹھہرا سکتا ہے، اور اپنی شان کیلیئے ہر چیز سے کام کروا سکتا ہے۔ جب وہ ٹھہرایا ہوا بیج، آپکو بننا تھا، تو خُدا نے آپ کو بلایا، اور پھر بیج کے ننھے عقاب نے خُدا کا کلام سن لیا، تو پھر یہ چوٹی پر تعمیر ہوگا، کلام کا ایک لفظ دوسرے کے اوپر ہوگا، پھر دوسرے پر ہوگا، اور پھر اگلے دوسرے پر ہوگا۔ یہ کسی عقیدے کے ساتھ میل نہیں کھائے گا۔

(82) دھیان دیں۔ ''اِن پھاٹکوں میں، ہر روز، اُنھیں تازہ روٹی کھانی ہے۔ اور سات دِنوں کے دوران، اُنکے درمیان کوئی خمیر نہ پایا جائے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] سات کلیسیائی زمانوں، تک، کوئی بے خمیر نہیں، کوئی عقیدہ نہیں، کچھ بھی نہ ملایا جائے۔ اِسے بالکل بے خمیری روٹی ہونا ہے۔ کسی بھی طرح سے، تمہارے درمیان خمیر نہ پایا جائے۔'' ذرا بھی خمیر، کلام خود، واحد یہی ہے۔ اور کلام خُدا ہے۔ اور خُدا یسُوع مسیح کی شخصیت میں، مجسم ہوا، اور، وہ

ایک دروازہ ہے۔''جب آپ خُدا کے احکام کی پیروی کرتے ہیں، اور پرستش کرتے ہیں، تو وہاں ایک دروازہ ہے جہاں میں تم سے ملتا ہوں۔''

(83) اسلیئے، اگر آپ، آج رات، آ کر، کہتے ہیں،''میں یسُوع مسیح کو اپنی زندگی دیتا ہوں،'' اور آپ نے کبھی بھی رُوحُ القُدس کو حاصل نہیں کیا؛ تو اِس میں آئیں۔ آپ کو یہ کرنا چاہیے۔ آپ کو اِس میں بڑھنا چاہیے۔ خُدا سے کہیں کہ کلام کے اوپر کلام رکھے، بالکل ایسے، جب تک آپ خُدا کے بیٹے، یا بیٹی کے پورے قد وقامت تک نہ پہنچ جائیں۔

کیا دُنیا کی چیزیں لے رہے ہیں؟ پہلا یوحنا کہتا ہے،''اگر آپ دُنیا، یا دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں، تو اِسکا مطلب ہے کہ آپ میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔'' آپ گمراہ ہو چکے ہیں۔ آپ میں دُنیا کی محبت ہے، اور اِس نے آپ کو گمراہ کر دیا ہے، کیونکہ شیطان نے، وہاں چیزوں کا ڈھیر لگا دیا ہے، اور دِکھا رہا ہے۔ سمجھے؟ اور آپ نہیں لیتے...... ٹھیک ہے، پھر، آپ خُدا کے کلام کا ایک لفظ بھی بائبل میں سے نہیں نکال سکتے ہیں۔

پہلے گناہ کا کیا سبب بنا؟ وہ بہت بڑا جھوٹ نہیں تھا، لیکن دیکھیں حوا نے غلط ترجمانی کی تھی، شیطان نے حوا کے ساتھ کیا کیا، صرف ایک لفظ تھا۔ ایک لفظ نے، زنجیر توڑ دی، اور ایک لفظ لینے سے رد کر دیا۔ یہ بائبل کا آغاز تھا۔

یسُوع بائبل کے وسط میں آیا۔ اُس نے کہا،''انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' یہ خُدا کا پورا کلام ہے۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ یہ اُس کا مکاشفہ ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] خُدا کا پورا کلام۔

پھر، مکاشفہ 22 میں، یسُوع یوحنا کے پاس، پتمس کے ٹاپو پر آیا۔ اور یسُوع،''مجھ یسُوع نے اپنا فرشتہ اِن باتوں کی گواہی کیلیئے بھیجا۔'' سمجھے؟''جو کوئی اِس میں ایک لفظ بڑھائے گا، یا اِس میں سے ایک لفظ گھٹائے گا، تو میں کتابِ حیات میں سے اُس کا حصہ نکال ڈالوں گا۔''

(84) بس یہ صرف نہ کہیں،''اچھا، میں- میں خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کا یقین کرتا ہوں۔ یہ ٹھیک ہے۔ اور باقی میں ملاوٹ کر دیں۔ آپ کہتے ہیں،''میں راستباز ہوں۔ میں خادم کا ساتھ دیتا

ہوں۔ میں یسُوع مسیح کا یقین کرتا ہوں۔'' تو پھر آپ کو نئے سرے سے جنم لینا چاہیے۔ آپ کو رُوحُ القُدس سے بھرنا چاہیے۔ سمجھے؟ بس آپ آگے بڑھتے جائیں، اور اِس میں شامل ہوتے جائیں۔ کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹی کے قد و قامت میں بڑھ رہے ہیں۔ میرے خُدایا!

خُدا، اِس قابل ہے کہ ہمیں تیار کرے، اور ہمیں وہ دے جس کی ہماری زندگی میں آرزو ہے، اسلیئے کہ ہم کچھ دیکھنا چاہتے ہیں۔ کتنے یہاں موجود ہیں جو خُدا کو مزید اور چاہتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] دیکھیں، یہ دِکھانے جا رہا ہے کہ آپ کیلئے مزید اور ہے۔ سمجھے؟ آپ جس کی آرزو کر رہے ہیں۔ آپ تھوڑی سی دردِ زہ میں مبتلا ہیں۔ سمجھے؟ آپ کو مزید ضرورت ہے، تا کہ ہم خوش، اور آزاد، اور مکمل ہو سکیں۔ ہمیں ہونا ہے۔

(85) جیسے کہ- کہ- کہ زندگی کا چھوٹا سا جرثومہ...... خُدا کی گود میں موجود ہے، بالکل جیسے زندگی کا جرثومہ...... ماں کی گود میں ہوتا ہے۔ خُدا بڑھ رہا ہے؛ جا رہا ہے، اور چلا گیا، تا کہ ہمارے لیے جگہ تیار کرے، وہ ابدی جگہ جہاں وہ خود ہے؛ ایک ایسی جگہ نہیں جو بیماری کا گھر ہے، موت ہے، گناہ ہے، زنا کاری ہے، اور دُنیا کی غلاظت ہے۔ اگر آپ کا ذہن اِس چیز پر لگا ہے، تو یہ ظاہر کرتا ہے اسکا کبھی بھی خُدا کے ساتھ رابطہ نہیں تھا۔ سمجھے؟ آپ کام کر رہے ہیں۔ لیکن آپکا ذہنی تصور ٹھیک نہیں ہے۔

آپ صرف کلیسیا میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں، ''بھئی، میں اِس سے تعلق رکھتا ہوں۔ میری ماں کا اِس سے تعلق تھا۔'' ہوسکتا ہے کہ یہ آپ کی ماں کے زمانے میں ٹھیک ہو، لیکن ہم ایک دوسرے زمانے میں رہ رہے ہیں۔

(86) ویسلی کا پیغام کبھی کام نہیں کریگا...... وہ لوتھر کو نہیں لے سکا تھا۔ لوتھر نے راستبازی پر یقین کیا، لیکن ویسلی کے پاس تقدیس تھی۔ پھر پنتی کاسٹل آئے، وہ راستبازی، اور تقدیس کو نہ لے سکے۔ اُنکے لئے، نعمتوں کی بحالی کا وقت تھا۔ اب ہم اُس سے آگے جا رہے ہیں۔ سمجھے؟

تین حالتوں میں- میں تاک آ رہی ہے۔ پہلی چیز، یہ چھوٹی سی پتی تھی، جو لوتھر کی، اصلاح کاری سے آئی۔ ٹھیک ہے۔ وہ ڈنٹھل تھا۔ فطرت پر دھیان دیں۔ خُدا اور فطرت تسلسل میں کام کرتے ہیں، کیونکہ خُدا فطرت میں ہے۔ سمجھے؟ اب اگلی چیز ہے، پھول، یا زردانہ، جو میتھوڈسٹ زمانہ

ہے۔ پھر پنتی کاسٹل آتا ہے، اوہ، میرے خُدایا، جیسے بالکل کامل، دیکھیں، جیسے بالکل گیہوں کا بیج نظر آتا ہے کہ یہی بیج، گیہوں کا کامل بیج ہے۔ اِسے کھولیں، تو، وہاں کوئی گیہوں نہیں ہوتا ہے۔ یہ چھلکا ہوتا ہے، جو اِسکو آگے لیکر جاتا ہے، لیکن زندگی اِس میں سے ہوتی ہوئی کام کر رہی ہوتی ہے۔ سمجھے؟

(87) اُنھوں نے پیچھے لوتھر کے زمانہ میں لوتھر کو قبول کیا۔ وہ زندگی اُس کے ذریعے آئی، لیکن یہ گیا اور منظّم ہو گیا۔ پہلی چیز آپ جانتے ہیں، صرف تنظیمی بن گئے جس کا انجام جلایا جانا ہے۔ سمجھے؟ ڈنٹھل سوکھ گیا؛ یہ صرف آگے لیکر جانے والا ہے۔ ان میں سے اب بھی کچھ اُس پرانے ڈنٹھل پر بسیرا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، خُدا کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں، مُردہ ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''بھئی، دیکھیں، ہم پتے ہیں۔ ہم لوتھر تھے۔'' یہ ٹھیک ہے۔ لیکن دیکھیں اب یہ کہاں ہے۔ سمجھے؟

''ہم میتھوڈسٹ تھے۔''

اور یہاں تک، ''ہم پنتی کاسٹل تھے۔'' لیکن پینتی کوست پر نگاہ ڈالیں، کیسے ٹھنڈے اور رسمی سے ہو کر رہ گئے ہیں، کیسے ہر کوئی دُور جا رہا ہے۔ سمجھے؟ یہ کیا ہے؟ یہ اصل بیج کو لیکر جانے والے تھے۔ سمجھے؟ باقی دوسرے بھی لیکر جانے والے تھے، لیکن تنظیم میں چلے گئے۔ اگر آپ کہتے ہیں، ''میں پنتی کوست ہوں،'' پھر اگر آپ کہیں آپ رومن کیتھولک یا یہودی تھے، یا آپ کچھ بھی ہوں تو بھی یہ خُدا کے سامنے کوئی معنی نہیں رکھتا ہے۔

(88) آپ کو جنم لینا ہی ہوگا، کیونکہ وہ زندگی اُس لیکر جانے والے کے ذریعے آتی ہے۔ ڈنٹھل میں مت بسیرا کریں۔ بیج میں مت بسیرا کریں۔ سیدھے اُس کامل حصہ میں جائیں۔

(89) اب، یاد رکھیں، ہر اصلاح کار جو ہمارے پاس تھا، اُن تمام لوتھرن اور دوسروں پر مشتمل تھا، تین سالوں میں وہ منظّم ہو گئے تھے۔ یہ سچ ہے۔ ہر بیداری تین سالوں کے دوران منظّم ہو جاتی ہے۔

سوچیں کہ یہ خدمت کتنی دیر سے چل رہی ہے، بیس یا کچھ مزید سال ہو رہے ہیں، اور کوئی تنظیم نہیں بنی ہے۔ کیوں؟ یہ بیج ہے، جو آ رہا ہے، اور اِس طرح، بھوسے کے تحت قیام کر رہا ہے۔ باہر پڑا ہوا ہے، اب اِسے بیٹے کی حضوری میں رہنا ہے، تاکہ جلالی بیج میں پکے اُس ایک کی مانند جو پہلے

میں گیا تھا۔ اصل کلیسیا جو نیچے چلی گئی، یعنی پہلے والی، وہ پھر تنے میں سے ہوتے ہوئے واپس، باہر آ رہی ہے، ایک دوسری کلیسیا، جو کہ اِسے اوپر اُٹھانے کیلئے آتی ہے۔ وہ زندگی جو لوتھر میں گئی، وہ زندگی جو میتھوڈسٹ میں گئی، وہ زندگی جو پنتی کاسٹل میں گئی، وہ بیج میں آئے گی۔ یہ سیدھی بیج میں جائیگی، اور باہر جائے گی، جو یسُوع مسیح کے کامل بدن کو تشکیل دے رہی ہے۔

(90) جیسے صبح کے وقت، سورج اوپر آتا ہے۔ آپ فطرت کی کوئی بھی ایسی چیز نہیں دیکھ سکتے جو خُدا کی گواہی نہ دیتی ہو۔ یہ جاننے کیلئے کہ خُدا ہے، آپ کو بائبل کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ چھوٹا سا سورج جنم لیتا ہے، جو ایک چھوٹے سے کمزور بچے کی مانند ہوتا ہے۔ تقریباً سات بجے، سکول، جاتا ہے۔ دس یا گیارہ بجے تک، یہ باہر ہوتا ہے۔ بارہ بجے تک، یہ اپنی بھرپور طاقت میں ہوتا ہے۔ اور بعداز دوپہر تین بجے کے قریب، یہ بوڑھا ہونے لگتا ہے۔ سات یا آٹھ، چھ...... بلکہ بعداز دوپہر پانچ یا چھ بجے تک، اِس کے کندھے جھکنے لگتے ہیں۔ یہ مرجاتا ہے۔ کیا یہ اِس کا اختتام ہوتا ہے؟ نہیں۔ اگلی صبح یہ پھر جی اُٹھتا ہے۔ یہی زندگی، موت، دفن ہونا، اور جی اُٹھنا ہے!

(91) پتوں کو دیکھیں جو درختوں پر آتے ہیں۔ یہ اچھے، اور بہترین، پتے کی صورت میں آتے ہیں؛ سائیہ لاتے ہیں؛ اپنا پھل لاتے ہیں۔ پہلی بات آپ جانتے ہیں، پھر آگے، موسمِ خزاں آتا ہے، اِس زندگی پر موت کا، حملہ ہوتا ہے؛ ٹھیک سیدھی جڑ میں، دوبارہ زمین میں چلی جاتی ہے۔ کیا یہ اِس کا اختتام ہے؟ اگلے موسمِ بہار میں یہ پھر سے گواہی دینے کیلئے واپس آتی ہے۔ اوہ! یہ دائمی زندگی ہے۔

لیکن، بھائی، بہن، ہمارے پاس ابدی زندگی ہے۔ ہمارے پاس ابدی زندگی ہے جو اُس عظیم ہستی کے وسیلہ ہے جو آیا، اور پھر چلا گیا، اور جو ہمارے لیے بدن تیار کرنے کے قابل ہے۔ اور ہم یہ درد محسوس کرتے ہیں، جیسے عورتیں اُس مذمت کو محسوس کرتی ہیں جب وہ عمل کرتی ہیں، اور آپ مرد حضرات کی وجہ سے جو سیمنری کی تعلیم پر گامزن ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، آپ سب یہ کہنا چاہتے ہیں، ''مجھے- مجھے یہ عقیدہ زبانی یاد ہے۔ میں یہ کرتا ہوں۔'' لیکن آپ کے اندر کچھ ہے، جبکہ آپ دیکھتے ہیں کہ اندھی آنکھیں کھلتیں ہیں؛ بہرے سنتے ہیں......اندھے۔ اِن سب باتوں کا وعدہ کیا گیا ہے۔ کلام کو اِسکی قدرت میں بیان ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ دیکھیں ایک، بازاری کسبی، ایک عورت

بن جاتی ہے۔ دیکھیں ایک – دیکھیں ایک شرابی آتا ہے، اور خُدا کا اصل مقدّس بندہ بن جاتا ہے۔ میرے خُدایا! سمجھے؟ یہاں کچھ ہے، یہاں زندگی ہے۔ اور آپ محسوس کرنا شروع کر دیتے ہیں، ''اچھا، ہوسکتا ہے مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے۔'' لیکن، دیکھیں، یہ کیا ہے، یہ کچھ ایسی چیز ہے جسکی آپکے بدن کو ضرورت ہے۔ ''آؤ'' لیکن خُدا کے پاس اُس بدن کے ہر نوالے کیلئے یہاں وٹامنز موجود ہیں۔ یسوع خُدا کی گود میں جگہ تیار کرنے گیا ہے؛ جی ہاں، جناب، ایک چھوٹا بیج، خُدا کا بیٹا ہے، خُدا کا چھوٹا بیٹا یا بیٹی ہے۔

(92) یسوع نے اپنی دُعا میں باپ سے، صرف ایک چیز مانگی۔ آپ جانتے ہیں وہ کیا تھی؟ صرف ایک چیز، اپنی ساری قربانی کے بعد جو کچھ اُس نے یہاں زمین پر کیا، وہ زندگی جو وہ جیا، اور وہ راہ جس پر وہ چلا۔ اُس نے صرف ایک چیز مانگی ''جہاں میں ہوں، وہاں وہ بھی ہوں۔''

اُس نے ہماری رفاقت مانگی۔ صرف یہی چیز ہے جو اُس نے باپ سے دُعا میں مانگی، اور وہ ہمیشہ کیلئے آپکا ساتھ ہے۔ اگر آپ اِسے مقدّس یوحنا 17 میں پڑھنا چاہتے ہیں، تو 24 آیت ہے۔ تو پھر ہمیں اُس کی کتنی آرزو کرنی چاہیے؟ جبکہ وہ آرزو کرتا ہے......

اب سنیں۔ اگر آپ واقعی خُدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں، تو اِس کا مطلب ہے ہر چیز آپ کیلئے ہے۔ سمجھے؟ یہ ضابطوں کی کتاب نہیں ہے۔ آپ کسی بھی قانون سے نہیں جیتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ خُدا کے روح، یعنی خُدا کے فضل سے جیتے ہیں۔

(93) میں نے اکثر یہ بیان کیا ہے۔ بحثیت ایک مشنری، جب میں سمندر پار جاؤں۔ کیا ہو اگر میں اپنی بیوی، اور اپنے بچوں کو بلا کر کہوں، ''بچو، اب یہاں دیکھو! مسز برنہم، سنو! میں آپ کا شوہر ہوں۔ جب میں باہر جاؤ تو پھر تمہارا یہاں کوئی دوسرا شوہر نہیں ہونا چاہیے۔ اگر تم نے ایسا کیا، تو جب میں واپس گھر آؤنگا تو میں تمہاری کھال اُتار دوں گا''؟ ہُوں۔ سمجھے؟

اپنے پاؤں سے ٹھوکر مار کر کہتا ہوں، ''بچو، سنو میں کیا کہہ رہا ہوں؟''

''جی۔ جی پاپا۔ جی ہاں پاپا۔''

تمہاری ایک بھی غلطی نہ سنوں؟ سمجھے؟ سمجھے؟ اب، یہ کوئی گھر نہیں ہے؟

کیا ہوا اگر بیوی کہے، ''اب، جناب، آپ بھی سُن لیں؟ اب میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔ مسٹر برنہم، میں تمہاری شرعی بیاہتا بیوی ہوں! دیکھو، جب تم یہاں سے جاتے ہو تمہاری بھی کسی دوسری لڑکی سے دوستی نہیں ہونی چاہیے''؟ اب دیکھیں، یہ کوئی گھر نہیں ہوگا؟ دیکھیں، یہ کوئی اور چیز ہی ہوگی۔

ہم یہ نہیں کرتے ہیں۔ میں اُس سے محبت کرتا ہوں، اور وہ مجھ سے محبت کرتی ہے۔ جب وہ جانتی ہے کہ میں جارہا ہوں، وہ جانتی ہے کہ جب تک خُداوند مجھے جانے کیلئے نہ بلائے تب تک میں نہیں جاتا۔ ہم فرش پر بیٹھ جاتے ہیں، اور بچے چاروں طرف جمع ہو جاتے ہیں۔ ہم دُعا مانگتے ہیں۔ میں کہتا ہوں، ''پیارے خُدا، میرے جیون ساتھی کی، اور بچوں کی حفاظت کرنا۔'' اور وہ یوں کہتے ہیں، ''اے خُدا، ڈیڈی کی حفاظت کرنا اور ہم چلے جاتے ہیں، اور وہ بھی چلے جاتے ہیں۔'' اور پھر ہم آگے چلتے ہیں......

(94) اب، کیا ہوا اگر میں وہاں کچھ غلط کردوں؟ کیا ہوا اگر میں کچھ قصور، یا غلطی کردوں؟ اور میں واپس آؤں اور اپنی بیوی کے پاس جاؤں، وہاں کھڑا ہو کر اُسکے جھری دار چہرے کو، اور اُس کے بالوں کو جو سفید ہو رہے ہیں دیکھوں، اور میں جا کر یہ کہوں، ''پیاری، میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ تم جانتی ہو میں تم سے محبت کرتا ہوں۔''

''یقیناً، بل، میں جانتی ہوں تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔''

(95) ''میں تمہیں بتاتا ہوں میں نے کیا کِیا ہے۔ میں کسی لڑکی کو گھر لے گیا۔'' میں- میں کہتا ہوں، ''کیا تم مجھے معاف کردو گی؟'' میرا ایمان ہے کہ وہ کردیگی۔ میں واقعی یقین کرتا ہوں۔ لیکن کیا میں ایسا کروں گا؟ جب میں وہاں کھڑے ہوئے، اُسے دیکھتا ہوں، اور اُن بالوں کو دیکھتا ہوں جو سفید ہو رہے ہیں، اور جانتا ہوں کہ وہ میرے اور لوگوں کے درمیان کھڑی ہوئی ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ کیسی حقیقی بیوی ہے، تو کیا میں ایسا کرسکتا ہوں؟ میں- میں اُسے چوٹ پہنچانے کی نسبت مرجانا پسند کروں گا۔ میں مرجاؤنگا۔

اور اگر میرا ایسا رویہ، فیلیو محبت میں اپنی بیوی کیساتھ ہے، تو کس قدر بڑھ کر میرا رویہ

اگا پو محبت میں خُدا کیساتھ ہونا چاہیے! اوہ، میں اُسکو چوٹ پہنچانے کیلئے کچھ بھی نہیں کرونگا۔ یقیناً نہیں۔ کیونکہ میں- میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ میں ہر وہ چیز کرنا چاہتا ہوں جو وہ- وہ مجھ سے چاہتا ہے کہ میں کروں۔ میں اُسکے ہر لفظ کیساتھ ملا رہنا چاہتا ہوں جو اُس نے کہا ہے، کوئی پرواہ نہیں ہے دُنیا کیا کہتی ہے۔ بحرحال، وہ، وہ اِس کا یقین نہیں کریں گے۔ میں بس وہ جاننا چاہتا ہوں جو کچھ اُس نے میرے کرنے کیلئے کہا ہے۔ اور اگر میرے پاس کچھ کمی ہے، تو میں اُس سے چاہتا ہوں کہ وہ مجھے عطا کرے، اُس کیلئے جیوں، اور خود کو دُنیا سے دُور رکھوں۔

(96) یہ پرانا زمینی بدن اِس کے پاس کچھ آ گیا ہے...... مجھے آپ کو کچھ بتانے دیں۔ یہ زمینی بدن جس کیلئے آپ بہت زیادہ سوچتے ہیں، جیسے کہ آپ ہالی وڈ کے نمونے پر چل رہے ہیں۔ آپ اِسکے بہت قریب ہیں۔ اب یہ زیادہ لمبے عرصے تک نہیں رہیگا۔ آپ یاد رکھیں۔ دیکھیں، جو خُداوند نے مجھے نبوت بخشی، آپ نے اُسے سنا ہے، "یہ نیچے چلا جائے گا۔" جی ہاں، جناب۔ یہ ہوگا۔ آپ بس دیکھتے رہیں۔ اب دیکھیں، ابھی تک، خُدا نے مجھے کچھ غلط نہیں بتایا۔ میں یہ بات کسی کے پاس بھی لے جاؤنگا جو کہنا چاہتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ کب اور کہاں، لیکن اُس نے کہا ہے۔ اِس پر عدالت منڈلا رہی ہے۔ اِس کیلئے کوئی چھٹکارا نہیں ہے؛ یہ گزر گیا ہے۔ سمجھے؟

(97) اب اِس پر دھیان دیں۔ اُس کیلئے زندہ رہیں، اور خود کو دُنیا سے دُور رکھیں۔ اب دیکھیں۔ آپ میں سے کچھ بہنیں، جو ٹیلی ویژن پر دیکھتی ہیں، اور آپ وہ لینے جاتی ہیں کیونکہ آپ وہ چاہتی ہیں، کیونکہ آپ جوان عورتیں ہیں۔ آپ جوان ہیں۔ میں بھی یہ جانتا ہوں۔ لیکن آپ مسیحی بھی ہیں۔ سمجھے؟ آپ مختلف ہیں۔ آپکو دُنیا کی مانند نہیں ہونا چاہیے۔ آپ دُنیا سے پیار کرتی ہیں۔ یہ صرف آپ جوان ہی نہیں کرتی ہیں؛ آپ میں سے کچھ بڑی عمر والی بھی ہیں۔ سمجھے؟ اچھا، یہ کیوں ہے؟ سمجھے؟ آپ ٹیلی ویژن دیکھتی ہیں، اور پھر آپ سٹور پر جاتی ہیں، پھر آپ اُن چھوٹے چھوٹے کپڑوں کو دیکھتی ہیں جو عورتیں پہنتی ہیں، یہ بے حیائی ہے۔

کیا آپ جانتی ہیں عدالت کے روز کیا ہونے جا رہا ہے؟ آپ اپنے شوہر کیلئے نہایت نیک ہو سکتی ہیں جتنی کہ ہیں، لیکن عدالت کے دِن آپ کو زناکاری کا جواب دینا ہوگا۔ یسُوع نے

کہا،''جو کوئی کسی عورت کو بُری نگاہ سے دیکھتا ہے وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔'' کون قصوروار ہے؟ آپ ہیں۔ سمجھے؟ آپ نے خود کو، اُن چھوٹے چھوٹے اور تنگ کپڑوں میں ملبس کر کے پیش کیا۔

زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کوئی عورت مجھ سے مخاطب ہوئی، اور کہا،''بھائی برینہم، میں چھوٹے کپڑے نہیں پہنتی ہوں۔ اِس کیلئے میں خُداوند کی شکرگزار ہوں۔ میں تو تنگ چپکے ہوئے کپڑے پہنتی ہوں۔''

(98) میں نے کہا،''یہ بھی بُرا ہے۔'' یہ بدتر ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(99) آپ ایک عورت کیلئے، مشکل سے بھی، ایک لباس نہیں خرید سکتے ہیں۔ اُس نے کہا، ایک عورت نے کہا،''بھئی، آپ نے سچ کہا ہے۔' آپ یہ نہیں کر سکتے۔ آپ اِسے نہیں خرید سکتے۔''' لیکن وہ اب بھی اچھی سلائی مشینیں اور باقی سامان فروخت کر رہے ہیں۔ سمجھے؟ بحرحال، اِس کیلئے کوئی بہانہ نہیں ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟

بہن جی، یہ بات ظاہر کرتی ہے۔ میں آپ کا بھائی ہوں۔ اور میں مسیح کا خادم ہوں، جو کچھ میں آج رات کہہ رہا ہوں عدالت کے روز اِس کا جوب دینا ہے۔ سمجھے؟ آپ کو زنا کاری کی وجہ سے، وہاں کھڑا ہونا پڑیگا، کیونکہ خُدا کی محبت آپ کے دِل سے نکل گئی ہے۔ آپ اب بھی کلیسیا میں جاتے ہیں۔ آپ اب بھی روح میں ناچ سکتے ہیں۔ آپ اب بھی غیر زبانیں بول سکتے ہیں۔ اور یہ چیزیں اچھی ہیں، لیکن یہ اب بھی وہ نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔

(100) یاد رکھیں، بائبل نے کہا،''آخری دِنوں میں بہت سے جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے،'' نہ کہ جھوٹے یسُوع۔ وہ اِس کیلئے کھڑے نہیں ہوں گے۔ لیکن،''جھوٹے مسیح،'' جھوٹے مسح شدہ لوگ ہیں۔ وہ پوری طرح سے روح کیساتھ، رُوحُ القُدس کیساتھ مسح ہوئے ہیں، لیکن پھر بھی جھوٹے ہیں۔ سمجھے؟ وہاں دو ہیں......

(101) آپ تین لوگ ہیں۔ باہر بدن ہے۔ آپکے پاس پانچ حواس ہیں، اِن کے ساتھ آپ اپنے زمینی گھر سے رابطہ کرتے ہیں۔ اور اندر روح ہے۔ اُسکے پانچ حواس ہیں، محبت اور ضمیر، اور وغیرہ

وغیرہ، جس سے آپ رابطہ کرتے ہیں۔ لیکن اِس کے اندر کی جانب ضمیر ہے۔

(102) یاد رکھیں، ''بارش راست اور ناراست دونوں پر برستی ہے۔'' وہی بارش گندم کے دانے کو بڑھائے گی اور وہی جڑی بوٹی کو بھی بڑھائے گی۔ سمجھے؟ یہ کیا ہے؟ اُس بیج کے اندر فطرت ہے، اور فطرت ظاہر ہوتی ہے، بلکہ خود کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ایک ہی کھیت میں، ٹھیک جڑی بوٹیوں کے ساتھ کھڑے ہو سکتے ہیں۔ جڑی بوٹی اور گندم ایک ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، اور اُسی قدر شادمانی کرتے ہیں۔ اِسکا سر جھکا ہے۔ یہ پانی پینے کیلئے پیاسا ہے۔ جب بارش آتی ہے، تو جڑی بوٹی بھی اُتنا ہی چلا سکتی ہے جتنا کہ گندم چلا سکتی ہے۔ ''لیکن اُن کے پھلوں سے تم اُنھیں پہچان لوگے۔'' سمجھے؟

(103) مسیحیو، ہوسکتا ہے کہ میں آپکو دوبارہ نہ دیکھوں۔ غور کریں، کئی برس ہوگئے ہیں کہ میں یہاں ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو دوبارہ کبھی نہ دیکھوں۔ خُدا کے کلام کیساتھ جڑ جائیں۔ آئینہ میں دیکھیں۔

جیسے ایک مرتبہ ایک چھوٹا سا لڑکا تھا، جو اپنے گاؤں سے باہر گیا، جس نے کبھی آئینہ نہیں دیکھا تھا۔ وہ اپنی- اپنی اینٹی کے گھر آیا۔ وہ سیڑھیوں کے اوپر چڑھنے لگا۔ اُس نے آئینہ دیکھا، اور اُس آئینے میں ایک چھوٹا لڑکا دِکھائی دیا۔ وہ دیکھتا ہوا اوپر چڑھنے لگا۔ اور- اور جب وہ ہلتا تھا، تو وہ چھوٹا لڑکا بھی ہلتا تھا۔ اور وہ دیکھتا رہا۔ اُس نے خود کو کبھی ایک آئینہ میں نہیں دیکھا تھا۔ لہٰذا جب وہ اُس کے بہت قریب آ گیا، تو وہ گھوما، اور کہا، ''کیا، ماں، یہ میں ہوں!''

(104) آپ خُدا کے آئینے میں، کیسے نظر آتے ہیں؟ کیا یہ خُدا کے بیٹے یا بیٹی کو منعکس کرتا ہے؟ کیا وہاں پر کچھ ہے، جو، آپ سنتے ہیں، کیا یہ آپکو ایسا بناتا ہے کہ اُس شخص سے نفرت کریں جو ایسا کہہ رہا ہے؟ یا، کوئی ایسی چیز ہے جو کھینچتی ہے، اور کہتی ہے، ''میں جانتی ہوں کہ وہ شخص ٹھیک ہے کیونکہ وہ کلام میں موجود ہے''؟ تو پھر، یہ وٹامنز ہیں جو اُس بدن کی ضرورت ہیں جو مقرر ہوا ہے، جب آپ وہاں پہنچیں تو وہ ایک ایسا گھر ہے جس کی دوسرے کو ضرورت پڑنے والی ہے۔ سمجھے؟ ''دیکھیں: ہم ایک زمینی گھر میں منتقل کیئے گئے ہیں۔''

(105) اب یاد رکھیں، ہم اِس بدن کے بارے میں بہت سوچتے ہیں۔ ہم اِس پر بہت کپڑے

پہنتے ہیں۔ہم بہت سی ایسی چیزیں کرتے ہیں، جو، بے فائدہ ہوتی ہیں،ایک کے بعد ایک تبدیل کرتے ہیں،اور ایسی تمام چیزیں کرتے ہیں۔اور–اور،اوہ، یہ ہر ایک کے ساتھ ہے۔

بس ذرا کسی کو کوئی چیز شروع کرنے دیں۔آپ اپنی سیڑھی کو لال رنگ کرتے ہیں اور دیکھیں جونسز بھی اپنی سڑھی کو لال رنگ کر لیتا ہے۔آپ شیورلیٹ کو بدل کر فورڈ لے لیں،اور وہ بھی اِس سے پیچھے نہیں رہ سکتا۔ یہ ملاپ کا وقت ہے۔آپ آنے دیں......آپ کسی عورت کو چرچ میں، کسی خاص قسم کی ٹوپی پہن کر آنے دیں، دیکھیں ساری عورتیں بھی وہ خرید لیتی ہیں؛ خاص طور پر پاسٹر کی بیوی، دیکھیں،بس دھیان دیں کیا ہوتا ہے۔اب، یہ سچ ہے۔ یہ بالکل سچائی ہے۔ یہ میچنگ کا وقت ہے۔ بھائی، اِسے میچنگ کا وقت ہی ہونا ہے۔اور یہ سب– اور یہ سب چیزیں ایک– ایک مقصد کیلئے ہیں۔

مجھے اِس کی پرواہ نہیں ہے کہ میرا کوٹ میری پینٹ کے ساتھ میچ ہوتا ہے یا نہیں۔ میں نے بڑا مشکل وقت گزارا ہے۔ میری بیوی یا میری بہو، کوئی ایک، مجھے بتاتی ہے کہ اِس کیساتھ کس قسم کی– کی ٹائی پہننی ہے۔لیکن مجھے– مجھے ان کی میچنگ کی پرواہ نہیں، ہوتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا عمل خُدا کے کلام کیساتھ میچ کرے۔یہی بات ہے، کیونکہ یہی میرے جینے کا مقصد ہے؛ وہاں کونے میں جونسز کیساتھ نہیں، بلکہ وہاں پار جلال میں جہاں یسُوع ہے، جو ہمارے لیے جگہ تیار کرنے گیا ہے۔جی ہاں،ہم یہی چاہتے ہیں۔جی ہاں، جناب۔اِس سب سے الگ رہیں۔

(106) یہ پرانا زمینی خیمہ جو یہاں ہے،آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ یہ بدن ایک پرانے کوٹ کی مانند ہے جو آپ پہنتے ہیں، ایک ایسا کوٹ جو آپ نے ایک بار پہنا۔لیکن اب آپ کے پاس ایک اور بہترین کوٹ موجود ہے، اب آپ اِس پرانے والے کو استعمال نہیں کرتے ہیں۔آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ اِسے الماری میں لٹکا دیتے ہیں، کیونکہ آپ کے پاس اِس سے بہتر موجود ہے۔آپکے پاس ایک اچھا کوٹ موجود ہے۔ یہ اُس سے زیادہ جدید ہے جو آپ پہنا کرتے تھے، جو پھٹ گیا ہے۔کیا؟ یہ لباس ہے۔آپ اس کے اندر ہیں۔ یہ لباس کیا کرتا ہے؟ یہ صرف آپ کا عکس رکھتا ہے۔ سمجھے؟ اب آپ کو اِس کی مزید ضرورت نہیں ہے۔آپ نے اِسے لٹکا دیا ہے۔ یہ اب ایک چیتھڑا ہے۔

اِسطرح سے یہ پرانا بدن ہے، آپ، یہ آسمانی عکس رکھتا ہے۔ پھر بھی، یہ آپ نہیں ہیں۔ آپ اس بدن کے اندر ہیں۔ آپ دیکھیں، خُدا کا روح، اس بدن کے اندر ہے۔ یہی ہے جو باہر والے کو محکوم رکھتا ہے، کیونکہ اندر والا اس کو کھینچ رہا ہے، دیکھیں، اور اِس کو خُدا کے کلام کیساتھ تسلسل میں لا رہا ہے؛ آپ کے اندر، آپ خود ہیں، جو آپ کا وجود ہے۔

یہ بدن بس ایک پرانا کوٹ ہے۔ اور کسی دِن، آپ اِس کا کیا کریں گے، کیونکہ آپ صرف ایک-ایک عرصے کیلئے اِس لباس میں ملبس تھے؟ یہ زمینی لباس کی مانند ہے؛ یہ بدن۔ آپ کا-آپ کا اصل بدن، آپ کا اصل اپناپن، اِس پرانے کوٹ کے اندر ہے جسے آپ ولیم برینہم، یا سوزی جونز کہتے ہیں، یا یہ جو کوئی بھی ہے۔ سمجھے؟ کسی دِن یہ زمینی ہال میں آپکی یادگاری کے طور پر لٹکا دیا جائیگا۔ آپ اِسے باہر قبر میں رکھ دیں گے، اور کوئی اِس پر پتھر رکھ دیگا ''یہاں قبر میں فلاں فلاں خادم پڑا ہوا ہے، یا جان فلاں فلاں ہے، یا فلاں فلاں ہے۔'' یہ آپ کی یادگاری کیلئے وہاں پڑا ہوگا۔ لوگوں نے آپ کو صرف اِس میں دیکھا ہے۔ اور آپ کیا تھے، آپ کا اصل چہرہ، اِس کے اندر تھا۔ لیکن پرانا کوٹ، اپنے اندر، صرف ''آسمانی عکس رکھتا ہے۔''

اوہ، لوگو، کیا آپ نے کوٹ بدلنے کیلئے بکنگ کروائی ہے؟ کیا آپ نے آسمان کیلئے بکنگ کروالی ہے؟ یاد رکھیں، آپ کے پاس بکنگ ہونی چاہیے۔ آپ اِس بغیر اندر داخل نہیں ہو سکتے ہیں۔

اب میں آپ سے جدید زبان میں بات کر رہا ہوں، جو آپ جانتے ہیں۔ اگر آپ ہوٹل میں جائیں، اور کہیں، ''بھئی، میرے پاس......''

(107) کیا آپ نے بکنگ حاصل کی تھی؟ بھئی، میں معذرت خواہ ہوں۔ کیونکہ سب کچھ بھر چکا ہے۔'' آپ باہر سردی میں ہیں، کیونکہ آپ بکنگ کروانے میں ناکام ہو گئے تھے۔

اور اگر آپ اپنی زندگی کے سفر کے اختتام پر، بغیر بکنگ کے آتے ہیں، تو وہاں آپ کو کوئی بھی ملنے والا نہیں ہوگا۔ آپ کو ہمیشہ کے اندھیرے میں جانا ہوگا جہاں چِلانا، رونا، ماتم، اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ آپ کے پاس یہ ہونی چاہیے۔ آپ شہر میں داخل نہیں ہو سکتے ہیں، آپ، کیونکہ آپ نے بکنگ حاصل نہیں کی ہے۔ آپ کے پاس یہ ہونی چاہیے، تاکہ شہر میں داخل ہوں، جہاں یسُوع آپ

کیلئے جگہ تیار کرنے گیا ہے۔ یاد رکھیں، آپکے پاس بکنگ ہونی چاہیے، اور نجات کا لباس ہونا چاہیے، جو پہنا ہوا ہو۔ ورنہ داخل نہیں ہو سکتے ہیں۔

(108) متی میں، میرے پاس حوالہ موجود ہے۔ میں پاک کلام کو دیکھ رہا ہوں، متی، بیس...... 1:22 تا 14۔ میرے پاس پڑھنے کا وقت نہیں ہے، کیونکہ بہت دیر ہو رہی ہے۔ اور میں نے آپ سے، کافی لمبا کلام کیا ہے۔ لیکن یاد رکھیں، بادشاہ نے بڑی ضیافت تیار کی اور بلایا۔ اُس نے اپنے بیل، اور موٹے موٹے جانور ذبح کیئے اور وغیرہ وغیرہ، ایک بڑی ضیافت تیار کی۔ اور اُس نے نوکروں کو باہر بھیجا، اور اُس نے بہت ساروں کو آنے کی دعوت دی۔

ایک نے کہا، ''بھئی، بحرحال، تم جانتے ہو، میں اِس کام میں لگا ہوں۔'' ''اور میرے پاس یہ ہے۔'' ''اور مجھے اپنے کھیت میں جانا ہے۔'' اور ایک نے بہت باتیں کیں۔ اور اُس نے دوبارہ بھیجا، اور لوگوں نے نوکروں کو بےعزت کیا۔ اور آخرکار...... وہ یہودی نسل، جن سے یسُوع باتیں کر رہا تھا۔ اُنھیں کچھ اور ہی کرنا تھا۔

آخرکار، پھر، اُس نے بھیجا، ''اور کہا...... جاؤ۔ بس ایسا نہ کرو...... اُنھیں مجبور کرو۔ گلیوں اور شاہراہوں میں، اور ہر جگہ جاؤ، اور اُنھیں آنے کیلئے مجبور کرو۔'' اور اُس کے بعد، عزم کر لیا کہ اُسکے گھر...... اُس کی شادی کی ضیافت ہونے جا رہی تھی۔ وہاں مہمان جمع ہو گئے۔

اور تب اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کے لباس میں نہیں تھا۔ وہ اُسی پرانے کوٹ کو پہنے ہوئے تھا۔ اور دیکھیں کہ اُس نے کیا کہا۔ ''میاں، میں نے تجھے اپنی شادی کی ضیافت میں بلایا، اور میں نے تجھے دعوت دی اور تجھے آنے کیلئے دعوت نامہ دیا!''

(109) دیکھیں میں نے اس پر کئی بار منادی کی ہے، اگر آپ کبھی مشرق میں ہوتے تو دیکھتے، کہ شادی کی ضیافت کا سلسلہ ابھی تک ویسے ہی چلتا ہے جیسے یہ چلتا تھا۔ دُلہا، کے پاس بہت مہمان آتے تھے، جن سے وہ، ملتا تھا۔ ممکن ہے، بھائی کوپ، ممکن ہے کہ آپ نے یہ انڈیا میں دیکھا ہو۔ سمجھے؟ اُنکے پاس بہت سے مہمان ہوتے تھے جن کو وہ پوچھتا تھا؛ یوں کہتے ہیں کہ وہ تیس مہمانوں کو پوچھتا تھا۔

اب، دُلہا لباس پیش کرتا ہے۔ اُسے اُنکو پیش کرنا ہے، کیونکہ دروازے پر ایک آدمی کھڑا

ہوتا ہے۔اور جب آپ اپنے دعوت نامے کے ساتھ آتے ہیں۔تو وہ آپ کے دعوت نامے کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور آپ کو ایک لباس، یا ایک پوشاک پہناتا ہے۔دیکھیں، ان میں سے کچھ امیر ہوتے ہیں، اور ان میں سے کچھ غریب ہوتے ہیں، اور ان میں سے کچھ مختلف ہوتے ہیں، لیکن جب وہ ان پوشاکوں کو پہن لیتے ہیں تو وہ سب ایک جیسے نظر آتے ہیں۔وہ سب ایک جیسے نظر آتے ہیں۔

اور آپ سب کو ایک جیسا ہونا ہے۔آپ اِس طرح، کہنے نہیں جارہے ہیں،''میں یہاں میتھوڈسٹ ہوں۔میں یہاں پریسبٹرین ہوں۔''اوہ،نہیں۔پہلے مقام پر، آپ اندر ہی نہیں جا سکتے ہیں۔سمجھے؟

آپ کو دروازے کے ذریعے ہی اندر آنا ہے۔یسُوع نے کہا،''بھیڑ خانے کا دروازہ میں ہوں۔''

میں پنتی کاسٹل ہوں۔میں یہ ہوں۔میں وہ ہوں۔''اِس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

آپ کو اُس دروازے کے ذریعے آنا ہے۔اور اگر آپ اُس دروازے سے آتے ہیں، تو آپ پوشاک حاصل کرتے ہیں۔

(110) اور یہ آدمی، جب بادشاہ نے کہا،''میاں،تُو یہاں اندر کس طرح آیا؟''سمجھے؟

یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ کسی اور راستے سے آیا ہے، کھڑکی سے آیا ہے، یا پچھلی طرف سے آیا ہے، لیکن دروازے سے نہیں آیا ہے؛ دروازے سے نہیں، جس طرح سے یسُوع، خود اپنی ہی قربانی کے ذریعے آیا تھا؛ اپنا سب کچھ خُدا کو دینا ہے، اور کلوری کی طرف دوڑنا ہے اور اُس کے ساتھ مصلوب ہونا ہے۔اور پھر اُٹھنا ہے، تاکہ دُنیا کی چیزوں کے سامنے یسُوع کی قربانی اور موت کا لباس پہنیں۔

(111) ''اگر آپ دُنیا سے، یا دُنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہیں، تو پھر خُدا کی محبت آپ میں نہیں ہے۔''سمجھے؟ اگر اب بھی آپ میں دُنیا کی محبت ہے، اور دُنیا کی مانند عمل کرنا چاہتے ہیں، اور دُنیا جیسے کام کرنا چاہتے ہیں؛ آپ کوشش کر رہے ہیں......آپ کر رہے ہیں، پھر بھی، آپ کلیسیا میں ہیں، لیکن آپ جڑی بوٹی ہیں جو گندم کے ساتھ لگی ہوئی ہے؛ جو اُن باقیوں کیساتھ چِلاتی ہے، جو اُن باقیوں کیساتھ شادمانی کرتا ہے۔ساری روحانی برکات آپ پر ہیں۔

آپ کہتے ہیں، ''بھئی، میں نبوت کرتا ہوں۔'' ایسا ہی کائفا نے کیا تھا۔ ایسا ہی بلعام نے کیا تھا۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے......

(112) ''مجھے رُوحُ القُدس کا، بپتسمہ ملا ہے۔'' اِس کا اب بھی اِس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ صرف آپ کیلئے ایک عارضی تحفہ ہے۔

اصل تحفہ آپکا ضمیر ہے جو اندر ہے، دیکھیں، جو خُدا سے پیدا ہوا ہے، اور جسے خُدا کے کلام کی ساری بات اور خُدا کی مرضی کنٹرول کرتی ہے۔ وہاں آپ بڑھتے ہیں، دیکھیں، اور پھر آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں۔ آپ خُدا کے بچے ہیں۔ اور یہ چیزیں، جیسے آپ آتے ہیں...... ماں کی طرح، اب آپ زمین کی گود میں ہیں، اور باہر آنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ خُدا کے بیٹے ہیں، اور باہر آ رہے ہیں، آپ دیکھتے ہیں کلام کہتا ہے، ''مجھے یہ کرنا چاہیے۔ مجھے پھر جنم لینا چاہیے۔''

''بھئی، میں کلیسیا سے تعلق رکھتا ہوں۔'' اِس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ سمجھے؟

''میں متھوڈسٹ ہوں؛ میری ماں۔'' یہ آپ کی ماں کیلئے اچھا تھا۔

(113) ''بھئی، میری، میں پنتی کاسٹل ہوں۔ میں اِس سے تعلق رکھتا ہوں۔'' تو، اگر آپ کلام کے ساتھ نہیں ہیں، تو پھر کچھ گڑبڑ ہے۔ سمجھے؟ پھر، آپ دیکھیں، کہ آپ کا اصل باپ خُدا نہیں ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ، وہ اصل آپکے ضمیر میں شروع ہوتا ہے، اِس سے پہلے کہ روح ہوتی، یہ آپکا ضمیر تھا۔ اگر یہ ضمیر خُدا سے نہیں آیا، تو ابتدا سے، یہ خُدا کا جرثومہ نہیں تھا۔ آپ دھوکا کھا چکے ہیں۔ آپ جڑی بوٹیوں کے جھنڈ ہیں اور آنے والی جڑی بوٹیوں کی دُنیاوی گواہی کو رکھتے ہیں۔ دُنیا کی طرح عمل کر رہے ہیں، دُنیا سے محبت کر رہے ہیں، کیونکہ خُدا کی محبت آپ میں نہیں ہے۔

(114) اب آخری دِنوں میں بہت سے جھوٹے مسح شدہ اُٹھ کھڑے ہونگے، نہ کہ جھوٹے یسُوع۔ وہ اِس کیلئے کھڑے نہیں ہونگے۔ لیکن، ''جھوٹے،'' مسح شدہ۔ وہ مسح شدہ ہیں، جی ہاں، جناب، لیکن وہ مخالفِ مسیح ہیں۔ وہ اُس روح سے مسح شدہ ہیں، تا کہ اُن معجزوں اور نشانوں کو کریں جنھیں مسیح نے کیا، لیکن اُس کے کلام کے ساتھ میل نہیں کھاتے۔ سمجھے؟

''اُس روز بہتیرے میرے پاس آئیں گے، اور کہیں گے، 'اے خُداوند، کیا میں نے

تیرے نام سے نبوت نہیں کی تھی، اور کیا تیرے نام سے، بدروحوں کو نہیں نکالا تھا؟'''

وہ کہے گا، ''اے بدکارو، مجھ سے دُور ہو جاؤ، میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔''

''خُداوند، میں پنتی کاسٹل تھا۔ خُدا کو جلال ملے! میں چلایا۔ میں نے غیر زبانیں بولیں۔ میں نے بیماروں پر ہاتھ رکھا، اور اُنھیں اچھا کیا، اور بدروحوں کو نکالا۔''

''اے بدکارو، مجھ سے دُور ہو جاؤ۔ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔''

(115) دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ اوہ، چھوٹے بچو، کیا آج رات آپ اُس وٹامن کی ضرورت محسوس کرتے ہیں، جو کچھ ہے؟ وہاں ایک بدن انتظار کر رہا ہے۔ وہاں ایک بدن موصول ہونے کیلئے انتظار کر رہا ہے۔ لوگو، دھوکا نہ کھاؤ۔ دھوکا نہ کھاؤ۔ شیطان دھوکا دینے والا ہے۔ حتیٰ کہ- کہ آپ کو وہ، شادی کا لباس پہننا ہی ہے۔ ایسا ہی ہونا ہے۔

(116) اب ہم شام کے وقت میں ہیں۔ زمینی بدن اب گرائے جانے کو تیار ہے، اور ہم آسمانی میں داخل ہونے کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔ اور ہم اب خُدا کی، عجیب بلاہٹ کو محسوس کرتے ہیں، کہ اُس عظیم عدن میں جائیں۔ اور اِس سے پہلے کہ ہم یہاں جنم لیں سکتے، ہمارے چھوٹے چھوٹے بدن کسی چیز کیلئے چلاتے تھے جو- جو کہ ملنی والی تھی، اگر ہم نہیں چلاتے تھے تو پھر ہم تکلیف میں مبتلا بچے تھے۔ خُدا کے ہاں تکلیفیں نہیں ہیں۔ وہ، سب چیزیں، کاملیت سے جڑی ہوئی ہیں، دُلہن بالکل دُلہے کی طرح ہے، کلام اپنے موسم میں ظاہر ہوا ہے۔ اے بچو، آج رات، خُدا، آپ میں سے ہر ایک کو یہ عطا کرے! آسمان موجود ہے وہاں جائیں۔ جہنم بھی موجود ہے اُس سے دُور رہیں۔

(117) اب، آپ میں سے بہت سے جانتے ہیں کہ خُداوند نے مجھے رویائیں دی ہیں، وہ ہزاروں ہیں۔ بڑی بات ...... میں موت سے ڈرتا تھا۔ تقریباً تین سال ہوئے، آپ نے کرسچن بزنس مین میں یہ بات دیکھی ہوگئی، جو پردہِ وقت کے پار کے متعلق تھی۔ میں سمجھتا ہوں ہوسکتا ہے کہ آج رات میں زندہ نہ رہ سکوں۔ ہوسکتا ہے میں آپ کو دوبارہ اپنی زندگی میں نہ دیکھوں، لیکن یہ سچ ہے۔ میں- میں نہیں جانتا کہ میں اِسے رویا کہوں، یا یہ کیا تھا۔

حال ہی میں، ایک صبح، میں ...... میں ابھی سو کر اُٹھا ہی تھا۔ میں عبادتوں سے آیا تھا۔ میری

بیوی وہیں لیٹی ہوئی، سورہی تھی۔ میں نے کہا،" پیاری، کیا آپ جاگ رہی ہیں؟" وہ اب بھی سورہی تھی۔ میں جانتا تھا کہ ہمیں اُٹھنا تھا، تاکہ بچوں کو سکول بھیجیں۔

اور میں نے اِس طرح، اپنے ہاتھ پیچھے رکھے، اور میں نے کہا،" اچھا، کہا، بلی برنہم، کیا تم جانتے ہو کہ تم پچاس سے اوپر ہو گئے ہو؟ تم، اگر تم خُداوند کیلئے کچھ کرنا چاہتے ہو، تو تمہارے لیے بہتر ہے جلدی جلدی کرو، کیونکہ تمہارے پاس اب زیادہ وقت نہیں ہے۔" میں نے سوچا،" میرے خُدایا، میں اُمید کرتا ہوں کہ میں زندہ رہ سکتا ہوں تاکہ خُداوند یسُوع کی آمد کو دیکھوں۔"

ہمیشہ میرے ذہن میں یہ رہا، کہ- کہ جب ہم مریں، تو میں ایسے دیکھوں، جیسے، یہ بھائی ہے۔ میں کہوں گا...... "ہاں، بھائی برنہم، ایک رات زمین پر، آپ نے میرے چرچ میں منادی کی تھی۔" لیکن، وہ- وہ ایک روح ہے، میں اُس سے ہاتھ نہیں ملا سکتا، کیونکہ اُس کا ہاتھ وہاں قبر میں پڑا ہے، اور سڑ گیا ہے، سمجھے؛ اور میرا بھی۔ میں اِسطرح سوچا کرتا تھا۔

(118) لیکن اُس صبح، جب، میں نے محسوس کیا کچھ میرے اُوپر آرہا ہے، اور میں نے سوچا...... اکثر، جیسے ایک رویا آتی ہے۔ اور میں نے نگاہ کی، اور میں- میں نے نگاہ کی۔ میں نے سوچا،" میرے خُدایا! یہ کیا ہے؟" اور میں نے، بہت بڑی بڑی، سبز پہاڑیاں دیکھی۔ اور جوان عورتیں چاروں طرف سے، سینکڑوں ہزاروں، ہزاروں ہزار کی تعداد میں آرہی تھیں۔ اور وہ سب آرہی تھیں، لمبے لمبے بال اُنکی کمروں پر لٹکے ہوئے تھے، سفید پوشاک پہنے ہوئے تھیں، اور ننگے پاؤں تھیں، اور چلا رہی، اور شور کررہی تھیں،" ہمارا بھائی!"

(119) میں- میں نے سوچا،" اب، یہ تو عجیب وغریب ہے۔" میں پیچھے گھوما اور میں نے دیکھا۔ اور میں وہاں لیٹا تھا، اور میری بیوی بھی، وہاں بستر پر لیٹی ہوئی تھی۔ اور میں نے کہا،" اب، تم جانتے ہو کیا ہوا ہے؟ یہ کہ میں مرگیا ہوں۔" میں نے کہا،" یہ، یہی کچھ ہوگیا ہے۔ میں- میں مرگیا ہوں۔ اور یہاں میرا بدن پڑا ہوا ہے۔" میں اپنا ہاتھ پیچھے کیئے ہوئے لیٹا تھا، جیسے کہ، یہ اکڑ گیا ہو۔ میں نے سوچا،" یہ مجھ سے بیس فٹ بھی دُور نہیں۔" اور میں وہاں، دیکھ رہا تھا۔ میں نے سوچا،" کہ...... وہاں میری بیوی موجود ہے۔ وہاں، وہاں تو سب کچھ موجود ہے۔ وہاں پلنگ کے پاس

میری قمیض لٹک رہی ہے۔'' اور میں نے سوچا،'' یہاں میں ہوں۔''

(120) میں نے دوبارہ چاروں طرف دیکھا، اور وہ سب عورتیں آ رہی تھیں۔ اور وہ...... میں نے دیکھا، کہ اِس طرف سے آ رہی تھیں، اور وہاں سے میرے بھائی آ رہے تھے۔ اوہ! وہ اصل تھے۔ وہ سب جوان مرد دِکھائی دیتے تھے۔ وہ چلا رہے تھے،'' ہمارا بیش قیمت بھائی!'' اوہ، میں نہیں جان پایا تھا کہ کیا سوچوں۔

(121) میں نے سوچا،'' یہ عجیب بات ہے۔'' میں نے مڑ کر دیکھا، اور میں بھی بوڑھا آدمی نہیں تھا۔ میں جوان تھا۔ میں نے سوچا،'' یہ تو عجیب سی بات ہے۔'' میں نے سوچا،'' کیا یہ ایک رویا ہے؟'' میں نے اپنی انگلی کو کاٹا۔ اور میں نے سوچا،'' نہیں۔ یہ تو اُس قسم کی رویا نہیں جو مجھے ملتی تھی۔''

(122) اور تب، وہاں، کوئی چیز اوپر سے مجھ سے مخاطب ہوئی، اور کہا،'' تم اپنے لوگوں میں آ گئے ہو۔''

میں نے سوچا،'' اپنے لوگوں کے ساتھ؟ کیا یہ سب برنہم ہیں؟''

(123) اُس نے کہا،'' یہ آپ کے مسیح میں تبدیل کیئے ہوئے لوگ ہیں۔'' اور یہ عورتیں......

آپ جانتے ہیں کہ مجھے ہمیشہ سے یوں سمجھا گیا ہے، کہ لوگ مجھے'' عورت سے نفرت کرنے والا کہتے ہیں،'' لیکن میں نہیں ہوں۔ سمجھے؟ کیونکہ، میں یقین کرتا ہوں...... میں- میں- میں غیر اخلاقی، اور غیر مہذب کو پسند نہیں کرتا ہوں۔ میں اصل، اور مسیح کی حقیقی بہنوں کو پسند کرتا ہوں۔ اگر ایسا ہے، تو پھر ٹھیک ہے۔

(124) جب میں ایک بچہ تھا تو میرے پاس کچھ نشانات تھے۔ میں جانتا ہوں جو چیزیں واقع ہوئیں اُسی قسم نے مجھے اِس طرف بدلا۔ لیکن یہ- یہ سب خُدا تھا، جو مجھے اِس گھڑی کیلئے ڈھال کر، بنا رہا تھا۔ سمجھے؟

(125) میں اصل، اور حقیقی بہن کے بارے سوچتا ہوں، کہ اِس سے بہترین کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر خُدا نجات سے بڑھ کر آدمی کو کوئی اچھی چیز دے سکتا، تو وہ اُسے ایک بیوی دیتا۔ سمجھے؟ اور لہٰذا، تب، اگر وہ اُسے کوئی اچھی چیز دے سکتا، تو وہ اُسے یہی دیتا۔ اور پھر اِن میں سے کچھ کو دیکھتے ہیں کہ

مڑ جاتی ہیں اور بیوی کی مانند عمل نہیں کرتی ہیں، اور اپنی شادی کے عہد و پیماں سے بے وفا ہو جاتی ہیں، اور ان کے شوہر بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ یاد رکھیں، جب تک آپ زندہ ہیں آپ، ایک دوسرے سے بندھے ہوئے ہیں۔ ''جو کچھ خُدا زمین پر باندھتا ہے، آسمان پر بھی باندھتا ہے۔'' سمجھے؟

(126) اور پس پھر میں- میں نے یہ دیکھا۔ اور وہ عورتیں بھاگیں اور اپنے ہاتھ میرے گرد ڈالے، اور مجھے گلے لگایا، اور مجھے، ''بھائی کہا!'' اب، وہ عورتیں تھیں، لیکن اُس جگہ پر گناہ نہیں تھا۔ سمجھے؟ وہ عورتیں تھیں۔ لیکن، دیکھیں، ہمیں کس طرح بنایا گیا ہے، ایک عورت ایک غدود، یعنی زنانہ غدود کے ساتھ بنائی گئی ہے، اور ایک مرد ایک مردانہ غدود کے ساتھ بنایا گیا ہے، یہ اولاد کی افزائش کیلئے ہیں۔ وہاں یہ نہیں ہوگا۔ وہ سب ایک ہی غدود پر مشتمل ہونگے، لیکن تو بھی وہ اُسی شکل وصورت میں ہونگے۔ یعنی زمینی شکل وصورت جو اِنکی یہاں ہے وہاں بھی ہوگی، لیکن وہاں گناہ کبھی نہیں ہوگا۔ آپ سب ایک جیسے ہونگے۔ وہاں بچے پیدا نہیں ہونگے۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ یہ سب اِسی طریقے سے ہوگا۔ اور اِس طرح میں نے دیکھا، اور وہ عورتیں وہاں تھیں۔

(127) اور اُنھوں نے مجھے اوپر اُٹھا لیا۔ اور اُن بھائیوں نے مجھے ایک اونچی جگہ پر بیٹھا دیا۔ میں نے کہا، ''آپ نے یہ کیوں کیا؟''

اُس نے کہا، ''آپ زمین پر آپ ایک لیڈر تھے۔'' اور کہا- کہا، ''آپ...... یہ لوگ ہیں۔''

(128) اور وہاں ایک عورت آئی۔ اُس نے کہا، ''ہمارا بیش قیمت بھائی۔'' بہت ہی خوبصورت عورت!

جب وہ عورت چلی گئی، تو اُس آواز نے روکا، اور کہا، ''کیا تمہیں یہ عورت یاد ہے؟''

میں نے کہا، ''نہیں۔''

کہا، ''آپ نے اِس کی مسیح کی جانب رہنمائی کی تھی جب وہ نوے برس کی تھی۔ سمجھے؟ کیا آپ نہیں سمجھ سکے کہ اُس نے 'بیش قیمت بھائی کیوں کہا'؟''

میں نے کہا، ''اچھا، کیا- کیا آپ جا رہے ہیں......''

کہا، ''نہیں۔ ہم یہاں پر انتظار کر رہے ہیں۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اگر میں مر گیا ہوں، تو میں یسُوع کو دیکھنا چاہتا ہوں۔''

کہا، ''آپ ابھی اُسے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ کلام ہے، کہا، روحیں مذبح کے نیچے ہیں۔' وہ تھوڑا سا اوپر ہے۔ کسی دِن وہ واپس آئیگا۔ اور ہم واپس زمین پر جائیں گے۔ ہم یہاں کھاتے پیتے نہیں ہیں۔''

(129) میں نے کہا، ''آپ کا مطلب ہے کہ میں اِس سے ڈرتا تھا؟ کیوں، یہ......''

دوستو، اِسے بیان کرنے کیلئے کوئی لفظ نہیں ہے۔ ''یہ کامل ہے،'' اِسے چھوا نہیں۔ نہیں جائیگا، ''بلند و بالا ہے۔'' انگریزی میں کوئی ایسا لفظوں کا ذخیر نہیں جسے میں جانتا ہوں، اور نہ ہی کوئی ایسا لفظ ہے، جو اِسے ظاہر کرسکتا ہے کہ یہ کیا ہے۔ یہ کسی بھی چیز سے بالاتر ہے جو میں جانتا ہوں۔ وہاں پر وہ تھا۔ وہاں کوئی بیماری نہیں تھی، نہ کوئی دُکھ تھا۔ آپ مر نہیں سکتے۔ آپ گناہ نہیں کرسکتے۔ یہ کامل، بلکہ پوری طرح کامل تھا۔ دوستو، آپ کو اِسے کھونا نہیں چاہیے، آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ یاد رکھیں۔

(130) اور جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، تو بحثیت ایک چھوٹے لڑکے کے، میں نے جہنم کے متعلق ایک رویا دیکھی تھی۔ اور آج، آپ جانتے ہیں کہ عورتیں، یا خواتین کیسی ہیں (ٹھیک عورت اِس طرح کا کام نہیں کرے گی)، بھیڑیے کی مانند اپنی آنکھوں کو رنگتی ہیں، یا اِسی طرح کا کچھ کرتی ہیں، یا اپنی آنکھوں کے نیچے نیلی نیلی چیز لگاتی ہیں۔ میں نے یہ دیکھا ہے۔ میں موت کے قریب جا رہا تھا۔ چھوٹا لڑکا تھا، اور مجھے گولی لگی تھی، اور میں وہاں پڑا ہوا، ہسپتال میں مر رہا تھا۔ اور میں ہمیشہ اِس بات کو جانتا تھا کہ کہیں خُدا موجود ہے۔

مجھے پہلی دُعا یاد ہے جو میں نے کبھی کرنے کی کوشش کی۔ صرف میں یہی کرسکتا تھا...... میں۔ میں نے یہ پہلے کبھی نہیں بتایا۔ مجھے ابھی محسوس ہوا کہ یہ اِسی وقت بتاؤں۔ مجھے گولی لگی تھی، اور وہاں میدان میں، پڑا ہوا مر رہا تھا۔ اور صرف ایک ہی التجا تھی جو میں خُدا کے سامنے پیش کرسکا، میں نے کہا، ''اے خُداوند، تُو جانتا ہے، کہ میں نے کبھی زنا کاری نہیں کی۔'' سمجھے؟ ایک پندرہ سالہ چھوٹے لڑکے کی، حیثیت سے، میں نے ٹھیک زندگی گزارنے کی کوشش کی۔ اور میں نے کہا، ''میں نے پاکیزہ زندگی گزاری ہے۔'' اور یہی سب کچھ تھا جو میں کہہ سکتا تھا۔ میرے پاس یہی قابلیت تھی جو میں

اُسے پیش کرسکتا تھا۔

(131) اور تب، وہاں پر پڑا ہوا تھا، اور جب ڈاکٹر میرے پاس سے چلا گیا، تو میں نے خود کو اندھیری تاریکی میں ڈوبتے ہوئے محسوس کیا، اور یوں لگا۔ میں باپ کیلئے چلایا، ''اوہ، باپ، میری مدد کر۔'' وہاں باپ نہیں تھا۔ ''ماں، میری مدد کر۔'' وہاں ماں نہیں تھی۔ ''اے خُدا، میری مدد کر۔'' وہاں خُدا نہیں تھا۔ یہ ختم نہ ہونے والا، بھیانک، اوہ، اور خوفناک تھا۔ اِسکے ایک طرف ہونے کی وجہ سے، بھڑکتا ہوا جہنم خوش ہو جائیگا، جو جل رہا ہے۔ اور وہاں سے ہوتا ہوا گر رہا تھا، میں نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدایا!'' اور اِس طرح، گرتا اور گرتا گیا۔ اور میں ایک ایسی جگہ میں پہنچ گیا، جہاں دھواں، اور اندھیرپن، اور بیمارپن تھا۔ اور، اوہ، ایسا احساس! جیسے یہ میرے اوپر موت تھی۔

اور میں اُن عورتوں کو دیکھ سکتا تھا جو میری طرف آ رہی تھیں، اور اُنکی آنکھیں اِس طرح رنگی ہوئی تھیں۔ اب یاد رکھیں، اِسے پینتالیس سال، بحرحال، اسے تقریباً پینتالیس سال ہو گئے ہیں۔ اور وہ، یوں کرتے ہوئے جا رہی تھیں، ''اُوہ، اُوہ! اُوہ!''

میں نے کہا، ''کیا میں یہاں ہمیشہ کیلئے آ گیا ہوں؟''

''ہمیشہ۔''

(132) میں نے کہا، ''اے خُدا، اگر تُو مجھے یہاں سے نکال دے، تو میں- میں- میں پھر تجھ سے کبھی نہیں شرماؤں گا۔ میں کبھی بھی شرمندہ نہیں ہوں گا۔ اے خُدا مجھے ایک موقع دے دے۔''

پہلی بات آپ جانتے ہیں، میں نے خود کو واپس آتے ہوئے محسوس کیا۔ اور ڈاکٹر کو آگاہ کیا گیا؛ کیونکہ میرا دِل ایک منٹ میں سترہ بار دھڑک رہا تھا۔ میں نے اپنا سارا خون بہا دیا تھا اور وغیرہ وغیرہ، اور اپنے ہی خون میں لت پت پڑا ہوا تھا۔ اور میں حیران تھا، کہ کسی دِن یہ منظر رونما ہوگا؟

(133) اور تقریباً دو برس پہلے، جب میں ٹیوسان میں گیا، میں اپنی بیوی کے ساتھ جے سی پینی میں تھا۔ اور میں وہاں یوں، اپنا سر جھکائے ہوئے بیٹھا، انتظار کر رہا تھا۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ کیسے، خواتین، زیادہ دیر تک خریداری کرتی ہیں۔ اور میں- میں وہاں پر بیٹھا ہوا تھا، اور میرا سر یوں جھکا ہوا تھا۔ اور متحرک زینہ اوپر آ رہا تھا۔ اور اُس پر کچھ عورتیں آ رہی تھیں، جنھوں نے واٹر ہیڈ ہیر کٹ

کروایا ہوا تھا، آپ جانتے ہیں، اِسطرح، جیسے وہ کرتے ہیں۔ یوں نیلی رنگی ہوئی آنکھوں کیساتھ اوپر آرہی تھیں۔ اور وہ سپنش زبان بول رہی تھیں۔ اور یہ وہی کچھ تھا۔ یہ سب (یعنی وہ رویا) ایک بار پھر متحرک ہوگئی۔ یہ وہاں تھا، ''اُوہ! اُوہ!''

(134) بھائی صاحب، بہن جی، مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔ اب یہ مذاق سا معلوم ہوتا ہے، لیکن آپ ایک بار وہاں پہنچ کر دیکھیں۔ یہ سنجیدہ بات ہے۔ آپ کبھی بھی اُس راستے پر نہ جائیں۔

(135) میں، ایک بوڑھا آدمی ہوں، اور بحیثیت ایک خادم، میں نے دُنیا بھر میں منادی کی ہے، اور لاکھوں دوست پائے ہیں، لیکن میں جانتا ہوں کہ مجھے اُس پار آپ کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ دُنیا کی چیزوں سے الگ ہو جائیں۔ اور اگر آپ میں کچھ ہے، کہ اب بھی آپ ویسا ہی عمل کرنا چاہتے ہیں جیسا آپ کرتے تھے، اگر دُنیا کی چیزیں آپکے اندر موجود ہیں، تو یاد رکھیں، پھر آپ خُدا کے کچھ بھی نہیں ہیں۔ آپ بس کلیسیائی رکن ہیں، جب تک وہ بلاہٹ نہ ہو؛ کیونکہ گہراؤ، گہراؤ کو پکارتا ہے۔ سمجھے؟

(136) جیسے، اِس سے پہلے کہ مچھلی کی کمر پر پنکھ ہوتا، پہلے، اُسکے تیرنے کیلئے پانی کا ہونا ضروری تھا، ورنہ اُس کے کبھی پنکھ نہ ہوتے۔

اِس سے پہلے کہ زمین پر ایک۔ ایک درخت اُگتا، زمین کا ہونا ضروری تھا، ورنہ اس پر اُگنے کیلئے درخت نہ ہوتا۔ درخت اُگنے کی کوئی وجہ نہ ہوتی، اور یہ موجود نہ ہوتا۔

(137) اِس سے پہلے کہ کوئی تخلیق ہو، خالق کا ہونا ضروری ہے۔ ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔'' سمجھے؟ ہم میں کچھ ہے۔ تھوڑی دیر پہلے آپ نے ہاتھ اُٹھایا، ''میں خُدا کو اور چاہتا ہوں۔'' سمجھے؟ وہاں کسی چیز کی ضرورت ہے۔

اور اگر آپ دُنیا سے، اور دُنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہیں، اور اِس طرف جارہے ہیں، دُنیا کا سفر جس میں آپ جائینگے، اور آپ گراوٹ میں چلے جائینگے۔ سمجھے؟ باہر آئیں۔ آپ بادشاہ، ایک بادشاہ کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ عورت اور شریف آدمی بنیں۔ مسیحیوں کی مانند چلیں۔ مسیحیوں کی مانند زندگی گزاریں۔ مسیحیوں کی مانند عمل کریں۔ یاد رکھیں، روزِ عدالت میں اِنھیں باتوں کے ساتھ آپ سے ملوں گا۔ سمجھے؟

(138) آج رات، اپنے دیکھنے والے شیشے میں دیکھیں، اور سمجھیں۔ ''میں کس طرف کو بڑھ رہا ہوں؟ کیا یسُوع میرے لیے ایک جگہ، یعنی ایک بدن تیار کر رہا ہے؟ وہ بدن کامل ہے۔ وہ بدن منظّم طریقے سے چلتا ہے۔ یہ خُدا کے سامنے بیٹا اور بیٹی ہے۔ اور مجھے یہاں دردِزہ لگا ہے، تا کہ اُس بدن میں جنم لوں۔ اگر میں اب بھی دُنیا سے محبت رکھتا ہوں تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ میرے (میرے پلے کچھ نہیں ہے) میرے پاس وہاں بدن نہیں ہے۔ میں صرف ایک کلیسیائی رکن ہوں۔ میں خُدا کا بیج نہیں تھا۔ اور میں نہیں ہوں۔ وہ میرا باپ نہیں ہے۔''

(139) اُس نے کہا، ''اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی''، جو اِس وقت آپ کو کی جا رہی ہے، ''تو تم حرام زادے ٹھہرے، نہ کہ خُدا کے بیٹے۔'' کیا یہ سچ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] کیا بائبل ایسا کہتی ہے؟ [''آمین۔'']

اگر آپ خُدا کی تنبیہ کو برداشت نہیں کر سکتے، جب آپ دیکھتے ہیں کہ کلام آپ کو سیدھا کر رہا ہے، اور آپ کہتے ہیں، ''اوہ، میں یہ باتیں سننا نہیں چاہتا۔ میں- میں ایک مسیحی ہوں۔ میں ایک ایسا......'' ٹھیک ہے۔ آگے بڑھتے جائیں۔ سمجھے؟ یہ یقیناً ایک ثبوت ہے آپ خُدا کے بچے نہیں ہیں۔

لیکن خُدا کا ایک اصل بچہ بھوکا اور پیاسا ہوتا ہے۔ کیوں؟ اگر آپ کے دِل میں کچھ ہے، تو آپ کو بتا رہا ہے کہ آپ اُس کو چاہتے ہیں، اور اُس کی وہاں ضرورت ہے، تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ کچھ دھڑک رہا ہے، آپ کو وہاں کھینچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہاں ایک بدن موجود ہے، اور یہ والا بدن یہاں ایک نمونہ ہے۔ اِس بدن کو آپ کس لئے استعمال کر رہے ہیں، شیطان اور دُنیا، اور فیشن اور دوسری چیزوں کو جلال دینے کیلیئے؟ کیا آپ آسمان کی جانب دیکھ رہے ہیں، اور آپ اپنی زندگی سے خُدا کو جلال دے رہے ہیں، وہاں کچھ ہے؟

میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں: اگر نہ ہوتے، تو میں تم سے کہہ دیتا۔ اور میں جاتا ہوں تا کہ تمہارے لیے جگہ تیار کروں۔

......پھر آ کر، تمہیں اپنے ساتھ لے جاونگا؛ تا کہ جہاں میں ہوں، تم بھی ہو۔

(140) وہ باتیں جو ہونے والی ہیں۔ اور یہ باتیں جواب ہیں، صرف امکانی طور پر ہیں، جو اُن

باتوں کیلئے بلا رہی ہیں جو ہونی والی ہیں۔

آئیں دُعا کرتے ہیں۔

(141) سنجیدگی سے سوچیں۔عزیز مسیحی دوستو، کیا سوچیں گے؟ صرف ایک لمحے کیلئے، نہایت سنجیدگی سے سوچیں۔آئیں ایک لمحے کیلئے بالکل خاموش ہو جائیں۔رُوحُ القُدس کو بولنے دیں۔

اب، بہت برس پہلے، خُداوند یسُوع نے مجھے آپ پنتی کاسٹل لوگوں کے پاس بھیجا۔ یہاں آپ کے لڑکوں میں سے ایک ہے جو آپ کا پاسٹر ہونے کیلئے آگے بڑھا ہے، کہا گیا ہے،" یہ خدمت کا نتیجہ ہے۔" اُس نے خُداوند یسُوع کو اندھی آنکھیں کھولتے؛" اور بناتے دیکھا ہے،" اُس نے کہا،" وہیں واٹر ہیڈس والے چھپ ہو گئے تھے۔" میں اب بھی شفائیہ عبادات کر رہا ہوں۔لیکن میں محسوس کرتا ہوں کہ میں نے بہت سے لوگوں کیلئے دعا کی جو بہت بیمار تھے۔اور وہ ٹھیک ہو گئے۔خُداوند نے دُعا کا جواب دیا، اور بیمار شفا پا گئے۔لیکن، آپ جانتے ہیں، اُن لوگوں میں سے کچھ ایسے تھے، جھنوں نے شفا پائی، اور پھر مر گئے۔کوئی پرواہ نہیں ہے آپ کتنے بیمار ہیں، اگر آپ نے شفا پا لی ہے، تو بحر حال، آپکو بھی مرنا ہے۔

مگر اُس جان کے بارے، میرے بیش قیمت بھائی، اُس جان کے بارے، میری بیش قیمت بہن، کیا اب آپ اُس بارے میں نہیں سوچینگے؟ وہ ابدی ہے۔اگر خُدا کی محبت وہاں نہیں ہے، وہاں کھینچنے والی کوئی چیز نہیں ہے، تو کیا آپ خُدا سے درخواست نہیں کریں گے،" اے خُدا، آج رات سے ہی، مجھے نئی، شروعات دے دے۔اے خُداوند، میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ میں آپ سے پیار کرنا چاہتا ہوں۔اور کوئی چیز میرے دِل میں مجھے بتاتی ہے کہ مجھے آپ کے قریب رہنا چاہیے۔اے خُداوند، میں ٹھیک، اِسی گھڑی آنا چاہتا، اور یہ کرنا چاہتا ہوں"؟ اگر وہ شخص یا وہ لوگ جو اِس عمارت میں ہیں یا اِس عمارت سے باہر ہیں، مسیح کا خادم ہوتے ہوئے، یسُوع مسیح کے نام میں، میں آپ سے کہتا ہوں، کیا آپ صرف، اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، اپنا ہاتھ خُدا کیسامنے اُٹھا ئیں گے اور اتنا کہیں گے،" اے خُدا، پیارے خُدا، مجھے نزدیک، نزدیک کھینچ لے۔میں ہر اُس بات کے ساتھ جو تیرے پاس تیرے کلام میں ہے ملنا چاہتا ہوں"؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔اب نہایت مخلص

ہو جائیں۔ ذرا سوچیں۔

(142) اب، لوگ کہتے ہیں، ''اوہ، میں نے یہ کیا۔ میں، میں روح میں، چلایا۔ میں نے غیر زبانیں بولیں۔ لیکن، دیکھیں، میری زندگی میں کسی چیز کی کمی ہے۔ میں خُدا کے کلام کے شیشے میں دیکھتا ہوں، میں جانتا ہوں کہ وہاں پر کچھ ہے۔ میں چرچ جاتا ہوں، مگر میں وہ نہیں ہوں جو مجھے ہونا چاہیے۔'' سمجھے؟ اِس سے ظاہر ہوتا ہے، کہ کچھ ہے۔

اب، اگر آپ خود کو دیکھ سکتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ آپ خُدا کے کلام کے ساتھ میل نہیں کھاتے ہیں، اور وہاں ایسا کچھ نہیں جو آپکے ہاتھ اُٹھانے کی وجہ بنے، تو پھر آپ جانتے ہیں کچھ گڑبڑ ہے۔ آپ میں۔ جیسے...... ماں کہا کرتی تھی، ''تم شلجم سے خون نہیں نکال سکتے، کیونکہ اُس میں خون نہیں ہوتا ہے۔'' سمجھے؟ نہایت سنجیدگی سے، اِسکے بارے میں سوچیں۔ ہوسکتا ہے کہ یہ آپ کا آخری موقع ہو۔ اِس چھوٹے سے گروہ میں، تیس، یا چالیس ہاتھ اُٹھ گئے ہیں، حتیٰ کہ خادم بھی شامل ہیں۔

(143) اب ایک لمحے کیلئے نہایت عاجز ہو جائیں۔ اب سیدھا سیدھا سوچیں۔ ''پیارے خُدا، آج رات، میں حادثے میں، مر سکتا ہوں۔ میں دِل کا دورہ پڑنے سے مر سکتا ہوں۔ اِنھیں صبحوں میں سے ایک صبح میں ڈاکٹر کو بلا سکتا ہوں، اور وہ آتا ہے، اور میری نبض میری آستین تک دھڑک رہی ہوتی ہے؛ تو میں گیا۔ اور میں اپنا منہ تکیے سے دباتے ہوئے، پکاروں، 'اے خُدا! اے خُدا! اے خُدا!''' سمجھے؟ اور دِل اپنی آخری دھڑکن پر ہے۔ تو آپ اُس عظیم دروازے کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ آپ تب تک باہر نہیں آپائیں گے جب تک آپ خُدا کے روح سے نئے سرے سے جنم نہ لیں۔ آپ تب تک باہر نہیں آپائیں گے جب تک آپ میں کچھ نہ ہو، آپ کو خُدا کے روح سے پیدا ہونا ہے، اور خُدا کیساتھ چلنے کیلئے بھوکے اور پیاسے ہونا ہے۔ یہ ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ آپ زمین پر، زمین کی گود میں بچے ہیں، اور اب بھی خُدا کی بادشاہی میں جنم لینے کیلئے انتظار کر رہے ہیں، جہاں وہ آپ کیلئے دوسرا بدن تیار کرنے کو گیا ہے، وہ کامل بدن ہے۔

اب گہرائی سے سوچیں، اور آئیں مل کر دُعا مانگیں۔

(144) پیارے خُدا، جیسا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ کتاب میں درج کیا گیا ہے، جو عظیم ریکارڈ

ہے! اے خُداوند، ہم نے سائنس میں بگاڑ پیدا کیا ہے، جو ہمیں جگانے کیلیئے کافی ہے، تاکہ حقیقت کو جانیں کہ ہر وہ حرکت جو ہم کرتے ہیں اردگرد اور دُنیا بھر میں جاتی ہے، اُسی گھڑی جب ہم یہ کرتے ہیں۔ ہم یہ ٹیلی ویژن کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ اے باپ، ہم سمجھتے ہیں، ٹیلی ویژن تصویر نہیں بناتا ہے، یہ تو صرف ایک ٹیوب میں- میں اِرتعاش کو بھیجتا ہے جو تصویر بناتا ہے۔ یہاں تک کہ کپڑوں کے رنگ جو ہم پہنتے ہیں، ہوا کی لہروں کے ذریعے نظر آتے ہیں، اور یہ اِرتعاش دُنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے۔ تو پھر کیسے ہماری بہنیں وہ کپڑے پہنے ہوئے، اداکاری کر رہی ہیں، اور کوئی بھوک نہیں ہے؛ بلکہ رنگے ہوئے چہرے، اور کٹے ہوئے بال ہیں؟

اور خادم حضرات کسی تھیولوجی، اور کسی سیمنری میں جاتے ہیں،'' اور ایسی باتوں کو لیتے ہیں جو انسان کا کلام ہے، جو اُنکی رسم ورواج کے وسیلہ بنتا ہے، اور اپنے رسم ورواج کے ذریعے خُدا کے احکامات کو ایسا بنا دیتے ہیں جو لوگوں پر اثر انداز نہیں ہوتا ہے، اور کہتے ہیں کہ انھیں کلیسیا سے تعلق جوڑنا چاہیے، اور بس یہی سب کچھ ہے۔

اے خُدا، کیا وہ یہ سمجھتے ہیں ہر لفظ جو ہم کہتے ہیں، سائنسی طور پر ثابت ہوا ہے، اور یہ ریکارڈ پر ہے؟ اور یہ تب شروع ہوتا ہے جب ہم اِس زمین پر رہنا شروع کرتے ہیں۔ یہ تب ختم ہوتا ہے جب ہم مرتے ہیں، اور پھر یہ خُدا کے البم میں رکھا جاتا ہے، تاکہ عدالت کے روز دوبارہ واپس چلایا جائے۔

ہم اِس سے یعنی خُدا کی سزا سے، کیسے بچنے جا رہے ہیں، حالانکہ بات ہمارے سامنے کس طرح سے واضح کر دی گئی ہے اور پھر بھی ہم اِس سے منہ موڑ لیتے ہیں؟

اے پیارے خُدا، یہ الفاظ کبھی نہیں مرتے۔ یہ آگے ہی آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ ریکارڈ عدالت کے روز چلایا جائیگا۔ اے باپ، تُو نے اِن ہاتھوں کو دیکھا جو اوپر اُٹھے۔ یہ عدالت کے روز ٹھیک وہاں ہونگے۔ اور اِسطرح، یہ بھی جو اِنکے دِل میں تھا، وہاں عدالت کے روز ہونگے۔

(145) اب، اے باپ، تیرا خادم ہوتے ہوئے، میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اپنے لوگوں سے ہر قسم کی بدی کو دور کر دے۔ بدی: کچھ ایسا جو ہم جانتے ہیں کہ ہمیں کرنا

چاہیے،اور وہ نہیں کرتے ہیں۔داؤد نے کہا،''اگر میں بدی کو اپنے دِل میں رکھتا، تو خُدا میری نہ سنتا۔''اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو ہماری ساری بدی کو لے لے؛ کیونکہ کلام تیرا دیکھنے والا آئینہ ہے جو ہمیں دِکھاتا ہے کہ بادشاہ کے بیٹے یا بیٹیاں ہونے سے کتنے دُور ہیں۔باپ، آج رات، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو یہ کر۔

(146)اور انہیں مذبح بنا؛ کیونکہ مذبح لوگوں سے بھرا ہوا ہے۔اور اُسی جگہ کو مذبح بنا دے، جہاں کرسی پر وہ بیٹھے ہوئے ہیں، اِن کے دل کو مذبح بنادے۔کاش ہر بہن، اور بھائی سے جو یہاں موجود ہیں دُنیاداری دور ہوجائے۔اور ہونے پائے کہ زندگی کا وہ چھوٹا جرثومہ، خُدا کا جین جسکے متعلق ہم نے بات کی ہے، وہ خصوصیت جو خُدا سے آتی ہے، خُدا کے جلال اور عزت کیلئے یہاں ظاہر ہوئی ہے۔خُدا نے، اِس سے دُنیا کو ہلا دیا ہے۔

(147) دوسرا، اے خُداوند، میں اُنکے لئے دُعا نہیں کرسکتا، کیونکہ'' وہ بیماری موت کیلئے ہے؛''اور وہاں کچھ نہیں ہے جو اُن کیلئے ہل چل کا باعث ہو۔لیکن اے باپ، وہ جو ہل چل کر سکتے ہیں، اور جانتے ہیں کہ یہ غلط ہے، تو اُنکے دلوں اور اُنکی جانوں کو، آج رات پاک صاف کر دے۔اور وہ تیرے روح سے بھر جائیں، اور تیرے نور میں چلیں۔

(148)اے خُداوند، اِس پیارے سے، جوان، اور صحتمند، اور مضبوط دِکھنے والے پاسٹر کو برکت دے۔یہ نوجوان مرد، اثر انداز ہوا، کیونکہ اِس نے وہی کہا، جو کچھ اِس نے دیکھا کہ تُو نے کیا۔یہ بہترین نوجوان ہے، اے خُدا، اِسکی روح کو شعلہ زن کر دے۔اے خُداوند، یہ بخش دے۔ہونے پائے کہ یہ سچا چرواہا ہو، جو مسلسل، ہمیشہ، گلے کو چرائے جسکا رُوحُ القُدس نے اِسے نگہبان ٹھہرایا ہے۔اے خُداوند، یہ بخش دے۔ہونے پائے کہ یہ دائیں یا بائیں نہ مڑے، کسی عقیدے کیلئے کوئی راستہ نہ ہو، اور کچھ نہ ہو سوائے خُدا کے لاخطا کلام کے جو اِسکے منہ سے نکلے، اور صرف کلام ہی ہو۔اے خُدا، اِس کو، اِسے اور اِس کے پیاروں کو، اور اِس کی چھوٹی سی کلیسیا کو برکت دے۔اے باپ، اِن سب کے ساتھ ہو۔

(149)اے باپ، میں یہ تیرے سپرد کرتا ہوں۔بیج بو دیا گیا ہے۔ہونے پائے کہ یہ بیج اُسی بیج

پر پڑے جو زندگی کیلئے مقرر ہے، اور خوب بڑھے، اور یہاں اِس جماعت کیلئے، اور دوسری جماعتوں کیلئے بھی جہاں سے یہ لوگ آئے ہیں مضبوط مسیحی بنیں۔ اے خُداوند، اسے مقبول ٹھہرا۔ میں یہ خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں، تیرے سپرد کرتا ہوں۔

اور اے باپ، ''وہ ہماری ہی خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا؛ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی؛ اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔''

(150) میں نے کچھ لمحے پہلے، ایک بچاری پریشان حال عورت کو، دروازے سے آتے دیکھا تھا۔ اور اے خُدا، اُس کے اپنے گھرانے میں، کتنے عظیم کام رونما ہوئے تھے، اور کیسے تُو نے خود کو ظاہر کیا تھا! اے خُدا، میں اِس عورت کیلئے، دُعا کرتا ہوں۔ اے خُداوند، اِسکی زندگی کے، مکمل ماضی والے حصے کو لے لے، اور آج رات اِسے شفا عطا فرما۔ خُداوند، کیا تُو کریگا؟ اِس عورت کو تیرے پاس لاتا ہوں۔

(151) اے خُداوند، یہ دیکھ، چھوٹے چھوٹے بچے، اور دوسرے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، جنھیں شفا کی ضرورت ہے۔ اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِنھیں شفا دے۔ یہ بخش دے۔ ہونے پائے کہ تیری عظیم شفا دینے والی قوت آئے، اور ہماری جان اور بدن دونوں کو شفا دے۔

(152) اور اب، آپ لوگ جو یہاں چرچ میں ہیں، یا باہر کی جانب ہیں، جنھیں شفا کی ضرورت ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''بھائی برینہم، مجھے شفا کی ضرورت ہے۔'' ایسا لگتا ہے کہ ہر ایک چاہتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ کیا آپ مجھ پر مسیح کا خادم ہونے کا یقین کرینگے؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] تو پھر، میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے پر رکھیں۔ بس اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں۔ آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں، جو اندر یا باہر ہیں، آپ اپنے ہاتھ اسلیئے اُٹھاتے ہیں، کہ آپ خُدا میں ایماندار ہیں۔

یسُوع مسیح نے کہا، اُس کا کلیسیا کیلئے آخری حکم، ''تمام دُنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے...... جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے نجات پائے گا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛ وہ میرے نام سے

بدروحوں کونکالیں گے؛نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کواُٹھالیں گے اوراگرکوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے،تو اُنھیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا؛لیکن، اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گےتو وہ اچھے ہو جائیں گے۔''اب، یہ یسُوع نے کہاہے۔یادرکھیں، یہ اُس نے کہاہے۔ یہ ہونا ہی ہے۔اُس نے ایسانہیں کہا تھا کہ کم ازکم کوئی تو ہوجواِس کلام کوپکڑسکے۔

جیسے مریم کا رحم اُس جرثومے کو پکڑ سکا،''ایک کنواری حاملہ ہوگی۔''جیسے کہ کھجور کا درخت، یا بلوط کا درخت پہاڑی پر پیدا کیا جا سکتا ہے،اُس کے کلام نے یہ کیا۔

اُس کا کلام ابھی آپ دِل سے پکڑ سکتے ہے۔''اے خُداوند، میں ایماندار ہوں۔ یہ مرد یا عورت جس پر میں نے اپنا ہاتھ رکھا ہے، یہ تکلیف اُٹھا رہے ہیں۔میں اپنے لیے دُعانہیں کر رہا ہوں۔ کیونکہ یہ میرے لیے دُعا کر رہے ہیں۔ میں اِس عورت، یا مرد کیلئے دُعا کر رہا ہوں۔اور، اے خُدا، اِس مرد کوشفا دے،عورت کو شفا دے۔اور میں ایک ایماندار ہوں،اوراب ہم اکھٹے ہیں۔ہمیں ابھی سیکھایا گیا ہے کہ ہم مسیح کے ساتھ تھے جب وہ زمین پر چلا پھرا، کیونکہ ہم اُسکے کلام کا حصہ ہیں۔ہم نے اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھایا۔ہم اُس کے ساتھ لہولہان ہوئے۔ہم اُس کیساتھ مصلوب ہوئے۔ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے۔ہم اُسکے ساتھ جی اٹھے،اوراب مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں پر اکھٹے بیٹھے ہیں۔وہ عظیم بادشاہ ہمارے درمیان بیٹھا ہوا ہے،اور میں اُس بادشاہ کا بیٹا یا بیٹی ہوں۔اور میں نے اپنا ہاتھ بادشاہ کے بیٹے یا بیٹی پر رکھا ہوا ہے، جو میرے لیے دُعا کر رہے ہیں،اور میں اُن کیلئے دُعا کر رہا ہوں۔اب، اے خُداوند، میری دُعا کا جواب دے،اور خُدا کے اِس بیٹے یا خُدا کی اِس بیٹی کو شفا دے۔''

آئیں مل کر،ایک دوسرے کیلئے دُعا کریں۔

(153)خُداوند یسُوع، ہم فروتنی کیساتھ آتے ہیں،اوراپنی غلطیوں کا اقرار کرتے ہیں۔ہم آتے ہوئے،اقرار کرتے ہیں کہ ہم بیماری اور موت،اور دُکھ کے لائق ہیں،مگر ہم اپنے گناہوں کیلئے اوراپنی بیماریوں کیلئے تیرے کفارے کو قبول کرتے ہیں۔اور،آج رات، یہاں خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں،بیٹھی ہوئی ہیں، جو خُدا کے کلام سے درستگی کو سن رہے ہیں،اوراپنے ہاتھ اُٹھا رہے ہیں،اور قریب ہو کر چلنا

چاہتے ہیں۔اب وہ اپنے ہاتھوں کوایک دوسرے پر رکھے ہوئے ہیں کیونکہ وہ تیرے کلام کے سچے ہونے کا یقین کرتے ہیں۔وہ یقین کرتے ہیں کہ ہم مسیح کیساتھ جی اُٹھے ہیں،اور اُس کے ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں۔اِنھوں نے اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھے ہوئے ہیں،اور ایک دوسرے کیلیئے دُعا کر رہے ہیں۔

تُو نے کہا،''جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُسکے باعث بیمار بچ جائیگا،اور خُدا اُسے اُٹھا کھڑا کریگا؛اور اگر اُس نے گناہ کیئے ہوں،تو اُنکی معافی بھی ہو جائے گی۔پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو،اور ایک دوسرے کیلیئے دُعا کرو،تا کہ تم شفا پاؤ۔راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہوسکتا ہے۔'' اے ابدی خُدا،اپنے خادموں کی دُعا کو سن۔

اور اب،یہ لکھا ہوا ہے،''تب اگر میرے لوگ،جو میرے نام سے کہلاتے ہیں،ایک ساتھ مل کر،دُعا کریں؛تو میں آسمان پر سن لوں گا۔'' اے خُدا،آسمان پر سے،آج رات اپنے بچوں کی فریاد کو سن۔اور اِس جماعت پر رُوح القُدس کو ایسے بھیج،جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے۔اور ہم اِن لوگوں کو خُدا کے سامنے لاتے ہیں۔

(154) شیطان،تُو شکست خوردہ ہے۔تُو شکست خوردہ مخلوق ہے۔یسُوع مسیح نے تجھے کلوری پر فتح کیا ہے۔تجھ میں کوئی طاقت نہیں ہے۔تُو دھوکے باز ہے۔آج رات،ہم تیرے ہاتھ کو پکارتے ہیں۔اے روگ اور بیماری،یسُوع مسیح کے نام سے،اِن لوگوں میں سے باہر نکل آ۔اور خُدا کے بیٹے،یسُوع مسیح کے نام سے،یہ لوگ آزاد ہوکر،چلے جائیں۔

(155) ہللُویاہ!خُدا کے جلال کو محسوس کریں!محسوس کریں کہ آپ کی دُعا کا جواب مل گیا ہے۔آپ یقین کریں خُدا نے آپ کیساتھ بیٹھے ہوئے شخص کے ذریعے جواب دے دیا ہے؟ کتنے لوگ یہ یقین کرتے ہیں؟اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔[جماعت شادمانی کرتی ہے-ایڈیٹر۔] آپ یہاں ہیں۔اوہ،حیرت انگیز ہے!

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،میں......

اب اپنے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کیساتھ،اور اپنے پورے دِل سے،یہ اُس کیلیئے گائیں۔

کیونکہ پہلے اُس نے پیار کیا......

اب کیا اپنے پورے دِل کیساتھ، آپ کا یہی مطلب ہے؟

(156) آپ میں سے کتنے یہ محسوس کرتے ہیں کہ خُدا نے آپ کے گناہوں کو، اور اُن کاموں کو جو آپ نے کیئے تھے معاف کر دیا ہے؟'' اور اے خُدا کے برّے، آج رات ہی سے، میں سیدھی چال چلنے کا وعدہ کرتا ہوں۔ میں اُس نام کے اعزاز میں چلونگا جو میں کہلاتا ہوں، یعنی مسیحی، جو مسیح کی زندگی کی طرح ہے۔ اے خُدا، میں اپنے ہاتھ اُٹھاؤں گا۔ آج رات، میں خود کو تیرے لیے نئے سرے سے مخصوص کرتا ہوں۔ میں نور میں چلوں گا۔'' آمین۔

ہم نور، خوبصورت نور میں چلیں گے،

آؤ جہاں رحم کی بوندیں چمکتی ہیں؛

ہمارے چاروں طرف، دِن اور رات چمکتی ہیں،

یسُوع، دُنیا کا نور ہے۔

ہم نور میں چلیں گے، یہ ایسا خوبصورت نور ہے،

یہ آتا ہے جہاں بوندیں......

جہاں وہ ہمارے لیے جگہ تیار کرنے گیا ہے۔

ہمارے چاروں طرف، دِن اور رات چمکتی ہیں،

یسُوع، دُنیا کا نور ہے۔

آؤ، اے نور کا اعلان کرنے والو سب مقدُسو،

یسُوع، دُنیا کا نور ہے؛

سچائی اور شفقت اُس کے نام میں ہے،

یسُوع، دُنیا کا نور ہے۔

تو پھر ہم کیا کریں گے؟

ہم نور میں چلیں گے، یہ ایسا خوبصورت نور ہے،

آؤ جہاں رحم کی بوندیں چمکتی ہیں؛
ہمارے چاروں طرف، دِن اور رات چمکتی ہیں،
یسُوع، دُنیا کا نور ہے۔

اوہ، کیا آپ کو سب کچھ اچھا نہیں لگ رہا، اچھا لگ رہا ہے؟[جماعت کہتی ہے،"آمین۔"- ایڈیٹر۔]اوہ، میرے خُدایا! جب ہم دوبارہ گاتے ہیں، تو آئیں ہاتھ ملائیں۔

ہم نور میں چلیں گے، یہ ایسا خوبصورت نور ہے،
آؤ جہاں......(بھائی جی، خُدا آپ کو برکت دے۔)......رحم کی بوندیں چمکتی ہیں؛
ہمارے چاروں طرف، دِن اور رات چمکتی ہیں،
یسُوع، دُنیا کا نور ہے۔

آئیں ذرا اپنی آنکھیں بند کریں اور یہ گنگنائیں۔[بھائی برینہم اور جماعت گنگنانا شروع کرتی ہے یسُوع، دُنیا کا نور ہے-ایڈیٹر۔] ہم بچوں کی طرح عمل کریں گے۔ہم بچے ہیں۔

اوہ، یہ ایسا خوبصورت نور ہے،
اور یہ وہاں سے آتا ہے جہاں رحم کی بوندیں چمکتی ہیں؛
اوہ، ہمارے چاروں طرف، دِن اور رات چمکتی ہیں،
یسُوع، دُنیا کا نور ہے۔

کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،"آمین۔"-ایڈیٹر۔]

میرا ایمان تجھ پر لگا ہے،
تُو جو کلوری کا برّہ ہے......

ذرا اپنی آنکھیں بند کریں اور اِسے گائیں۔روح میں پرستش کریں۔

اے الٰہی نجات دہندے؛
اب جبکہ میں دُعا کرتا ہوں تو میری سن،
میرے سارے گناہوں کو دُور کردے،

اوہ مجھے اِس دِن سے جانے دے

مکمل طور سے تیرا ہو جاؤں!

جبکہ زندگی کی تاریک بھول بلیاں میں چلتا ہوں،

اور میرے چاروں طرف غم پھیلا ہوا ہے،

اوہ، تُو میرا رہنما ہونا؛

اندھیرے کو دِن میں بدل دینا،

دُکھ اور خوف کو مٹا دینا،

نہ ہی مجھے کبھی

اپنی طرف سے بھٹکنے دینا۔

(157) اوہ، میرے خُدایا! میں جانتا ہوں میں ایک پرانی طرز کا شخص ہوں۔ میں پسند کرتا ہوں ......میں سوچتا ہوں کہ یہ سب نیا ہوگیا ہے، ریزہ ریزہ ہوگیا ہے، یہ فنڈن گوڈ، اور روک اینڈ رول موسیقی کو مات دینا ہے، جو لاکھوں میل دور ہے۔ وہ پرانے شاعر جنھوں نے اِن گیتوں کو لکھا، رُوح القُدس نے اُس قلم کو چھوا، اور لکھنا شروع کر دیا۔ اوہ، میرا خُدایا! میں ایڈی پرونٹ اور اُن تمام کے بارے میں سوچتا ہوں؛ وہ عظیم تھے! فینی کروسبی:

مجھے چھوڑ کر نہ جانا، اے حلیم نجات دہندے،

میری عاجزانہ پکار سن۔

(158) ایک باراُن لوگوں نے اس عورت کو خریدنے کی کوشش کی تھی۔ اُس نے- نے پنتی کاسٹل ایلوس پریسلے کی طرح نہ کیا، اس نے کیڈی لیکس گاڑیوں کیلئے اپنے پیدائشی حق کو فروخت نہ کیا۔ وہ......اسکے پاس آئے اور اس سے چاہتے تھے کہ- کہ دُنیاوی گانے لکھے۔ اس نے کہا، ''میں ایسا، کچھ بھی نہیں کروں گی۔''

لوگوں نے کہا، ''دیکھو، تم تو اندھی ہو۔ جب تم آسمان پر جاؤ گی، تو تم کیسے اُسے پہچان پاؤ گی؟''

وہ گھومی، اور پُرتحریک ہو کر، اُس نے کہا:

میں اُسے پہچان لوں گی، میں اُسے پہچان لوں گی،

اور اُس کے ساتھ مخلصی پا کر کھڑی ہوں گی؛

میں اُسے پہچان لوں گی، میں اُسے پہچان لوں گی (کیسے؟)

کیلوں کے نشانوں کے وسیلے جو اُسے لگے تھے......

اِس کے علاوہ، ''اگر میں اُسے نہیں دیکھ پاتی، تو میں اُسکے ہاتھوں کو محسوس کروں گی۔''

میں اُسے پہچان لوں گی، میں اُسے پہچان لوں گی،

اور اُس کے ساتھ مخلصی پا کر کھڑی ہوں گی؛

میں اُسے پہچان لوں گی، میں اُسے پہچان لوں گی

کیلوں کے نشانوں کے وسیلے جو اُس کے ہاتھ میں لگے تھے۔

(159) کیا یہ بات آپ کو ایسا نہیں بناتی کہ اُس سے پیار کریں؟ ہمارے لیے جگہ تیار کرنے گیا ہے! ''اور میں جا کر تمہارے لیے جگہ تیار کرتا ہوں، تو پھر آ کر، تمہیں اپنے ساتھ لے جاوں گا۔''

(160) چھوٹے بچے ابھی پریشانی میں ہیں، اور خُدا کے احکام کو پھر مان رہے ہیں۔ اور اگر آپ میں سے کسی کا بپتسمہ نہیں ہوا ہے، تو پاسٹر صاحب، یہاں موجود ہیں، اور پانی بھی تیار ہے۔ اور- اور چرچ کی ممبر شپ کیلئے، یا جو کچھ آپ کرنا چاہتے ہیں، یا جو کچھ بھی ہے، آپ وہ کریں۔ اگر آپ نے رُوحُ القُدس کا، بپتسمہ حاصل نہیں کیا، تو یہ رات اب اسے حاصل کرنے کی ہے۔ کیا آپ اِس کا یقین نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(161) ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، بہت دیر ہو گئی ہے۔ آپ نے بہت دیر تک کلام سنایا ہے۔''

ایک رات، پولُس نے ساری رات، اِسی قسم کا پیغام سنایا تھا۔ اور ایک بچارا...... جوان آدمی دیوار سے گر گیا اور مر گیا۔ اور پولُس اِسی قسم کے پیغام کے مسح کیساتھ لبریز تھا، اپنا بدن اُس پر پسر دیا، اور زندگی اُس آدمی میں پھر لوٹ آئی۔ وہ آج بھی وہی، ''یسُوع مسیح ہے جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک

یکساں ہے۔''

کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آئیں ذرا، ایک بار اور، اپنے ہاتھ اُٹھاتے ہیں،''میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔''

پیانو بجانے والی کہاں ہے، وہاں، بہن جی، اگر آپ چاہیں، یہ جو کچھ بھی ہے، اگر آپ چاہیں، تو ہمیں تھوڑا سُر دیں۔

کتنے اُس سے پیار کرتے ہیں؟ ذرا اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ کہیں،''میں واقعی اُس سے پیار کرتا ہوں۔ میں بس اُس سے، اپنے سارے دِل سے- سے پیار کرتا ہوں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔''

(162) اب آئیں اِسے، خُدا کے جلال کیلئے گائیں۔ اب، اپنی بند آنکھوں کے ساتھ، اپنے ہاتھ آسمان کی جانب اُٹھاتے ہیں،''میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔'' ہم پرستش کرتے ہیں۔ جب آپ کلام بیان کرتے ہیں، اور ایسے کانٹ، چھانٹ کرتے، اور کھینچتے ہیں، تو یہ روغنِ بلسان ہے جو خُدا انڈیل دیتا ہے، اور شفا دیتا ہے۔''جلعاد میں روغنِ بلسان ہے، جو جان کیلئے ہے۔'' آئیں اب اِسے گاتے ہیں۔ ہمیں سُر دیں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات
کلوری کی سولی پر خریدی۔

(163) اور اگر......''اور جب تم، ایک دوسرے سے محبت کرتے ہو، تو اِسی سے سب لوگ جانیں گے تم میرے شاگرد ہو۔'' یہ سچ ہے۔ اگر ہم ایک دوسرے سے محبت نہیں کر سکتے جنھیں ہم دیکھتے ہیں، تو کیسے خُدا سے محبت کریں گے جسے ہم نہیں دیکھ سکتے؟

میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(164)[بھائی برنہم پلیٹ فارم پر ایک بھائی سے بات کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] خُدا آپ کو

برکت دے۔[بھائی کہتا ہے،''آج رات یہاں ہونا آسمان سے ایک حقیقی اعزاز ہے۔''] بھائی، آپکا شکریہ۔[''یہ بہت شاندار رہے۔''] اب، میرا خیال ہے،کلیسیا، بلکہ ہر ایک کو، مضبوطی ملی ہے۔کیا آپ کو نہیں ملی؟[''جی ہاں۔واقعی۔''] بھائی بُون، خُدا آپ کو برکت دے۔اب میں جماعت آپ کے حوالے کروں گا۔خُدا آپ کو برکت دے۔

وہ باتیں جو ہونے والی ہیں

(Things That Are To Be)

URD65-1205

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 5، دسمبر، 1965 ،فرسٹ اسمبلی آف گاڈ اِن ریالٹو، کیلیفورنیا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org